Library of Peshawar

Khyber Pakhtunkhuwa KPK

ایڈیشن: 2019

پولیس گائیڈ

برائے

اے ون-امتحان

کتاب کی خصوصیات

- ☆ سابقہ حل شدہ پیپرز
- ☆ ہیڈنگز (HEADINGS)
- ☆ آسان تفصیل
- ☆ معروضی سوالات (MCQ'S)
- ☆ جنرل نالج

کیڈٹ وقار احمد بلوچ

Library of Peshawar

پیش لفظ

سوشل میڈیا پر دوست، احباب، میرے ریکروٹ کورس کے شاگردوں اور خیبر پختونخواہ پولیس کے اے ون امتحان کے امیدواروں کے پرزور اصرار پر میں نے یہ کتاب تیار کی ہے۔ اس کتاب کو آسان سے آسان اور قابل فہم بنانے کی پوری پوری کوشش کی گئی ہے۔ ضروری اور اہم چیزوں کو بولڈ اور انڈر لائن کیا گیا ہے۔

کتاب میں ہیڈنگز اور تفصیل کے ساتھ ساتھ ہر مضمون کے علیحدہ علیحدہ معروضی سوالات (MCQ'S) بھی شامل کیے گئے ہیں اور اس کے علاوہ ایٹا امتحان کے سابقہ پرچہ جات سال 2016، 2017 اور 2018 کو بھی حل کر کے کتاب ہذا میں شامل کیا گیا ہے۔ اس کتاب کی مدد سے اے ون امتحان کے امیدواران با آسانی کامیابی سے ہمکنار ہو سکیں گے۔

چونکہ یہ ایک انسانی کاوش ہے۔ اس لیے اپنے معزز قارئین کرام سے التماس کرنا چاہوں گا۔ کہ وہ اس کتاب میں دیے گئے مواد میں مزید کسی قسم کی ترمیم و تنسیخ کی ضرورت محسوس کرتے ہوں تو اپنی قیمتی آراء سے مجھے ضرور آگاہ کریں۔

کیڈٹ وقار بلوچ (DIK)
لاء انسٹرکٹر پولیس ٹریننگ کالج ہنگو

انتساب

خیبر پختونخواہ پولیس کے نام

انتباع

جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

نوٹ

نقالوں سے ہوشیار۔۔۔۔۔۔ کتاب کیڈٹ وقار بلوچ کا نام لے کر طلب کریں۔

کتاب کی قیمت 150 روپے ہے، ذیل نمبر سے خریدنے پر قیمت 100 روپے ہوگی

0331-7391822

Library of Peshawar

نمبر شمار	فہرست مضامین	صفحہ نمبر
	پولیس رولز	
1	ہیڈنگز اور تفصیل	2
	معروضی سوالات (MCQ'S)	33
	مجموعہ ضابطہ فوجداری (CRPC)	
2	ہیڈنگز اور تفصیل	40
	معروضی سوالات (MCQ'S)	57
	لوکل اینڈ اسپیشل لاء	
3	پولیس آرڈر ہیڈنگز اور تفصیل اور (MCQ'S)	65
	اسلحہ آرڈیننس ہیڈنگز اور تفصیل اور (MCQ'S)	80
	آرڈر امتناع منشیات ہیڈنگز اور تفصیل اور (MCQ'S)	85
	تعزیرات پاکستان (PPC)	
4	ہیڈنگز اور تفصیل	91
	معروضی سوالات (MCQ'S)	100
5	پولیس پریکٹیکل ورک (PPW) (MCQ'S)	105
	سابقہ حل شدہ پرچہ جات	
6	حل شدہ پرچہ 2016	113
	حل شدہ پرچہ 2017	123
	حل شدہ پرچہ 2018	132
7	جنرل نالج	142

Library of Peshawar

پولیس رولز 1934 (HEADINGS)

نمبر1 باب4 فقرہ4:۔ تمام فرائض کی انجام دہی کے وقت وردی پہنی جائے گی۔

نمبر2 باب5 فقرہ10:۔ سرکاری بائیسکلوں کی تقسیم

نمبر3 باب6 فقرہ10:۔ اسلحہ کی حراست وخبر گیری

نمبر4 باب8 فقرہ5:۔ منظوری رخصت اتفاقیہ

نمبر5 باب8 فقرہ6:۔ اتفاقیہ رخصت سے متعلق قیود

نمبر6 باب12 فقرہ39:۔ اردو پرسنل فائل

نمبر7 باب12 فقرہ41:۔ لانگ رول

نمبر8 باب14 فقرہ4:۔ عوام کے ساتھ طرز عمل

نمبر9 باب14 فقرہ6:۔ ماتحتان ادنی کی درخواست ومعروضات

نمبر10 باب14 فقرہ10:۔ اردلی روم

نمبر11 باب نمبر18 فقرہ5:۔ مستقل گاردات کی روزمرہ کی کارروائی

نمبر12 باب نمبر18 فقرہ6:۔ گاردات خزانہ

نمبر13 باب نمبر18 فقرہ8:۔ اوقات کار کے بعد داخل ہونے کی اجازت

نمبر14 باب نمبر18 فقرہ30:۔ ہتھکڑیوں کا استعمال

نمبر15 باب نمبر18 فقرہ38:۔ محفوظ حراست کے متعلق احتیاط

نمبر16 باب نمبر22 فقرہ3:۔ محرر تھانہ

نمبر17 باب نمبر22 فقرہ4:۔ فرائض محرر تھانہ

نمبر18 باب نمبر22 فقرہ5:۔ فرائض بطور محاسب

نمبر19 باب نمبر22 فقرہ9:۔ خواندہ پولیس افسران

Library of Peshawar

نمبر20	باب نمبر23 فقرہ6:۔	نوٹس بنام نمبرداران
نمبر21	باب نمبر23 فقرہ7:۔	طریق نگرانی
نمبر22	باب نمبر25 فقرہ21:۔	بیان نزع
نمبر23	باب نمبر26 فقرہ18 الف:۔	گرفتاری مستورات
نمبر24	باب نمبر26 فقرہ28:۔	قیدیوں کے ساتھ ملاقات
نمبر25	باب نمبر28 فقرہ25:۔	قصباتی چوکیدران

Library of Peshawar

باب 4

وردی

Clothing

باب4فقرہ4 تمام فرائض کی انجام دہی کے وقت وردی پہنی جائے گی:

Uniform to beworn on all duties

ضمن(1) **فرائض کی انجام دھی پر**

a۔تمام پریڈوں،تقریبی قسم کی نوکریوں اور ایسی مصروفیات پر جن میں بطور پولیس افسر اختیارات استعمال کرنے کی ضرورت پڑتی ہے تمام افسران پولیس بلالحاظ عہدہ وردی پہنیں گے۔

b۔لیکن قاعدہ ہذا کا طلاق ان افسران پولیس پر نہیں ہوگا جن کو خاص طور پر سادہ کپڑوں والی نوکری پر مامور کیا گیا ہو۔

c۔کسی وقت بھی وردی اور سادہ کپڑوں کو ملا کر پہننا یا وردی میں کسی غیر منظور شدہ اختلاف کا کرنا قطعاً ممنوع ہے۔

ضمن(2) **مل کر نوکری پر جانے والے ملازمان**

a۔یہ پابندی قواعد باب ہذا وضیمہ جات متعلقہ اور اس شرط کے ماتحت کہ تمام اشخاص جو مل کر نوکری پر جا رہے ہوں ہم لباس ہوں گے

b۔سپرنٹنڈنٹ پولیس موسمی حالات ونوعیت نوکری کو مدنظر رکھتے ہوئے اس بات کا فیصلہ کریں گے کہ نوکری پر کس قسم کی وردی پہنی جائے گی۔

c۔صاحبان ڈپٹی انسپکٹر جنرل ان حکام کی تعمیل کے متعلق ان کے منشاء کی مطابقت کے طالب ہوں گے مگر کسی اور طرح ان کو صاحبان سپرنٹنڈنٹ کے اختیار فیصلہ کو محدود نہیں کرنا چاہیے۔

ضمن(3) **دفعہ 353 تعزیرات پاکستان**

a۔جو پولیس افسر دیہاتی علاقوں میں اپنے جائز اختیارات کا استعمال کر رہے ہیں ان پر ان احکام کا اطلاق بڑی پابندی کے ساتھ ہوگا۔

Library of Peshawar

b۔عام طور پر کسی پولیس افسر کی حفاظت زیر دفعہ 353 تعزیرات پاکستان نہیں کی جائے گی سوائے اس وقت جبکہ سپرنٹنڈنٹ پولیس نے اپنی تسلی کر لی ہو کہ افسر متعلق اس وقت منظور شدہ وردی اور ساز و سامان میں مناسب طور پر ملبوس تھا۔

c۔تمام قسم کی ملازمتی مصروف کاریاں جو نظر عامہ کے سامنے ہوں ان کے لئے تمام عہدوں کے پولیس افسر اسطرح ملبوس ہوں گے کہ انکے پولیس افسر ہونے کی نسبت کوئی غلطی کا امکان نہ ہو اگرچہ موسمی و دیگر حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے افسروں اور ماتحتوں کے آرام کا خیال رکھنا لازمی ہے تاہم ایسے موقعوں پر چستی و خوش لباسی کو قربان نہیں کیا جائے۔

ضمن (4) پیرو کار و گواهان

افسران جو عدالتوں میں بحثیت پیروکار یا گواہان مقدمہ یا بطور اردلی یا اسکورٹ (محافظ) حاضر ہوں یا وہ محرر جو شہر، چھاؤنی یا سول لائن کے تھانوں میں نوکری پر ہوں وردی پہنیں گے۔ عام طور پر دوسرے افسر دفتری فرائض کے لئے وردی نہیں پہنیں گے۔

ضمن (5) فینسی ڈریس و بال ناٹکوں

پولیس کی مقررہ وردی فینسی ڈریس بال کے موقعوں پر نہیں پہنی جائے گی اور نہ ہی وردی ناٹکوں یا تفریح تماشوں میں خود پہنی جائے گی یا دوسروں کو پہننے کے لئے عاریتاً دی جائے گی۔ تاہم ایسے موقعوں پر متروکہ نمونے کی وردی پہننے میں کوئی اعتراض نہیں۔

Library of Peshawar

باب 5

سازوسامان

Equipment

باب5فقرہ10:۔ سرکاری بائیسکلوں کی تقسیم

Supply of Government Cycles

ضمن نمبر(1) **تقسیم، حفاظت اور خرید**

i) اضلاع کو محکمہ پولیس کے استعمال کے لیے ضرورت کے مطابق سرکاری بائیسکل دیے جاتے ہیں۔

ii) صدر مقام کالائن افسر، تھانہ جات کے ایس ایچ اوز اور محرروں کی یہ ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ بائیسکلوں کی گمشدگی یا نقصان رسانی کے وقوع کی رپورٹیں روزنامچہ میں درج کرنے کے بعد آگے بھیجوائیں۔

iii) چونکہ بائیسکل بھی سرکاری سازوسامان کا حصہ ہیں۔اس لیے ایسے وقوعوں کی رپورٹ ہونے پر قاعدہ نمبر 5-4(2) میں بیان کردہ ضابطہ پر عمل کیا جائے گا۔

iv) بائیسکل (Audited Contigendies) فنڈ کی رقوم سے خریدے جائیں گے۔اگر فنڈ میں کافی روپیہ نہ ہو تو انسپکٹر جنرل آف پولیس کی منظوری سے سازوسامان کے فنڈ سے مقامی طور پر بائیسکل خریدے جائیں گے۔

ضمن نمبر(2) **فارم نمبر 5-10‹2›**

ہر سرکاری بائیسکل کے لیے فارم 5-10(2) میں ہسٹری شیٹ کھولا جائے گا۔جس پر گزٹیڈ پولیس افسر بروقت پڑتال کرکے دستخط کرے گا۔

Library of Peshawar

باب 6
اسلحہ گولی بارود

Arms and ammunitions

باب 6 فقرہ 10:۔ ہتھیاروں کی تحویل اور نگاہ پرداخت:

(اسلحہ کی حراست وخبرگیری)

Custody and Care of arms

ضمن نمبر (1) **عدم استعمال ہتھیار اور انکی نگرانی**

تمام ہتھیار جب کہ وہ جاری نہ کئے گئے ہوں اسلحہ خانہ (کوت) میں کٹ گھروں (ریکسوں) میں ایسی جگہ رکھے جائیں گے جو غرض مذکور کے لئے مقرر کردی جائے۔ لائن میں کوت ہیڈ کانسٹیبل لائن افسر کی براہ راست نگرانی میں پولیس سٹیشنوں میں سٹیشن کلرک اور دیگر تمام مقامات میں کمان افسر ایسے تمام ہتھیاروں کی جو اس کے چارج میں ہوں حراست اور نگاہ پرداخت اوران کی تمام آمد و تقسیم کی درستگی کا براہ راست ذمہ دار ہوگا۔

ضمن نمبر (2) **صفائی کا ذمہ دار کون؟**

رائفلوں، بندوقوں اور سنگینوں کو صاف کرنے کی مفصل ہدایات ضمیمہ نمبر 6-10 (2) میں بیان کی گئی ہیں ہر ایک پولیس افسر جسے کوئی ہتھیار تقسیم کیا گیا ہو اس بات کا ذمہ دار ہے کہ استعمال سے پہلے اور بعد میں ان ہدایات کے مطابق اسے صاف کرے۔ جو اسلحہ جات زیر استعمال نہ ہوں ان کی مقررہ اوقات کی صفائی اور تیل لگانے کا کام وہ مشقی گروہ کریں گے جن کو اس کام پر لگایا جائے گا۔ تمام رائفلوں اور بندوقوں کے "پل آف" کا سالانہ امتحان کیا جائے گا۔

ضمن نمبر (3) **جاری شدہ ہتھیار کی ذمہ داری**

ہر ایک پولیس افسر ہر ایک ہتھیار کی اور اس کی اشیاء معاونہ (میگزین، کارتوس وغیرہ) کی جو اسے دی گئی ہوں حفاظت وخبرگیری کا اس وقت تک بذات خود ذمہ دار ہے جب تک وہ مذکورہ بالا ضمنی قاعدہ (1) کی ہدایت کے مطابق افسر تقسیم کنندہ کو واپس نہ دی جائے۔

Library of Peshawar

ضمیمہ نمبر 6۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔10(2)

Appendix 6-10(2)

فائر کرنے سے پہلے اور بعد مسکٹس بی ایل اعشاریہ 410 بور والی کی صفائی کے بارہ میں ہدایات

اشیاء مطلوبہ ۔

پل تھرو برائے اعشاریہ 303 انچ اسلحہ	ایک فی مسکٹ
گاز (4 x 1-1/2) انچ	ایک فی مسکٹ
بوتلیں (تیل کے لئے)	ایک فی مسکٹ
سٹک کلیننگ چیمبر برائے اعشارہ 303 انچ اسلحہ نمبر 2	ایک عدد چھ مسکٹوں کے لئے
تیل لوبری کٹینگ جی ایس	دو گیلن ایک صد مسکٹوں کے لئے
فلالین	سوا گیارہ گز فی مسکٹ

سامان صفائی:

پل تھرو بندوق کے بٹ ٹریپ یعنی کندے کے رخنے میں رکھا جائے گا۔ اس میں تین حلقے یا سوراخ ہیں۔ پہلا سوارخ جو وزن سے قریب ترین ہے وائر گاز کے لئے ہے۔ دوسرا فلالین کے لئے اور تیسرا پل تھرو کو باہر نکالنے کے لئے۔ اگر پل تھرو کبھی نالی میں ٹوٹ جائے یا پھنس جائے تو رکاوٹ کو رفع کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے بلکہ بندوق کو فوراً آرمر۔ (مستری) کے پاس لے جانا چاہیے۔

فلالین:

فلالین کے سوا اور کوئی چیز نالی کو صاف کرنے کے لئے استعمال نہیں کی جائے گی۔ فائر کرنے کے بعد نالی کو صاف کرنے (یا خشک کرنے) کے لئے فلالین کا 4 انچ مربع ٹکڑا استعمال کیا جائے گا جو نالی میں خوب پھنس کر پورا آ جائے۔ اسے پل تھرو کے دوسرے سوراخ میں ڈال کر ڈور کے گرد لپیٹ لیا جائے گا۔

نالی کو تیل لگانے کے واسطے ذرا اس سے چھوٹا ٹکڑا فلالین کا استعمال کیا جائے گا۔ اگر ٹکڑا زیادہ بڑا ہو گا تو نالی میں داخل ہوتے وقت تیل اتر جائے گا۔ تیل کو انگلیوں کے ساتھ خوب فلالین پر مل لیا جائے گا۔

Library of Peshawar

وائر گاز:

صرف چھرہ دار کارتوس چلانے کے بعد اور جب کوئی گولی دار کارتوس چلانے کے بعد میل یا زنگ اتارنے کی ضرورت ہو اور وہ میل یا زنگ فلالین سے نہ اترتا ہو تو وائر گاز کے (4x1-1/2) انچ کے ٹکڑے استعمال کئے جاسکتے ہیں لیکن وہ بھی صرف افسر کی اجازت سے۔ مندرجہ ذیل طریقہ سے اسے پل تھرو کے ساتھ لگایا جائے گا:۔

(1) جس طرح چھاپہ شدہ شکل میں دکھلایا گیا ہے وائر گاز کو اس طرح تہہ کرلو کہ لمبی اطراف کے انگریزی حرف ایس (s) سے مشابہ ہوجائے۔

(2) پل تھرو کا پہلا سوراخ کھول لو اور اس کا ایک ایک سرا "s" کے ہر ایک سوراخ میں ڈال لو۔

(3) پھر اس گاز کے ہر ایک آدھے حصے کو ڈور کے اس حصے پر جہاں وہ رکھا ہوا ہے لپیٹو حتیٰ کے دونوں ہی لپیٹے ہوئے مل جائیں۔ استعمال کرنے سے پہلے گاز کو خوب تیل لگالینا چاہیے اور احتیاط رکھنی چاہیے کہ گاز کی تار کا کوئی کنارہ یا بل ادھڑا ہوا نہ ہو جو نالی کو کھرچے۔ گاز کو نالی میں پھنس کر آنا چاہیے اور اگر ضرورت ہو تو اس مطلب کے لئے اس پر کوئی فلالین کا ٹکڑا یا کوئی اور نرم شے باندھ لینی چاہیے۔ گاز وائر کو پل تھرو پر لگا نہیں رہنے دیا جائے گا۔

تیل:

جب کبھی نوکری پر تیل ساتھ لے جانا ہو تو تیل کی کپی کو کندے کے رخنہ میں رکھ لیا جاتا ہے جو اس مطلب کے لئے بنا ہوا ہے۔ کسی قسم کی چرب ساز یا روغنی شے بور میں لگی رہنے نہیں دی جائے گی۔ پیرافین زنگ کو بالکل رفع کرسکتا ہے مگر اسے روک نہیں سکتا۔

سٹک کلیننگ چیمبر:

قریباً ایک فٹ لمبا لکڑی کا بنا ہوا ہوتا ہے۔ ایک سرے پر شگاف ہوتا ہے اور دوسرے پر مربع نما دستہ سا بنا ہوتا ہے تاکہ یہ ہاتھ میں مضبوط پکڑ کر گھمایا جاسکے۔ خشک فلالین کا ٹکڑا شگاف میں پھنسا کر سٹک پر لپیٹ لیا جاتا ہے تاکہ سٹک ڈھک جائے۔ پھر وہ سٹک بولٹ کے راستے سے چیمبر میں داخل کیا جاتا ہے اور اسے کئی دفعہ گھمایا جاتا ہے۔ چیمبر صاف کرنے کا یہی ایک موثر طریقہ ہے۔

Library of Peshawar

فائر سے پہلے صفائی:

نالی سے تیل کا نام ونشان بالکل مٹا دیا جائے گا اور ایکشن (کلدار متحرک حصہ) کو تیل آلود چیتھڑے سے پونچھا جا ئے گا۔

فائر کرنے کے بعد کی صفائی :

(1) بولٹ کو نکال لو۔

(2) قریباً دوسوا دو سیر ابلتا ہوا پانی قیف کے ذریعہ اس کی نالی بریچ کی راہ سے چیمبر میں ڈال کر بہنے دو تا کہ بریچ سے لے کے مزل تک پانی صاف نکل جائے۔

(3) پل تھرو کا وزن بولٹ والے سوراخ میں سے گزار کر نالی میں ڈال دو تا کہ مزل سے وزن باہر نکل آئے پھر سیدھا مسلسل کھینچتے چلے جاؤ۔ یہاں تک کہ پل تھرو بریچ سے مزل تک صاف نکل جائے۔

رائفل کو بائیں ہاتھ سے پکڑ کر بٹ کا نچلا سرا زمین پر لگا دو اور نالی کشید کی سمت سیدھ میں ہو تا کہ ڈور مزل کے کناروں سے نہ لگے ورنہ رگڑ سے جھری گھس جائے گی جسے ڈور کی گھساوٹ (کارڈویئر) کہتے ہیں۔ اس سے رائفل کے درست نشانہ اور فا ئدہ مندی میں فرق آتا ہے۔

(4) مذکورہ بالا ہدایت نمبر 3 میں بیان کردہ عمل کو دوہرایا جائے گا حتیٰ کہ چیتھڑا بالکل بے داغ نکلنے لگے۔ پھر اسے اتار دیا جائے گا۔

(5) بریچ کو سٹک کلیننگ چیمبر (چیمبر صاف کرنے والے گز) کے ساتھ صاف کرو۔

(6) بولٹ کی بیرونی سطح کو پونچھ کر صاف کرو اور گیس اسکیپ اور سنگین کے بوش کو بھی صاف کرو۔

(7) اگر فائر کرتے وقت سنگین رائفل پر لگی رہی ہو تو میان میں ڈالنے سے پہلے اسے احتیاط سے پونچھ کر صاف کیا جائے گا۔ تمام دھات کے حصوں کو خوب پونچھ کر ان پر تیل لگایا جائے گا۔

(8) ایک فلالین کے ٹکڑے پر تیل لگا کر اس کو نالی میں سے کھینچ کر گزار لیا جائے گا۔

فائرنگ کے تین دن بعد تک نالی کی خاص احتیاط کرنی پڑے گی۔

چھرہ دار کارتوس فائر کرنے کے بعد یا جب کبھی سیسے کے داغ یا زنگ اتارنے کی ضرورت ہو حسب ہدایت مذکورہ بالا ابلتے ہوئے پانی کے ساتھ دھو لو۔

Library of Peshawar

پل تھرو کے ساتھ4x1-1/2انچ روغن آلود گاز وائر لگاؤ۔ بولٹ کے راستے سے وزن نالی کے اندر داخل کرو۔ (احتیاط رہے کہ گاز چیمبر میں ٹھیک داخل ہو۔ پھنسنے نہ پائے) اور نالی میں سے سیدھا کھینچو حتیٰ کہ بریچ میں سے داخل کیا ہوا پل تھرو مزل سے باہر نکل آئے۔ اسی طرح کرتے جاؤ۔ اگر ضرورت ہو تو گاز پر فلالین یا کوئی اور نرم چیز باندھ لو۔ جب سیسے کے داغ یا زنگ بالکل اُتر جائے تو بس کرو۔

اس کے بعد خشک فلالین کا ٹکڑا بیچ میں سے گزار کر حسب معمول روغن آلود ٹکڑا گزار دو۔

☆ <u>ہدایات بابت صاف کرنے اعشاریہ 303 رائفل</u>:

(الف) پل تھرو بٹ ٹریپ میں رکھا جائے گا۔ اس میں تین حلقے بنے ہیں پہلا حلقہ جو وزن سے قریب ترین ہے وائر گاز کے لئے ہے۔ دوسرا فلالین کے لئے ہے اور تیسرا پل تھرو کو نکالنے کے لئے۔ اگر وہ ٹوٹ جائے یا اندر پھنس جائے تو رکاوٹ کو رفع کرنے کی کوشش نہیں کرنی

چاہیے بلکہ رائفل کو مستری کے پاس لے جانا چاہیے۔

(ا) پل تھرو کو بریچ میں سے ڈال کر مسلسل کشید کے ساتھ مزل کے راستے سے نکالا جائے گا۔

(2) ڈور کو سیدھا کھینچنا ہوگا تا کہ نالی کے مزل سے رگڑ نہ کھانے پائے ورنہ جہاں رگڑ لگے گی وہاں رخ گھس جائے گا جس کو ڈور کی گھساوٹ کہتے ہیں۔ اس سے رائفل کے نشانہ میں فرق آجاتا ہے۔

<u>(ب) فلالین</u> کے سوا اور کوئی چیز بور کو صاف کرنے کے لئے استعمال نہیں کی جائے گی۔ فائر کرنے کے بعد رائفل کو صاف کرنے کے لئے (یا خشک کرنے کے لئے) فلالین کا چار انچ لمبا اور دو انچ چوڑا ٹکڑا جو خوب پھنس کر بیچ میں پورا آئے استعمال کرنا چاہئے۔ اسے پل تھرو کے دوسرے حلقہ میں لگا کر ڈور میں لپیٹ لیا جائے گا۔ نالی کے اندر تیل لگانے کے لئے اس سے ذرا کم فلالین کا ٹکڑا استعمال کیا جائے گا۔ اگر ٹکڑا بڑا ہوگا تو نالی کے اندر جاتے وقت تیل اتر جائے گا۔ فلالین میں تیل اچھی طرح انگلیوں کے ساتھ مل کر لگایا جائے گا۔

<u>(ج) سٹک کلیتگ (چیمبر صاف کرنے کا گز)</u>

ایک فٹ لمبا لکڑی کا ٹکڑا ہوتا ہے۔ ایک سرے پر شگاف بنا ہوا ہے۔ دوسرا سرا مربع نما کٹا ہوتا ہے تا کہ ہاتھ سے مضبوط پکڑ کر گھمایا جا سکے۔ فلالین کا خشک ٹکڑا شگاف میں پھنسا کر گز پر لپیٹ لیا جاتا ہے تا کہ گز ڈھک جائے۔ پھر گز کو بولٹ کے راستے سے چیمبر میں داخل کر کے کئی دفعہ گھمایا جاتا ہے۔ چیمبر کو صاف کرنے کا یہی ایک موثر طریقہ ہے۔

Library of Peshawar

وائر گاز:

تار کی جالی۔ ڈھائی انچ لمبے اور ڈیڑھ انچ چوڑے 1-1/2 x 2-1/2 انچ چوڑے ٹکڑے مہیا کئے گئے ہیں لیکن انہیں صرف میل کے سخت داغ یا زنگ اتارنے کے لئے استعمال کیا جائے گا اور وہ بھی کسی افسر کی اجازت سے۔

روزانہ صفائی:

رائفل کی بیرونی سطح روزانہ صاف کی جائے گی۔ گیس اسکیپوں اور درزوں سے گرد اور میل کے ذرے صاف کئے جائیں گے۔ رگڑ کھانے والے حصوں پر تھوڑا سا تیل لگا دیا جائے گا۔ فلالین کا ٹکڑا نالی میں سے بار بار گزارا جائے گا حتیٰ کہ بے داغ نکلنے لگے۔ پھر فوراً دوبارہ تیل لگا دیا جائے گا۔

فائر کرنے سے پیشتر کی صفائی:

بور سے تیل کا نام ونشان بالکل مٹا یا جائے گا اور ایکشن یعنی کلدار امتحرک حصہ کو روغن آلود چیتھڑے سے پونچھ دیا جائے گا۔ فائر کرنے سے پہلے کارتوس پر یا چیمبر میں ہرگز تیل نہیں لگایا جائے گا اور نہ ہی کوئی روغنی شے اخراج کی سہولت کے لئے استعمال کی جائے گی کیونکہ اس سے رائفل کو نقصان پہنچنے کا احتمال ہے۔

فائر کرنے کے بعد کی صفائی:

(1) نالی کے اندر سے تمام داغ اور چکناہٹ بالکل اتار دو۔

(2) دوسوا دو سیر ابلتا ہوا پانی قیف کے ذریعہ بریچ کی راہ سے نالی میں ڈال دو تا کہ اندر سے گزر کر مزل سے باہر نکل آئے۔

(3) بور کو خوب خشک کرلو اور ٹھنڈا ہونے دو اور تب تک باقی حصے صاف کرلو۔

(4) بریچ کو چیمبر کلیتنگ سٹک کے ساتھ صاف کیا جائے گا۔

(5) بولٹ کی سطح گیس اسکیپوں اور سنگین کے بوش کو خاص توجہ سے صاف کیا جائے گا۔

(6) اگر فائر کرتے وقت سنگین ساتھ لگی رہی ہو تو اسے میان میں ڈالنے سے پہلے احتیاط سے پونچھ لیا جائے گا۔

(7) تمام دھات کے حصوں کو خوب پونچھ کر ان میں تیل لگا دیا جائے گا۔ پھر فلالین کا روغن آلود ٹکڑا نالی کے اندر

Library of Peshawar

سے گزارا جائے گا۔ فائر کرنے بعد تین دن تک بور کی خاص خبرداری کرنی چاہیے۔

(8) جنگ کے موقعوں پر جہاں ابلتا ہوا پانی نہ مل سکے وائر گاز استعمال کیا جائے گا۔

(9) احتیاط رہے کہ رائفل کا براؤننگ (رنگ) گھس کر اتر نہ جائے کیونکہ یہ زنگ کو روکنے کیلئے ایک بڑا ذریعہ ہے۔

شلکی فائر کرنے کے بعد کی صفائی:

شلکی کارتوس فائر کرنے کے بعد خاص احتیاط سے بخوبی رائفل کی صفائی کی جائے گی۔ اگر چہ اس میں گولی چلنے کی رگڑ گھسٹ بور کے ساتھ نہیں ہوتی اور اس وجہ سے اندر داغ دھبے یا نمی نہیں لگتی۔ تاہم گولی دار کارتوس چلنے کی نسبت شلکی کارتوس چلانے میں فالتو میل زیادہ جمع ہو جاتی ہے۔ کیوں کہ شلکی کارتوس میں گولی نہیں ہوتی جو سابقہ فائر کی میل اتارتی چلی جائے۔ اس کے علاوہ اکثر حالتوں میں فائر زیادہ دیر تک رہتا ہے اور بالعموم زیادہ طویل وقفہ کے بعد رائفل کو اچھی طرح صاف کیا جا سکتا ہے۔

جب گولی دار کارتوس چلانے کی مشق سے پہلے شلکی کارتوس چلائے گئے ہوں تو گولی دار کارتوسوں کی مشق شروع کرنے سے بیشتر رائفلوں کو خوب احتیاط سے صاف کر لیا جائے۔

رائفل کی خبر گیری کے متعلق عام ہدایات:

(الف) جب رائفل استعمال نہ کی جا رہی ہو تو بیک سائیٹ کے لیف اور سلائیڈ کو نیچے کر دینا چاہیے۔

(ب) ماسوائے اس وقت کے جب رائفل بھری ہوئی ہو مین سپرنگ کو ہرگز دبا ہوا نہیں رہنے دینا چاہیے۔ کاکنگ پیس کی حالت سے معلوم ہو جاتا ہے کہ مین سپرنگ دبا ہوا ہے یا نہیں۔

(ج) رائفل سے میگزین صرف اس وقت علیحدہ کرنی چاہیے جب صفائی یا کسی خاص مطلب کے لئے ضرورت ہو اور صرف ضرورت کے وقت کارتوس اس میں رکھنے چاہئیں تا کہ سپرنگ کمزور نہ ہو جائے۔ جب سپرنگ سے سطح یعنی کارتوس کی کرسی اوپر کو نہ اٹھے تو میگزین کے نچلے حصے سے چابک دستی سے ہتھیلی مارنی چاہیے۔ عموماً اس طرح کرنے سے یہ نقص رفع ہو جاتا ہے۔ اگر یہ نقص بار بار واقع ہو تو رائفل کو آرمرر کے پاس امتحان اور مرمت کے لئے لے جانا چاہیے۔

(د) رائفل کے بولٹوں کو ادل بدل نہیں کرنا چاہیے۔ ہر ایک بولٹ اپنی رائفل کے ساتھ احتیاط کے ساتھ ٹھیک درست کر کے لگایا جاتا ہے تا کہ وہ حصے جن کو ڈنگا دھکا برداشت کرنا پڑتا ہے ٹھیک جڑے ہوئے رہیں۔ ہوسکتا ہے کہ کسی اور

Library of Peshawar

رائفل کا بولٹ لگانے سے رائفل کی درستی میں فرق آ جائے۔ بولٹ کے لیور کی پشت پر جو نمبر لگا ہوا ہے اور وہ نمبر جو رائفل کے دائیں سامنے لگا ہوا ہے ان دونوں نمبروں کو ایک ہونا چاہیے۔

(ہ) کسی ہیڈ کانسٹیبل یا کانسٹیبل کو ایکشن (یعنی متحرک کلدار حصہ) کو کھولنے یا پرزہ پرزہ کرنے کی اجازت نہیں ہے ماسوائے اس طریق کے جو صفائی کے لئے ضروری ہو اور نہ ہی اس کے کسی پیچ کو کسنا یا ڈھیلا کرنا چاہیے۔

باب 8

رخصت

Leave

باب 8 فقرہ 5:۔ منظوری رخصت اتفاقیہ

Casual leave Grant of

ضمن نمبر (1) **رعایتی حق**

اتفاقیہ رخصت ایک رعایت ہے۔ جو حکومت بطور مختصر تعطیل (چھٹی) عطا کرتی ہے۔ اور یہ فرائض سے غیر حاضر تصور نہیں ہوتی۔ اس لیے اسکا اندراج بطور رخصت میں نہیں ہوگا۔

ضمن نمبر (2) **میعاد رخصت اتفاقیہ**

حکام مندرجہ قاعدہ 8-9 رخصت اتفاقیہ منظور کر سکتے ہیں۔ رخصت اتفاقیہ ایک وقت میں دس دن سے زیادہ نہیں ہوگی اور خاص حالات میں پندرہ یوم سے زیادہ نہیں ہوگی۔ اور سال میں 30 یوم سے زیادہ نہ ہوگی۔

ضمن نمبر (3) **ضمن 2 کی استثنائی صورتیں**

شرائط مندرجہ ضمن نمبر 2 کی استثنائی صورتیں مندرجہ ذیل ہیں۔

الف:۔ حذف ہوئی۔

ب:۔ پاسچر انسٹیٹیوٹ میں علاج کرانے والے پولیس افسران کو 30 یوم تک رخصت اتفاقیہ دی جا سکتی ہے۔

ج:۔ اگر کسی پولیس افسر کے افراد خانہ کسی وبائی مرض میں مبتلا ہوں تو ایسے پولیس افسر کو ڈسٹرکٹ ہیلتھ افسر 30 یوم کی رخصت اتفاقیہ دے سکتا ہے۔ اور یہ سالانہ میعاد سے منہا (کاٹی) نہیں کی جائے گی۔

Library of Peshawar

نوٹ

نقالوں سے ہوشیار۔۔۔۔۔۔

کتاب کیڈٹ وقار بلوچ کا نام لے کر طلب کریں۔

کتاب کی قیمت 150 روپے ہے

ذیل نمبر سے خریدنے پر قیمت 100 روپے ہو گی

0331-7391822

Library of Peshawar

باب8فقرہ6:۔ رخصت اتفاقیہ سے متعلق قیود(پابندیاں)

Casual leave - Restrictions Regarding

ضمن نمبر(1) <u>دیگر رخصت کے ساتھ شمولیت کی ممانعت</u>

رخصت اتفاقیہ ماسوائے خاص حالات کے تحت دیگر رخصت کے ساتھ شامل نہیں ہوسکتیں۔

ضمن نمبر(2)

پولیس افسران کوکسی ایسی جگہوں یامقام پررخصت اتفاقیہ پر جانے کی ممانعت ہوگی جہاں سے واپسی پرراستہ بند ہوجائے یاکوئی دیگررکاوٹ پیش آئے۔یا36 گھنٹوں میں اپنی جائے تعیناتی پر پہنچناناممکن ہو۔

لیکن انسپکٹر جنرل آف پولیس کوخاص خاص صورتوں میں قاعدہ ہذامیں نرمی (لچک) کوحق حاصل ہے۔

باب12
<u>تقرری وبھرتی</u>

Appointments & Enrolments

باب12فقرہ39:۔ اردوپرسنل فائل (فوجی مسل)

Vernacular personal file

ضمن نمبر(1)

ہرایک ماتحت اعلیٰ وادنیٰ کی اس ضلع کے دفتر میں جس کا ملازم ہوایک <u>اردوپرسنل فائل</u> رکھی جائے گی۔
ان میں متعلقہ افسرکی ملازمت اورچال چلن کے بارے میں اصلی احکام اورنوشتہ جات (پرچے papers)محفوظ رکھے جائیں گے۔اوریہ اعمالنامہ کاضمیمہ ہے۔

ضمن نمبر(2) <u>فائل میں لف کاغذات</u>

ہرایک فائل میں مندرجہ ذیل کاغذ ہوں گے۔

الف:۔ بھرتی کے وقت چال چلن کے متعلق نمبردارکادیاہواسرٹیفکیٹ

Library of Peshawar

ب:۔ احکام سزا اور امسلہ سزا کی تصدیق شدہ نقول (قاعدہ 16-26 چہارم)

ج:۔ خفیفہ سزا کے احکام و دیگر کاغذات جو اعمالنامہ میں درج نہ ہوں۔

د:۔ دیگر ضروری کاغذات

ہ:۔ یاداشت تعیناتی کا فرد (sheet)

ضمن نمبر (3) **فارم نمبر 12-39⟨3⟩**

پرسنل فائلوں کی ترتیب صوبہ، رینج اور ضلع کے کنسٹیبلری نمبروں کے لحاظ سے ہوگی۔صفحات کے نمبر ہر ایک فائل پر لکھے جائیں گے۔اور انڈکس فارم نمبر 12-39(3) پر رکھا جائے گا۔

باب 12 فقرہ 41:۔ لانگ رول (سم نامہ کلاں)

Long Roll

ضمن نمبر (1) **فارم نمبر 12-41⟨1⟩پر**

☆لانگ رول ہر ایک ضلع میں میں اردلی ہیڈ کانسٹیبل فارم 12-41(1) پر تیار کرے گا۔

☆اس لانگ رول میں ایسے بھرتی شدہ پولیس افسران کا نام درج ہوگا جو ایس پی کے ماتحت ہوں۔

☆لانگ رول مستقل ریکارڈ ہوتا ہے۔

☆تمام اندرراجات صوبائی، رینج اور ضلع کے کانسٹیبلری نمبروں کی ترتیب میں ہوں گے۔

☆ہر ایک نمبر کے بعد چھ مزید اندراجات کے لیے جگہ چھوڑ دی جائے گی۔

ضمن نمبر (2) **عملہ سے اخراج**

☆کانسٹیبل یا ہیڈ کانسٹیبل عملہ سے اخراج پر اس وقت تک اس کو کسی صوبائی یا رینج کے عہدہ میں ترقی یاب کیا جائے اس کا کانسٹیبلری نمبر ہم منصبی جانشین کو الاٹ کیا جائے گا اور اسکا نام اندراج کے عین نیچے لکھا جائے گا۔

ضمن نمبر (3) **نمبر کی تبدیلی**

☆کسی کانسٹیبل یا ہیڈ کانسٹیبل کا کانسٹیبلری نمبر نہیں بدلا جائے گا۔ماسوائے۔۔۔

الف:۔ اسے صوبائی یا رینج والے نمبر میں ترقی ملے۔

ب:۔ یا ایک ضلع سے دوسرے ضلع کو تبدیل نہ ہو جائے۔

Library of Peshawar

ضمن نمبر(4) **خانہ کیفیت**

☆ کیفیت کے خانہ میں دی گئی سزا کی یاداشت لکھی جائے گی۔اور رجسٹر سزا کا حوالہ بھی دیا جائے گا۔

ضمن نمبر(5) **لانگ رول کی پڑتال**

☆لانگ رول چونکہ ایک نہایت اہم دستاویز ہے۔اس لیے کسی گزٹ شدہ افسر کو سال میں کم از کم دو مرتبہ اس کی پڑتال کرنی چاہیے۔

☆لانگ رول وہ بنیاد ہے جس پر قاعدہ 12-14 کے مطابق ڈسچارج سرٹیفکیٹ تیار کیے جاتے ہیں۔

☆اور لانگ رول کو اکثر پنشن کے معاملات میں بھی دیکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

☆جمعیت پولیس سے علیحدگی پر اگر کسی شخص کو اعمال نامہ زیر قاعدہ 12-35 تلف کیا جا چکا ہو تو مذکورہ شخص کی ملازمت کی صرف یہی ایک دستاویز باقی رہتی ہے۔

باب 14 نظم وضبط وطرز عمل

Discpiline & Conduct

باب 14-فقرہ 4 عوام میں طرز عمل:

Conduct in public

ضمن نمبر(1) **مزاج پر قابو**

☆ ہر ایک پولیس افسر اپنے مزاج کو قابو میں رکھے گا اور تمام موقعوں پر اخلاق سے کام کرے گا اور دوسروں کے برتاؤ سے اپنے استقلال کو بگڑنے نہیں دے گا۔

ضمن نمبر(2) **اختیارات کے نفاذ میں**

☆ہر ایک پولیس افسر اپنا بچاؤ کرتے ہوئے یا اپنے اختیار کا جائز استعمال کرتے ہوئے دلجمعی سے کام کرے گا اور حتیٰ الامکان کم ترین تشدد سے کام لے گا۔

ضمن نمبر(3) **عوام کے تعاون کا حصول**

☆فرائض کی انجام دہی میں افسران پولیس منفرداً کام کرتے ہیں لہٰذا انہیں یاد رکھنا چاہیئے کہ جمعیت پولیس کی

Library of Peshawar

شہرت نیز یہ امر کہ پبلک کا قانون پسند طبقہ کہاں تک قانون شکن اشخاص کے برخلاف تعاون پر رضامند ہوگا ہر ایک شخص کے طرز عمل پر مبنی ہے۔

باب 14 فقرہ 6:۔ ماتحتان ادنی کی درخواست ومعروضات

Requests and presentations by Lower Subordinates

ضمن نمبر(1)

☆ پولیس لائن (ہیڈ کوارٹر) میں مقیم ماتحت ادنی ایس پی صاحب سے جائز عرض معروض کرنا چاہے تو وہ نزدیک ترین بالاتر افسر سے اردلی روم میں پیش ہونے کی اجازت لے گا۔

☆ اور اردلی روم میں جا کر جو کچھ عرض کرنا ہو زبانی کرے گا۔

☆ پولیس لائن میں مقیم افسران پولیس کو تحریری درخواستیں دینا ممنوع ہیں۔

ضمن نمبر(2)

☆ ضروری عرض معروض کسی وقت بھی کی جاسکتی ہے۔

☆ عرض معروض کرنے والے کو قریب ترین سینئیر ترین افسر یا ریزرو انسپکٹر ایس پی صاحب کے سامنے پیش کرے گا۔ اور افسر مذکور اس بات کا ذمہ دار ہوگا کہ معاملہ حقیقتاً ضروری ہے۔

ضمن نمبر(3)

☆ تھانہ جات وچوکیات میں تعینات ماتحت ادنی معمول کے ذریعہ ایس پی کو تحریری درخواست بھیج سکتے ہیں۔

ضمن نمبر(4)

☆ قاعدہ ہذا کے مطابق کوئی کانسٹیبل اگر درخواست کرنا چاہے تو ہیڈ کانسٹیبلان وماتحت اعلی اس کی درخواست میں کوئی رکاوٹ نہیں ڈالیں گے۔

10-14۔ اردلی روم: Orderly Room

ضمن نمبر(1)

ہر ایک ضلع میں ہفتے میں ایک یا بشرط ضرورت زیادہ دفعہ سپرنٹنڈنٹ بشرط امکان خود یا کوئی اور افسر گزٹ شدہ

Library of Peshawar

جسے وہ مقرر کرے اردلی روم میں اجلاس کرے گا۔

ضمن نمبر(2)

افسران گزٹ شدہ جو اردلی روم کے اجلاس کے صدر نشین ہوں انہیں چاہیئے کہ جو عرض و معروض ماتحتان بہ سبیل مقررہ اور آداب وقواعد کے مطابق گوش گزار کریں انہیں سن کر احکام جاری کریں۔اسی طرح صدر مقام میں مقیم قصوروار اولاً اردلی روم میں اجلاس کنندہ افسر کے سامنے پیش کئے جائیں گے جو کہ حتیٰ المقدور ایسے معاملات کا فوراً فیصلہ کر دے گا اور اپنی اتنی کارروائی قلمبند کرے گا جتنی ہر ایک معاملہ کے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے قاعدہ کی رو سے ضروری ہے۔جب کسی قصوروار کے برخلاف کوئی ایسی شکایت ہو جس کی نسبت اتنی طویل با قاعدہ کارروائی کی ضرورت ہو کہ فوراً مکمل نہ ہو سکے تو افسر اجلاس کنندہ ایسی کارروائی کا حکم جاری کرے گا۔ہر طرح کوشش کی جائے گی کہ انضباطی معاملات کا تصفیہ براہ راست اور اشخاص متعلق کی موجودگی میں ہو اور ایسے معاملات کی مقدار جن کا تصفیہ دفتر کی معرفت تحریری رپورٹوں کے ذریعہ کیا جاتا ہے گھٹ کر کم ترین حد تک پہنچ جائے۔

باب18
گاردات واسکورٹ

Guards & Escort

5-18 مستقل گارد کی روزمرہ کی کارروائی:

Routine of Standing Gaurds

ضمن نمبر(1)

ہر صبح طلوع آفتاب کے وقت تمام گارد باوردی ہتھیار لئے ہوئے قطار بند(Fall) ہوگی اور کمان افسر نہایت غور سے اچھی طرح اس کا ملاحظہ کرے گا۔جب کمان افسر دیکھ لے کہ سب اہالیان گارد موجود ہیں اور ہتھیار گولی بارود اور سامان مکمل درست ہے تو گارد کو ہتھیار اور سامان صاف کرنے کے لئے اور چستی سے باوردی کمربستہ ہونے کے لئے ڈسمس کیا جائے گا۔پونے گھنٹے کے بعد گارد پھر قطار بند ہوگی۔اس کا نہایت غور سے ملاحظہ کیا جائے گا۔احکام پڑھ کر سنائے جائیں گے۔ڈیوٹیاں لگائی جائیں گی اور گارد کو اسلحہ کی مشق کرائی جائے گی۔تمام آخرالذکر کارروائی پندرہ منٹ تک جاری رہے

Library of Peshawar

گی۔اس کے بعد گرمی کے موسم میں چھ بجے شام تک اور سردیوں میں پانچ بجے شام تک افسر انچارج گارد کے صرف چہارم حصہ کو ایک وقت پر زیادہ سے زیادہ دو گھنٹے کے لئے مقام گارد کے نزدیک ترین پڑوس سے باہر جانے کی اجازت دے سکتا ہے۔اس کے سوا اور سب اوقات پر تمام گارد حاضر رہے گی۔ اسلحہ "ریٹریٹ" کے وقت تقسیم کیا جائے گا اور اس وقت سے لے کر گارد کے صبح کے ملاحظہ تک وہ اہلیان گارد کے پاس رہیں گے۔ڈیوٹی سے فارغ شدہ آدمی اپنے اپنے ہتھیار پاس لے کر سوئیں گے۔

ضمن نمبر(2)

سنتری اور اس کا اگلا بدلی کرنے والا دن رات وردی پہنے اور کمر کسے رہے گا۔دن کے وقت اگلا بدلی کرنے والا کمرہ کے باہر سنتری کے نزدیک بیٹھا رہے گا۔

ضمن نمبر(3)

گارد کا کمان افسر ہر روز اندھیرا ہونے سے پہلے دو گھنٹے وردی پہنے اور کمر کسے رہے گا اور اس عرصہ میں خود سنتریوں کو پہرہ پر کھڑا کرے گا اور ان کی بدلیاں کرے گا۔دیگر اوقات پر بدلی کرنے والے پولیس افسر خود بخود کمان افسر کی وساطت کے بغیر اپنے اپنے سنتری کی بدلی کریں گے۔تاہم کمان افسر جگانے کے بگل (Reveille) اور شام کے بگل (Retreat) کے درمیان کم از کم چار دفعہ اور رات کے وقت بدلیوں کے درمیان سنتریوں کو جا کر دیکھے گا اور اس وقت وہ با وردی کمر کسے ہوئے ہوگا۔

ضمن نمبر(4)

جب کمان افسر کی امداد کے لئے کوئی ہیڈ کانسٹیبل یا اس سے بالاتر عہدہ کا افسر تعینات ہو تو ان میں سے ہر ایک آدھے دن اور آدھی رات کے لئے وردی پہنے ہوئے ڈیوٹی پر رہے گا اور ان دونوں میں سے کوئی ایک تمام سنتریوں کو کھڑا کرے گا۔اس کے علاوہ مذکورہ بالا ضمنی قاعدہ (3) کے مطابق سنتریوں کو جا کر دیکھے گا۔

ضمن نمبر(5)

جب گارد کی روزانہ بدلی نہ کی جائے تو ہر ایک سنتری مہیا کردہ گارد کے لئے چار کانسٹیبل دیئے جائیں گے۔ ہر ایک سنتری کی تین گھنٹے کی ڈیوٹی کے بعد بدلی کی جائے گی اور وہ چوبیس گھنٹے میں دو ڈیوٹیاں دے گا۔ جہاں گارد کی روزانہ بدلی ممکن ہو وہاں ہر ایک مقام پہرہ کے لئے تین سنتری دیئے

Library of Peshawar

جائیں گے اور سنتری دو دو گھنٹے کی ڈیوٹی کے بعد بدلے جائیں گے۔لیکن ایسی حالتوں میں کسی کانسٹیبل کو سٹینڈنگ گارد کی ڈیوٹی پر دو دن متواتر نہیں لگایا جائے گا۔ذاتی گاردات (قاعدہ 18-20)(1) کی بدلی بالعموم روزانہ ہوا کرے گی اور اس حالت میں سنتریوں کی بدلی دو دو گھنٹے کے بعد جائے گی۔تمام گارد صرف رات کے وقت نو گھنٹے ڈیوٹی دے گی۔

ضمن نمبر(6)

جب گارد صرف افسران گشت کے ملاحظہ کے لئے رات کو قطار بند ہو تو ڈیوٹی والا ہیڈ کانسٹیبل (اگر کوئی ہو) اور اگلا بدلی کرنے والا باوردی کمر کسے ہوئے قطار بند ہوں گے۔گارد کے باقی آدمی بغیر وردی
کے ہتھیار لئے ہوئے قطار بند ہوں گے۔ملاحظہ کنندہ افسر اپنی تسلی کرے گا کہ پوری تعداد حاضر ہے اور افسران پولیس ڈیوٹی کے قابل ہیں۔

ضمن نمبر(7)

ایک فہرست ڈیوٹی ہر ایک مستقل گارد کے لئے رکھی جائے گی جس میں گارد کے ہر ایک آدمی کے لئے خاص گھنٹے باری سے مقرر کئے جائیں گے۔اس فہرست ڈیوٹی میں جو اندراج کیا جائے تب تک کہ وقت اور ڈیوٹی کی باری یکساں رہے وہ قائم رہے گا۔ وقت اور ڈیوٹی کی باری میں اگر کوئی تبدیلی کرنی ضروری ہو تو فہرست ڈیوٹی میں نیا اندراج کیا جانا چاہئیے۔

ضمن نمبر(8)

روزمرہ کی کارروائی کے احکام کی ایک نقل بازبان اردو ہر اس گارد جوان احکام کے تحت ہو کے تختہ احکام پر چسپاں کی جائے گی۔

باب نمبر 18 فقرہ 6:۔ گاردات خزانہ

Treasury Gaurds

ضمن نمبر(1) **نفری اور ڈیوٹی**

☆ ضلع کی خزانہ گارد پولیس کی معمولی نفری 02 ہیڈ کانسٹیبل اور 12 کانسٹیبل ہو گی۔اور یہ گارد 03 سنتری پہرہ کے لیے مہیا کرے گی۔

Library of Peshawar

☆ تحصیل کی خزانہ گارد پولیس کی معمولی نفری 01 ہیڈ کانسٹیبل اور 04 کانسٹیبل ہوگی۔اور یہ گارد 01 سنتری پہرہ کے لیے مہیا کرے گی۔

☆جن اضلاع میں خزانہ کا کام سٹیٹ بینک آف پاکستان کے حوالے کیا گیا ہے۔وہاں گارد صرف رات کو ایک یا ایک سے زیادہ سنتری پہرہ کے لیے مہیا کرے گی۔مگر بحالت ضرورت دن کو بھی گارڈ ڈیوٹی کے لیے تیار رہے گی۔

ضمن نمبر (2) **مقامات پہرہ**

سپرنٹنڈنٹ سنتریوں کے مقامات پہرہ تحریری حکم کے ذریعے مقرر کرے گا اور مزید احتیاطوں مثلاً بند کرنے والی چیزوں کی مضبوطی اور روشنی کا مطالبہ کرسکتا ہے۔

ضمن نمبر (3) **عمارت**

سرکاری خزانہ کی عمارت اور عمارت سے پیوستہ اشیاء کی مضبوطی کا ذمہ دار ایگزیکٹو انجنیئر ہے۔

اور صندوقوں اور دیگر سامان خزانہ جو مارت یا عمارت سے پیوستہ اشیاء کے اجزاء نہ ہوں، کی مضبوطی کا ذمہ دار افسر انچارج خزانہ ہے۔

ضمن نمبر (4) **سر ٹیفکیٹ اور حکم کی نقل**

ایگزیکٹو انجنیئر کے سرٹیفکیٹ اور سپرنٹنڈنٹ کے حکم کی نقل مضبوط کمرہ کے اندر کسی نمایاں جگہ پر آویزاں کی جائیگی۔

باب 18 فقرہ 8:۔ اوقات کار کے بعد داخل ہونے کی اجازت

Admision after business Hours

☆ جب ضلع یا تحصیل کا دفتر دن کے کام کے بعد بند ہو جائے تو اس کے بعد ماسوائے افسر انچارج خزانہ کے کسی دیگر شخص کو افسر مذکور کے تحریری حکم کے بغیر خزانہ کے اندر داخل ہونے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

☆ پولیس کی گارد اس حکم کی تعمیل کی ذمہ دار ہے کہ جب کبھی کوئی شخص دن کے کام کے اختتام پر خزانہ کے بند ہونے کے بعد خزانہ میں داخل ہو تو اسکی رپورٹ خاص طور پر سپرنٹنڈنٹ کو کی جائے گی۔اور تھانہ کے روزنامچہ میں اس کا اندراج کیا جائے گا۔

Library of Peshawar

باب 18 فقرہ 30:- ہتھکڑیوں کا استعمال

Use of Handcuffs

ہتھکڑیوں کے استعمال کے متعلق قواعد باب 26 میں درج کئے گئے ہیں۔ ان کے علاوہ قیدیوں کی اسکورٹوں کے متعلق مندرجہ ذیل احکام کی تعمیل کی جائیگی۔

ضمن a:- ذمہ دار

بالاتر عہدہ کا موجود الوقت افسر پولیس اس بات کا ذمہ دار ہوگا کہ ہتھکڑیاں ٹھیک لگ جائیں۔

ضمن b ہتھکڑیاں پیچھے کی طرف کب لگائی جائیں گی؟

اگر قیدی تندمزاج، قوی ہیکل اور بہت کچھ مقابلہ کرنے کے قابل ہو تو سامنے کی طرف لگانے کے بجائے ہتھکڑیاں پیچھے کی طرف لگائی جاسکتی ہیں۔

ضمن c شکل و صورت کی تبدیلی

زیر تجویز قیدیوں کی اسکورٹ کا پولیس کمان افسر خواہ وہ قیدی حراست جوڈیشل میں ہوں یا حراست پولیس میں اس بات کا ذمہ دار ہوگا کہ ایسے قیدی اپنے بال، داڑھی یا مونچھیں کٹوانے نہ پائیں۔ اور کسی طرح ان کو اس طرح شکل وصورت بدلنے نہ دی جائے کہ جس سے ان کی شناخت مشکل ہو جائے۔ اور نہ ہی ان کو دوران حراست اسکورٹ میں پبلک کے کسی فرد کے ساتھ ملنے یا بات چیت کرنے کی اجازت دی جائیگی۔ سوائے جب کہ کوئی بالاتر پولیس افسر یا مجسٹریٹ تحریری اجازت دے دیں۔

ضمن d

اگر قیدی کے ایک ہاتھ کو آزاد کرنا ضروری ہو جائے تو دوسری کلائی کی ہتھکڑی نہیں کھولی جائیگی اور کافی احتیاط کی جائیگی کہ قیدی فرار نہ ہو جائے۔ قیدی کے ایک ہاتھ کا آزاد کرنا خواہ کسی غرض کے لئے ہو قیدی کے انچارج افسر کی ذمہ داری پر ہوگا۔ اور اگر اس طرح ایک ہاتھ آزاد کرنے کی وجہ سے قیدی حراست سے فرار ہو جائے یا اس کی فراری آسان ہو جائے ماسوائے ان حالات کے جن کا ذکر قاعدہ باب 18 فقرہ 35 میں کیا گیا ہے۔ اسے زیر قاعدہ باب 16 فقرہ 37 کے مطابق غفلت شمار کیا جائیگا۔

Library of Peshawar

ضمن e

محکمہ جیل خانہ جات کے روانہ کردہ قیدیوں کی صورت میں ہتھکڑیاں پولیس بہم پہنچائیگی۔لیکن بیڑیاں محکمہ جیل خانہ جات فراہم کریگا۔

ضمن f

ہتھکڑی کی زنجیر کے دستے کو اس کنسٹیبل کی پیٹی سے گزار کر باندھا جائیگا جس کی براہ راست حراست میں فی الوقت قیدی ہو۔اور جب تک وہ قیدی زیر حراست رہے وہ دستہ پیٹی کے ساتھ اس طرح پیوست رہیگا۔جب اس کنسٹیبل کو کسی غرض کے لئے بدلنا ہو تو بدلی کے لئے کنسٹیبل اسی طرح قیدی کو اپنی حراست میں لیگا۔اسکورٹ کے آرام یا کھانے کے وقت زنجیر کو چارپائی کے ساتھ باندھنا اور باندھنے کے دیگر طریقے استعمال کرنا قطعاً ممنوع ہے۔

باب 18 فقرہ 38: محفوظ حراست کے متعلق احتیاط۔

Precautions for Safe Custody

ضمن نمبر(1) **رفع حاجت کی صورت میں اجازت**

اگر قیدیوں میں سے یا اہلیان اسکورٹ میں سے کسی کو رفع حاجت کیلئے گاڑی سے باہر جانے کی اجازت دینا ضروری ہو تو صرف ایسے اسٹیشنوں پر اجازت دی جائے گی جہاں گاڑی کم از کم دس منٹ ٹھہرتی ہو اور وہ بھی اس صورت میں جب قیدیوں کی محفوظ حراست کا انتظام کرلیا جائے جس اسٹیشن پر گاڑی بدلنے کی ضرورت سے یا اسٹیشنوں کے درمیان ایک گاڑی سے اتر کر دوسری میں سوار ہونے یا کسی حادثہ کی وجہ سے قیدیوں کو باہر نکلنا ہو تو گارد کا کچھ حصہ پہلے اُترے گا اور قیدی جوں جوں اترینگے قطار باندھ کر کھڑے ہوتے جائیں گے۔

حتی الوسع قیدیوں کو باقی مسافروں سے الگ رکھا جائے گا اور کسی مجسٹریٹ یا کمان افسر سے بالاتر عہدے کے پولیس افسر کے سوا کسی شخص کو ان کے پاس جانے یا ان سے ملنے نہیں دیا جائے گا جب کسی گاڑی کا انتظار کیا جارہا ہو اور قیدی چار سے زیادہ ہو تو اسکورٹ قیدیوں کے گرد حلقہ باندھ لے گی اور صرف اتنے افراد اسکورٹ کو اپنی جگہ چھوڑنے کی اجازت دی جائے گی جن کے جانے سے گارد اتنی کم نہ ہو جائے کہ فراری آسان ہو جائے۔

ضمن نمبر(2)

ماسوائے حالات متذکرہ بالا ضمنی قاعدہ نمبرا کے اور ماسوائے سخت بیماری کی حالت کے اسکورٹ کا کوئی

Library of Peshawar

آدمی اپنے فرائض کی انجام دہی کے سوا کسی اور غرض کیلئے گاڑی سے باہر نہیں جائے گا۔

ضمن نمبر(3)

جب ٹرین بدلنے کی وجہ سے کسی ریلوے جنکشن اسٹیشن پر زائداز ایک گھنٹہ کی تاخیر ضروری ہو جائے تو قیدیوں کے محافظ دستوں کو چاہیے کہ وہ انہیں ریلوے پولیس یا لوکل ڈسٹرکٹ اسٹیشن پر لے جائیں اور وہاں انتظار کے عرصہ کے دوران میں انہیں حوالات میں بند رکھیں صاحبان سپرنٹنڈنٹ پولیس اپنے اسٹیشن ہاؤس افسروں کے نام احکام جاری کریں گے کہ وہ ان قیدیوں کو اپنی تحویل میں لے لیں اور ان کے محافظ دستوں کو جملہ ضروری امداد باہم پہنچائیں۔ زیر تحتی قاعدہ (6) متعینہ پولیس افسر محافظ دستوں کو قواعد کا مطلب ومنشاء سمجھائیں گے اور انہیں اس مقام کی اطلاع دیں گے جہاں جہاں انہوں نے سفر کے دوران مختلف جنکشنوں پر قیام کے دوران قیدیوں کو لے جانا ہوگا۔

ضمن نمبر(4)

محافظ دستوں کو اس بات کا سختی سے حکم دیا جاتا ہے کہ وہ کسی قسم کے قیدیوں اور قیدیوں کے دوستوں، رشتہ داروں یا ہمدردوں سے کسی قسم کا عطیہ بشمول خوراک وصول نہ کریں۔

ضمن نمبر(5)

دستور العمل نگرانی، انتظام جیل خانہ جات کی دفعہ **441** میں مذکور ہے کہ کوئی قیدی سوائے اس صورت کے کہ جب وہ کسی اور جیل خانہ سے منتقل کیا جارہا ہو رات گزارنے یا کسی دن طلوع آفتاب سے پہلے حوالات بند ہونے کے وقت کے بعد کسی جیل خانہ میں داخل نہیں کیا جائے گا اس کا مطلب یہ ہوا کہ منتقل کئے جانے والے قیدی دن یا رات کو کسی وقت داخل کئے جا سکتے ہیں اور کہ ایک جیل خانہ سے دوسرے جیل خانہ کا منتقل ہونے والے قیدیوں کے محافظ دستے منزل مقصود پر پہنچنے کے بعد فی الفور جیل کی طرف روانہ ہو جائینگے اور قیدیوں کو اس میں داخل کرا دیں گے ایک جیل خانے سے دوسرے جیل خانے میں منتقل ہونے والے قیدیوں کے علاوہ دیگر قیدیوں کے محافظ دستے رات کے دوران منزل مقصود پر پہنچنے کے بعد جبکہ قیدی مذکور اس افسر کے روبرو نہ پیش کئے جاسکیں جن کے روبرو انہیں پیش کیا جانا ہو قیدیان مذکور کو ریلوے پولیس یا مقامی ڈسٹرکٹ پولیس اسٹیشن کے حوالات میں اس وقت تک محبوس رکھیں گے جب تک کہ وہ افسر متعلقہ کے روبرو پیش نہ کئے جاسکے۔

Library of Peshawar

ضمن نمبر(6)

حفاظتی دستوں کے فرائض کے تعین کے بارے میں مرتبہ پولیس قواعد کا مطلب ومنشاء جملہ حفاظتی دستوں کو ان کے فرائض منصبی پر روانہ ہونے سے پہلے سمجھایا جائے گا اور گزیٹڈ افسران خاص اقسام کے قیدیوں کے متعلق ان ملازمان پولیس میں سے جملہ حفاظتی دستے بذات خود منتخب کریں گے جن کے بارہ میں انہیں پورا اعتماد ہو کہ وہ احکام کی پورے طور پر تعمیل کرسکیں گے حفاظتی دستوں کے افسران انچارج کو اس بات میں خاص طور پر ہدایات دی جائیں گی کہ وہ قیدیوں کو کسی صورت میں بھی بیرونی اشخاص سے ملنے نہ دیں۔

نوٹ: اگرچہ قاعدہ ہذا خاص طور پر قیدیوں کے ان محافظ دستوں پر عائد ہوتا ہے جو ریل کے ذریعے سفر کریں تاہم قاعدہ ہذا ضروری تبدیلیوں کے ساتھ ان جملہ محافظ دستوں پر بھی اطلاق پذیر ہوگا جو دیگر ذرائع سے سفر کریں۔

باب نمبر 22 تھانہ

Police Station

باب 22 فقرہ 3: محرر تھانہ۔

The Station Clerk

محرر تھانہ عام طور پر ایک اسسٹنٹ سب انسپکٹر ہوتا ہے۔ جو زیر تحت ونگرانی افسر انچارج تھانہ محرر، محاسب، محافظ دفتر اور تھانہ کے سرکاری ودیگر مال کے سپرد دار کے طور پر کام کرتا ہے۔ اس کو ایک یا زیادہ مدد محرر امداد کیلئے دیئے جاسکتے ہیں۔

باب 22 فقرہ 4: فرائض محرر تھانہ۔

Duties as a clerk

محرر تھانہ بطور تھانہ کے محرر کے مندرجہ ذیل فرائض کی انجام دہی کرتا ہے۔

(الف) وہ تمام خط وکتاب کھولتا ہے۔ درج رجسٹر کرتا ہے اور افسر انچارج تھانہ یا بالاتر حکام موجود المقام کے حوالے کرتا ہے اور کاغذات کے متعلق کاروائی کیلئے احکام حاصل کرتا ہے۔ جو رپورٹیں اور نقشہ جات حکام مجاز طلب کریں ان تمام کا تیار کرنا اس کا کام ہے اور وہ ذمہ دار ہے کہ تمام کاغذات زیر تعمیل کا بلا تاخیر تصفیہ کیا جائے۔

Library of Peshawar

(ب) ہر صبح وہ افسر انچارج تھانہ (یعنی بالاترین افسر موجود المقام) کو تمام ملتوی کردہ احکام اور زیر تکمیل کاغذات کی تعمیل اور جوابات کے متعلق یاددہانی کرائے گا۔ صبح کی گنتی پر افسر مذکور کے دن بھر کی ڈیوٹیوں کی تقسیم کے بارے میں احکام تحریر کرنا اس کا کام ہے۔

(ج) وہ روزنامچہ تحریر کرتا ہے اور تھانہ کے دیگر رجسٹروں میں اندراجات کرتا ہے۔ یہ دیکھنا اس کا کام ہے کہ پولیس گزٹ کی مسل تاروز رواں مکمل ہو اور جو ایسے احکام اور اشتہارات اس میں درج ہوں جن کا تعلق عملہ یا عملہ کے کام سے ہو ان کے احتیاط سے یادداشت رکھ لی جائے اور انہیں تمام متعلقین کو سمجھا دیا جائے۔

باب 22 فقرہ 5: فرائض بحیثیت محاسب۔

Duties as an accountant

بحیثیت اکاؤنٹنٹ محرر تھانہ ذمہ دار ہے کہ کیش بک اور موجودہ بقایا نقدی درست ہو اور جو حسابات آمد و خرچ افسران بالادست کے پاس بھیجے گئے ہوں وہ ٹھیک ہوں۔ اس کا لازمی فرض ہے کہ آمد و خرچ کی ہر ایک رقم بلا ناغہ و بلا تاخیر پورے طور پر درج کرے۔ اگر کوئی سرکاری رقم ایسے مطلب کے لئے خرچ کی جائے جس کے لیے وہ مقصود نہیں یا جب کوئی ایسی رقم خرچ میں دکھلائی گئی ہو جو حقیقتاً خرچ نہیں ہوئی یا جب کوئی رقم درج شدہ طریقہ سے مختلف طریقہ پر خرچ کی گئی ہو تو اُس کا فرض لازم ہوگا کہ وہ اس کی اطلاع فوراً سپرنٹنڈنٹ کو کرے۔ وہ بالادست افسر کے حکم کا عذر پیش کر کے اپنے آپ کو بری الذمہ نہیں کرنے پائے گا۔ بلکہ ان بددیانتیوں اور غلط کاریوں کا ذمہ دار گردانا جائے گا جو اس کے حسابات حسبِ واقعات درست ہوتے تو واقع ہی نہ ہوسکتیں۔ بیچک کا لکھنا اور ادا کردہ رقومات کی رسیدات و دیگر اسناد خرچ کی پڑتال کرنا اور اُنہیں داخل دفتر کرنا اس کا کام ہے۔ وہ متعلقہ تھانہ کے افسران اور اہلکاران کے ماہوار قبض الوصول اور تنخواہ سے قبض الوصول کا تیار کرنا تنخواہ سے بند کردہ و وضع طلب رقومات کا حساب مرتب کرنا اور تھانہ متعلقہ کے تمام افسران و ماتحتان کے تمام مطالبات سفر خرچ وغیرہ تیار کرنا اور قبض الوصولوں پر باضابطہ دستخط کرا کے انہیں بھیجنا یہ سب اس کے کام ہے۔ قاعدہ ہذا کے رو سے جو فرائض و ذمہ داریاں محرر تھانہ پر عائد ہوتے ہیں وہ تھانہ کے عملہ کے کسی اور فرد کو ہرگز تفویض نہیں کی جائیں گی۔

Library of Peshawar

باب22 فقرہ9: خواندہ افسران پولیس۔

Litrate Police Officers

افسر انچارج تھانہ کی عام ہدایت کے تابع خواندہ پولیس افسروں کوا مسلہ وکاغذات متعلقہ جرائم کے مکمل کرنے میں محرر تھانہ کی امداد کیلئے اور مقدمات کی تفتیش میں اور اطلاعات اور خبروں کی فراہمی ضبط تحریر میں لانے اور مشتہر کرنے میں معاونت کیلئے لگایا جائے گا۔

باب نمبر 23 انسداد جرائم

Prevention of Offences

باب23 فقرہ6:۔ نوٹس بنام نمبرداران:

Notice to Headmen

ضمن نمبر(1) **خفیہ نوٹس فارم 23۔6(1) پر**

جب کسی شخص کا نام رجسٹر نگرانی میں درج کیا جائے تو شخص زیر نگرانی کے سکونتی گاؤں کے نمبردار کے نام فارم 23۔6(1) پر خفیہ نوٹس جاری کیا جائے گا اور نمبردار کی رسید نوٹس کی اصل پرت یعنی فائل پر لی جائے گی۔ جب کوئی نام رجسٹر مذکور سے خارج کیا جائے تو نمبردار متعلق کو اطلاع بھیجی جائے گی اور اسی طرح اس کی رسید لی جائے گی

ضمن نمبر(2)

یہ نہایت ضروری ہے کہ ہر ایک شخص کے متعلق جس کا نام رجسٹر نگرانی کے حصہ اول یا دوم میں درج کیا جائے اطلاع نامہ جات متذکرہ قاعدہ ہذا بلا تاخیر جاری کئے جائیں اور اسی طرح تنسیخ اندراج کی اطلاع بھی بھیجی جائے۔ مجرمان اشتہاری کا پتہ لگانا اور ان کی گرفتاری میں امداد کرنا نیز اشخاص محدود سکونت و زیر نگرانی کی نقل و حرکت کی نسبت اطلاع دینا اور ان ہر دو امور کی نسبت جو ذمہ داری نمبرداران پر عائد ہوتی ہے اس کی تعمیل بیشتر اس امر پر مبنی ہے کہ ان کا اطلاع نامہ جات کا جاری کرنا ثابت ہو جائے۔

Library of Peshawar

باب23فقرہ7:۔ طریق نگرانی:

Mode of Surveillance

ضمن نمبر(1)

نگرانی منجانب پولیس میں افسران پولیس۔نمبرداران اور چوکیداران موضع شخص زیرنگرانی کی حرکات کو اس طرح زیرنگرانی رکھیں گے کہ اس طرح عمل سے کسی قسم کی خلاف قانون مداخلت واقع نہ ہو۔

ضمن نمبر(2)

اس امر کی احتیاط کی جائے گی کہ کسی تھانہ میں اشخاص زیرنگرانی کی تعداد اس تعداد سے زائد نہ ہو جسکی کارگر نگرانی کی توقع واجباً عملہ تھانہ سے کی جاسکتی ہے۔

باب نمبر25 تفتیش

Investigaton

باب25فقرہ21: بیان وقت نزع:۔ (مطماد)

Dying Declarations

ضمن نمبر(1) **مجسٹریٹ**

بیان وقت نزع کو جب کبھی ممکن ہو کوئی مجسٹریٹ قلمبند کریگا۔

ضمن نمبر(2) **طبی افسر ملاحظہ**

بشرط امکان کسی طبی افسر سے شخص مظہر کا یہ معلوم کرنے کیلئے ملاحظہ کرایا جائے گا کہ آیا وہ شخص اس قدر کافی ہوش وحواس رکھتا ہے کہ صاف وصریح بیان دے سکے۔

ضمن نمبر(3) **معتبر اشخاص**

اگر کوئی مجسٹریٹ نہ مل سکے اور کوئی گزٹ شدہ افسر پولیس بھی موجود نہ ہو تو بیان ایسے **دو یا زیادہ معتبر اشخاص** کی موجودگی میں قلمبند کیا جائے گا جن کا تعلق نہ تو محکمہ پولیس سے ہو اور نہ فریقین مقدمہ سے۔

Library of Peshawar

ضمن نمبر (4) **افسران پولیس**

اگر شخص مضروب کا بیان قلمبند کرنے سے پیشتر اس کے مرجانے کے خطرے کے بغیر ایسے گواہ نہ مل سکیں تو اس کا بیان دو یا زیادہ افسران پولیس کی موجودگی میں قلمبند کیا جائے گا۔

ضمن نمبر (5) **دستخط**

جو بیان وقت نزع کسی پولس افسر کے سامنے کیا جائے اس پر زیر دفعہ 162 مجموعہ ض ف شخص مظہر کے دستخط ہونے چاہئیں۔

باب نمبر 26 گرفتاری، فراری وحراست

Arrest , Escape and Custody

باب 26 فقرہ 18 الف: گرفتاری مستورات۔

Arrest of Women

ضمن نمبر (1)

مستورات کی تمام گرفتاریاں خواہ بلا وارنٹ ہو یا بذریعہ وارنٹ، قابل ضمانت یا نا قابل ضمانت ہو منجانب کسی ایسے پولیس افسر کے ہوں گی جس کا عہدہ اسسٹنٹ سب انسپکٹر سے کم نہ ہو یا اگر کوئی ایسا افسر اس کام کے لیے تعینات نہ کیا جا سکے تو کوئی ذمہ دار ہیڈ کنسٹیبل مرد رشتہ داروں اور دیہہ یا شہر کے اہل کاروں کی موجودگی میں گرفتاری کرے گا۔ قاعدہ پولیس ۲۴-۱۲ میں مقرر کردہ طریق کے مطابق ایسی گرفتاریوں کی اطلاع بذریعہ خاص رپورٹ بھیجی جائے گی اور جب گرفتاری اسسٹنٹ سب انسپکٹر سے کم عہدے کے پولیس افسر نے کی ہو تو اس کی وجوہات کو واضح کیا جائیگا۔ سپرنٹنڈنٹ خاص رپورٹیں حسبِ منشاء قاعدہ ۲۴-۱۵ آگے ارسال کرے گا اور اس کی ایک نقل ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس کرائمز برانچ کو صرف ان صورتوں میں بھیجی جائیگی جن میں مستورات جوڈیشل حراست میں نہ بھیجی جائیں یا فوراً ضمانت پر رہا نہ کی جائیں۔ جب ضمانت لینا جائز ہو تو عورت متعلقہ کو اتنے وقت سے زیادہ روک کر نہیں رکھا جائیگا۔ جتنا ضمانت نامہ اور ضامنوں کے پیش کرنے کے لیے ضروری ہو کسی گزٹ شدہ افسر کے خاص حکم کے بغیر ریمانڈ یعنی زیادہ دیر حراست پولیس میں رکھنے کے لیے کوئی درخواست نہیں کی جائیگی۔

Library of Peshawar

ضمن نمبر(2)

ناگزیر حالات کے سوا کسی عورت زیر حراست پولیس کو ایک رات کے لئے بھی تھانہ میں نہیں رکھا جائے گا۔ ان کو لازماً اور فوراً جوڈیشل حوالات میں رکھنے کے لیے منظوری کے لیے کسی مجسٹریٹ کے روبرو پیش کیا جائے گا سوائے جب کہ مزید عرصہ حراست پولیس میں رکھنا ضروری ہو اور مذکورہ بال ضمن (۱) کے مطابق حراست پولیس کی منظوری لے لی گئی ہو۔ جن مستورات کو جوڈیشل حراست میں رکھنا منظور ہو گیا ہو انہیں فی الفور ہیڈ کوارٹر کی یا سب ڈویژن کی مناسب سامان سے آراستہ زنانہ عدالتی حوالتوں میں تبدیل کر دیا جائے گا۔ جوڈیشل حراست میں رکھنے کی منظوری کی اطلاع فوراً ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے پاس بھیجی جائے گی۔ جو گزٹ شدہ افسر مزید حراست پولیس (ریمانڈ) کی درخواست کی تائید کرے وہ قیدی متعلق کی محفوظ اور حیادارانہ حراست کے لیے ضروری انتظامات کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔ اگر مستورات زیر حراست پولیس کو بغرض تفتیش گارد کی محافظت میں ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا ہو تو دستہ پولیس کا انچارج کم از کم اسسٹنٹ سب انسپکٹر کے عہدہ کا ہوگا لیکن جب تھانہ متعلقہ میں کوئی اسسٹنٹ سب انسپکٹر تعینات نہ ہو تو ہمراہی دستہ محافظین کسی ہیڈ کنسٹیبل کی سرکردگی میں بھیجا جا سکتا ہے۔

ضمن نمبر(3)

تفتیشات و تحقیقات ہائے پولیس میں جو مستورات زیر حراست پولیس نہ ہوں بلکہ صرف حاضر ہوں انہیں کسی صورت میں اتنے وقت سے زیادہ روک کر نہیں رکھا جائے گا جتنا کہ ان کی رضامندی سے دی ہوئی اطلاع کی قلمبندی کے لیے ضروری ہو۔ غروب و طلوع آفتاب کے مابین وہ ہرگز پولیس کے پاس یا ساتھ نہیں رہیں گی۔ اگر کسی عورت کو بغرض شناخت وغیرہ کہیں دیہات یا مفصلات میں لے جانا ضروری ہو تو کوئی ذمہ دار مرد رشتہ دار یا نمبردار یا محلّہ دار یا کوئی معزز ہمسایہ لازماً اس کے ہمراہ جائے گا۔ گزٹ شدہ افسران جو ایسے مقدمات کی سماعت کریں اور ان کے متعلق احکام جاری کریں، کا فرض ہوگا کہ مذکورہ بالا احکام کے سخت پابندی کے ساتھ تعمیل کے لئے ضروری انتظام و کارروائی کریں بحوالہ چٹھی نمبر ۸۰۔/PA/ AS(IKC)۱۰۳ مورخہ ۱۹۸۰۔۶۔۲۶ گورنمنٹ پنجاب تھانہ میں عورت کو شامل تفتیش کرتے وقت زنانہ پولیس کی موجودگی ضروری ہے اور جہاں ممکن ہو اُسے زنانہ پولیس کی حراست میں رکھا جائے گا تفتیش کے دوران منتخب نمائندہ عورت کو موجود رہنا چاہیے یا محلّہ دار پڑوسی معززین موجود ہونے چاہیں

Library of Peshawar

باب26فقرہ28: قیدیوں کے ساتھ ملاقات:۔

Interviews with the Prisoners

ضمن نمبر(1) **حوالاتی قیدی سے میل ملاپ**

افسرانچارج تھانہ جسکی تعریف Crpc کی دفعہ 4p(ع) میں کی گئی ہے۔کی اجازت کے بغیر یا کسی جوڈیشل افسر یا بالاتر افسر کے تحریری حکم نامے کے بغیر کسی شخص کو پولیس کی حوالات میں محبوس قیدی کے ساتھ ہر گز میل ملاپ یا بول چال یا خط وکتابت کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

ضمن نمبر(2)☆منظور شدہ ملاقاتیں پولیس کے سنتری کی موجودگی اور سماعت میں ہوں گی۔

☆اور ملاقاتی حوالات کے جنگلے سے اتنے فاصلے پر کھڑا ہوگا کہ وہ اور قیدی نہ تو ایک دوسرے کو چھو سکیں اور نہ ہی ایک دوسرے کو کوئی ممنوع اشیاء دے سکیں۔

☆جب کوئی وکیل قیدی کے مقدمہ کی پیروی کے متعلق راز داری کے ساتھ اس سے مشورہ کرنا چاہے یا اس کو صلاح مشورہ دینا چاہے تو قیدی کو حوالات سے اپنے قانونی مشیر کے ساتھ حدود تھانہ کے اندر سنتری کے زیر نظر بیٹھنے کی اجازت دی جائے گی۔ملاقات کے اختتام پر ضمنی قاعدہ 26-3(2) کی منشاء کے مطابق قیدی کی تلاشی لی جائیگی۔

باب نمبر 28 ریلوے پولیس ودیگر خاص قواعد

Railway Police and other Special Rules

باب28فقرہ25: قصباتی چوکیداران

Town watchmen

☆بعض میونسپل قصبات میں پولیس کا عملہ کلاً یا جزواً قصباتی چوکیداران پر مشتمل ہوتا ہے۔

☆یہ عملہ ایس پی کے زیر اہتمام، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عام نگرانی کی تابع ہوتا ہے۔

☆قصباتی عملہ کی تقرری، ترقی، موتوفی، اختیارات وفرائض کے متعلق قواعد ضمیمہ **28-25** میں ہیں۔

☆قاعدہ نمبر 28-20 کی ہدایات قصباتی چوکیداران پر حاوی ہوں گی۔

Library of Peshawar

پولیس رولز 1934 (MCQ'S)

1) پولیس رولز باب۔۔۔۔فقرہ۔۔۔۔میں ذکر ہے کہ تمام فرائض کی انجام دہی پر وردی پہنی جائے گی۔

ا) 4-4 ۲) 8-4 ۳) 11-4 ۴) 12-4

2) پولیس کی مقررہ وردی فینسی ڈریس بال کے موقعوں پر۔۔۔۔پہنی جائے گی۔

ا) ہاں ۲) نہیں ۳) کبھی کبھار ۴) ان میں سے کوئی نہیں

3) قاعدہ 4-4 کے مطابق۔۔۔۔موسمی حالات ونوعیت نوکری کو مدنظر رکھتے ہوئے اس بات کا فیصلہ کریں گے کہ نوکری پر کس قسم کی وردی پہنی جائے گی۔

ا) سپرنٹنڈنٹ ۲) ایڈیشنل آئی جی ۳) آئی جی ۴) تفتیشی افسر

4) قاعدہ 4-4 کے مطابق عام طور پر کسی پولیس افسر کی حفاظت زیر دفعہ۔۔۔۔تعزیرات پاکستان نہیں کی جائے گی سوائے اس وقت جبکہ سپرنٹنڈنٹ پولیس نے اپنی تسلی کر لی ہو کہ افسر متعلق اس وقت منظور شدہ وردی اور ساز وسامان میں منا سب طور پر ملبوس تھا۔

ا) 226 ۲) 353 ۳) 22 ۴) 296

5) پولیس رولز باب۔۔۔۔فقرہ۔۔۔۔ سرکاری بائیسکلوں کی تقسیم کے متعلق ہے۔

ا) 6-6 ۲) **10-5** ۳) 22-6 ۴) 29-6

6) قاعدہ 10-5 کے مطابق ہر سرکاری بائیسکل کے لیے فارم 10-5(2) میں ہسٹری شیٹ کھولا جائے گا۔ جس پر۔۔۔۔۔ بروقت پڑتال کر کے دستخط کرے گا۔

ا) گزٹیڈ افسر ۲) ایڈیشنل آئی جی ۳) آئی جی ۴) تفتیشی افسر

7)۔ اسلحہ کی حراست وخبر گیری باب۔۔۔۔فقرہ۔۔۔۔۔۔۔کے تحت کی جائے گی۔

ا۔ 18-6 ۲۔ 10-5 ۳۔ **10-6** ۴۔ 6-6

8)۔ باب 6 فقرہ 10 کے مطابق تمام ہتھیار جو اسلحہ خانہ یا کوت لائن میں ہوں اسکا ذمہ دار۔۔۔۔۔۔ہوگا۔

ا۔ محرر لائن ۲۔ لائن افسر ۳۔ کوت ہیڈ کانسٹیبل ۴۔ R.I

9)۔ باب 6 فقرہ 10 کے مطابق اسلحہ جو زیر استعمال نہ ہو کی صفائی۔۔۔۔۔۔۔کریں گے۔

ا۔ مدد محرران ۲۔ کانسٹیبلان ۳۔ گارد نفری ۴۔ مشقی ٹولیاں

10)۔ ضمیمہ 10-6(2) کے مطابق پل تھرو کو بندوق کے۔۔۔۔۔۔۔۔میں رکھا جاتا ہے۔

ا۔ کندھے میں ۲۔ بٹ ٹریپ ۳۔ مزل ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

Library of Peshawar

11)۔ ضمیمہ 10-6(2) کے مطابق اگر بندوق میں ۔۔۔۔۔۔۔پھنس جائے تو اسے رفع کرنے کی کوشش خود نہیں کرنی چاہیے۔

ا۔خول ۲۔گولی ۳۔ **پل تھرو** ۴۔ان میں سے کوئی نہیں

12)۔ ضمیمہ 10-6(2) کے مطابق اگر بندوق میں پلتھرو پھنس جائے تو اسے فوراً __________ کے پاس لے کے جانا چاہیے۔

ا)۔لائن افسر ۲)۔ **آرمرر** ۳)۔آرم ایکسپرٹ کے پاس ۴)۔ان میں سے کوئی نہیں

13)۔ ضمیمہ 10-6(2) کے مطابق رائفل یا بندوق کو صاف کرنے کے لئے فلالین کا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مربع ٹکڑا استعمال کرنا چاہیے۔

ا)۔"3 ۲)۔ **"4** ۳)۔"5 ۴)۔"2-1/2

14)۔ ضمیمہ 10-6(2) کے مطابق پرافین تیل، زنگ کو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کرسکتا ہے۔

ا۔ **رفع** ۲۔ختم ۳۔ روک ۴۔ان میں سے کوئی نہیں

15) پولیس رولز باب ۔۔۔۔فقرہ ۔۔۔۔ اسلحہ کی حراست اور خبر گیری کے متعلق ہے۔

ا) 6-6 ۲) **10-6** ۳) 22-6 ۴) 29-6

16) رائفلوں، بندوقوں اور سنگینوں کو صاف کرنے کی مکمل ہدایات ضمیمہ نمبر۔۔۔۔میں دی گئی ہے۔

ا) 10-6(1) ۲) **10-6(2)** ۳) 10-6(3) ۴) 10-6(4)

17) پولیس رولز باب ۶ فقرہ ۱۰ کے مطابق تمام رائفلوں اور بندوقوں کے ۔۔۔کا سالانہ امتحان کیا جائے گا۔

ا) **پل آف** ۲) مرمت ۳) صفائی ۴) ان میں سے کوئی نہیں

18) پولیس رولز باب ۶ فقرہ ۱۰ کے مطابق لائن میں ۔۔۔۔لائن افسر کی براہ راست نگرانی میں اسلحہ کی حراست اور خبر گیری کا ذمہ دار ہوگا۔

ا) LHC ۲) MHC ۳) OHC ۴) **KHC**

19) پولیس رولز باب ۶ فقرہ ۱۰ کے مطابق پولیس اسٹیشن میں ۔۔۔۔۔۔SHO کی براہ راست نگرانی میں اسلحہ کی حراست اور خبر گیری کا ذمہ دار ہوگا۔

ا) **محرر** ۲) ایڈیشنل محرر ۳) مدد محرر ۴) تفتیشی افسر

20) پولیس رولز باب ۶ فقرہ ۱۰ کے مطابق تمام رائفلوں اور بندوقوں کے پل آف کا ۔۔۔۔امتحان کیا جائے گا۔

ا) سہ ماہی ۲) ششماہی ۳) ماہانہ ۴) **سالانہ**

Library of Peshawar

21) پولیس رولز باب۔۔۔فقرہ۔۔۔ منظوری رخصت اتفاقیہ کے متعلق ہے۔

ا) 6-6 ۲) **5-8** ۳) 22-6 ۴) 29-6

22) پولیس رولز باب۔۔۔فقرہ۔۔۔میں درج کردہ حکام رخصت اتفاقیہ منظور کرسکتے ہیں۔

ا) 6-6 ۲) **9-8** ۳) 22-6 ۴) 29-6

23) پولیس رولز باب 8 فقرہ 5 کے مطابق رخصت اتفاقیہ ایک وقت میں ۔۔۔دن سے زیادہ نہ ہوگی اور خاص حالات میں 15 یوم اور سال میں 30 دن تک ہوگی۔

ا) 8 ۲) **10** ۳) 13 ۴) 14

24) پولیس رولز باب۔۔۔فقرہ۔۔۔رخصت اتفاقیہ سے متعلق قیود کے بارے میں ہے۔

ا) 6-6 ۲) **6-8** ۳) 22-6 ۴) 29-6

25) پولیس رولز باب۔۔۔فقرہ۔۔۔ اردو پرسنل فائل کے متعلق ہے۔

ا) 6-6 ۲) **39-12** ۳) 22-6 ۴) 29-6

26) پولیس رولز باب 12 فقرہ 39 کے مطابق۔۔۔۔اعمالنامہ کا ضمیمہ ہے۔

ا) **اردو پرسنل فائل** ۲) لانگ رول ۳) ایل پی سی ۴) ان میں سے کوئی نہیں

27) پولیس رولز باب 12 فقرہ 39 کے مطابق۔۔۔کا فارم نمبر 39-12(3) پرانڈکس رکھا جائے گا۔

ا) **اردو پرسنل فائل** ۲) لانگ رول ۳) ایل پی سی ۴) ان میں سے کوئی نہیں

28) پولیس رولز باب 12 فقرہ 41۔۔۔۔۔۔۔۔۔کے متعلق ہے۔

ا) اردو پرسنل فائل ۲) **لانگ رول** ۳) ایل پی سی ۴) ان میں سے کوئی نہیں

29) پولیس رولز باب۔۔۔فقرہ۔۔۔۔ عوام کے ساتھ طرز عمل کے متعلق ہے۔

ا) **1-14** ۲) **2-14** ۳) **4-14** ۴) **10-14**

30) پولیس رولز باب۔۔۔فقرہ۔۔۔۔ اردلی روم کے متعلق ہے۔

ا) **1-14** ۲) **2-14** ۳) **4-14** ۴) **10-14**

31) پولیس رولز باب ۱۴ فقرہ ۱۰ کے مطابق ہر ضلع میں۔۔۔۔خود یا کوئی اور گزٹ شدہ افسر جسے وہ مقرر کرے ہفتے میں ایک یا بشرط ضرورت زیادہ مرتبہ اردلی روم کرے گا۔

ا) **DSP** ۲) **SP** ۳) **DIG** ۴) **AIG**

Library of Peshawar

32) پولیس رولز باب ۔۔۔فقرہ۔۔۔ماتحتان ادنی کی درخواست ومعرضات کے متعلق ہے۔

ا) 1-14 ۲) 2-14 ۳) 4-14 ۴) **6-14**

33) پولیس رولز قاعدہ۔۔۔۔۔کے تحت مستقل گارد کی روزمرہ کی کاروائی ہوگی۔

ا) 8-17 ۲) **5-18** ۳) 20-18 ۴) 34-18

34) پولیس رولز ۔۔۔۔کے تحت ہر صبح طلوع آفتاب کے وقت تمام گارد باوردی ہتھیار لئے ہوئے قطار بند ہوگی۔

ا) 8-17 ۲) **5-18** ۳) 20-18 ۴) 34-18

35) پولیس رولز قاعدہ5-18 کے تحت احکام پڑ کر سنائے جائے گے۔ڈیوٹیاں لگائی جائے گی۔اور گارد کو اسلحہ کی مشق کرائی جائے گی۔تمام آخرالذکر کاروائی۔۔۔۔۔منٹ تک جاری رہے گی۔

ا) 10 ۲) 21 ۳) **15** ۴) 5

36) پولیس رولز قاعدہ5-18 کے تحت اسلحہ۔۔۔۔۔کے وقت تقسیم کیا جائے گا۔

ا) شام ۲) **ریٹریٹ** ۳) ریوالی ۴) صبح

37)۔ باب18 فقرہ5 کے مطابق جب گارد کی روزانہ بدلی نہ کی جائے تو گارد کیلئے۔۔۔۔۔۔۔کانسٹیلان مہیا کئے جائیں گے۔

ا۔ تین ۲۔ **چار** ۳۔ پانچ ۴۔ آٹھ

38) پولیس رولز قاعدہ5-18 کے تحت کمان افسر جگانے کے بگل اور شام کے بگل کے درمیان کم از کم۔۔۔۔۔۔ مرتبہ اور رات کے وقت بدلیوں کے درمیان سنتریوں کو جا کر دیکھے گا۔

ا) 10 ۲) 3 ۳) **4** ۴) 5

39) پولیس رولز قاعدہ5-18 کے تحت جب گارد کے روزانہ بدلی نہ کی جائے تو ہر ایک سنتری مہیاں کردہ گارد کے لئے۔۔۔۔کانسٹیبل دیئے جائیں گے۔

ا) 10 ۲) 3 ۳) **4** ۴) 5

40) پولیس رولز قاعدہ۔۔۔۔۔کی بدلی بالعموم روزانہ ہوا کرے گی۔

ا) 8-17 ۲) 5-18 ۳) **(1) 20-18** ۴) 34-18

41) پولیس رولز قاعدہ20-18 (1) کے تحت تمام گارد صرف رات کے وقت۔۔۔۔۔گھنٹے ڈیوٹی دے گی۔

ا) 10 ۲) **9** ۳) 4 ۴) 5

42) پولیس رولز قاعدہ5-18 کے تحت روزمرہ کی کاروائی کے احکام کی ایک نقل۔۔۔۔۔زبان میں ہر اس گارد جوان احکام کے تحت ہو کہ تختہ احکام پر چسپاں کی جائے گی۔

ا) **اردو** ۲) انگلش ۳) عربی ۴) فارسی

Library of Peshawar

43- گاردات خزانہ کا ذکر باب ۔۔۔فقرہ ۔۔۔۔۔۔ میں ہے۔

ا۔ 6-17 ۲۔ **6-18** ۳۔ 6-22 ۴۔ 5-18

44- باب 18 فقرہ 6 کے مطابق ضلع کے خزانہ کی نفری کی تعداد ۔۔۔کانسٹیبل ۔۔۔ہیڈ کانسٹیبل ہوتی ہے۔

ا۔ **2/12** ۲۔ 2/10 ۳۔ 2/14 ۴۔ 2/5

45- باب 18 فقرہ 6 کے مطابق تحصیل خزانہ کی نفری کی تعداد ۔۔۔کانسٹیبل ۔۔۔ہیڈ کانسٹیبل ہوتی ہے۔

ا۔ 2/4 ۲۔ **1/4** ۳۔ 1/3 ۴۔ 1/5

46- باب 18 فقرہ 6 کے مطابق سٹیٹ بنک پر گارد ۔۔۔۔۔۔ڈیوٹی کرے گی۔

ا۔ دن کو ۲۔ رات کو ۳۔ دن رات ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

47- باب 18 فقرہ 6 کے مطابق خزانہ کی عمارت کی مضبوطی کی ذمہ داری ۔۔۔۔۔۔کی ہے۔

ا۔ SP ضلع ۲۔ DIG ۳۔ **ایکزیگیٹو انجینئر** ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

48- اوقات کار کے بعد داخل ہونے کی اجازت کا ذکر باب ۔۔۔فقرہ ۔۔۔۔۔۔ میں ہے۔

ا۔ 6-17 ۲۔ **8-18** ۳۔ 6-22 ۴۔ 5-18

49- ہتھکڑیوں کا استعمال کا ذکر باب ۔۔۔فقرہ ۔۔۔۔۔۔ میں ہے۔

ا۔ 6-17 ۲۔ **30-18** ۳۔ 6-22 ۴۔ 5-18

50- قیدیوں کی محفوظ حراست کے متعلق احتیاط کا ذکر ۔۔۔۔۔۔۔باب فقرہ میں ہے۔

ا۔ 18-18 ۲۔ **38-18** ۳۔ 13-18 ۴۔ 7-18

51- باب 18 فقرہ 38 کے مطابق ایک جیل سے دوسرے جیل میں منتقل کئے جانے والے قیدی جیل میں ۔۔۔۔۔۔۔۔داخل کئے جاسکتے ہیں۔

ا۔ صبح کے وقت ۲۔ رات کے وقت ۳۔ **کسی بھی وقت** ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

52- باب 18 فقرہ 38 کے مطابق خاص قسم کے قیدیوں کے دستے ۔۔۔۔۔۔ خود منتخب کریں گے۔

ا۔ ایس ایچ او ۲۔ ایس پی ۳۔ RI ۴۔ **گزٹیڈ آفیسر**

Library of Peshawar

53۔ محرر تھانہ کی تعریف پولیس رولز کے باب ۔۔۔۔فقرہ ۔۔۔ میں درج ہے۔

ا۔ 1-22 ۲۔ **<u>3-22</u>** ۳۔ 4-22 ۴۔ 9-22

54۔ باب 22 فقرہ 3 کے مطابق محرر تھانہ عموماً ایک ۔۔۔۔۔ عہدے کا پولیس افسر ہوتا ہے۔

ا۔ کنسٹیبل ۲۔ LHC ۳۔ **<u>ASI</u>** ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

55۔ محرر تھانہ کے فرائض پولیس رولز کے باب ۔۔۔۔۔۔۔ فقرہ ۔۔۔۔ میں درج ہے۔

ا۔ 1-22 ۲۔ 3-22 ۳۔ **<u>4-22</u>** ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

56۔ محرر بحیثیت محاسب (اکاوٹنٹ) کے فرائض باب ۔۔۔۔۔۔ فقرہ ۔۔۔۔ میں درج ہے۔

ا۔ 3-22 ۲۔ **<u>5-22</u>** ۳۔ 6-22 ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

57۔ باب 22 فقرہ 5 کے مطابق تھانہ میں تعینات افسران اور ماتحتان کی تنخواہوں کے قبض الوصول تیار کرنا ۔۔۔۔۔۔۔۔ کا کام ہے۔

ا۔ لائن افسر ۲۔ کیشیر ۳۔ <u>محرر تھانہ</u> ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

58۔ محرر تھانہ کی امداد کے لئے خواندہ پولیس افسران بمطابق پولیس رولز ۔۔۔۔۔۔۔ تعینات کئے جائینگے۔

ا۔ 3-22 ۲۔ 8-22 ۳۔ **<u>9-22</u>** ۴۔ 13-22

59۔ باب 22 فقرہ 9 ۔۔۔۔۔۔۔۔ کے متعلق ہے۔

ا۔ <u>خواندہ پولیس افسران</u> ۲۔ فرائض محرر تھانہ ۳۔ محرر تھانہ ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

60۔ باب 22 فقرہ 4 ۔۔۔۔۔۔۔۔ کے متعلق ہے۔

ا۔ خواندہ پولیس افسران ۲۔ <u>فرائض محرر تھانہ</u> ۳۔ محرر تھانہ ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

61۔ باب 22 فقرہ 3 ۔۔۔۔۔۔۔۔ کے متعلق ہے۔

ا۔ خواندہ پولیس افسران ۲۔ فرائض محرر تھانہ ۳۔ <u>محرر تھانہ</u> ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

62۔ باب 23 فقرہ 6 ۔۔۔۔۔۔۔۔ کے متعلق ہے۔

ا۔ خواندہ پولیس افسران ۲۔ فرائض محرر تھانہ ۳۔ <u>نوٹس بنام نمبرداران</u> ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

Library of Peshawar

63۔ باب 23 فقرہ 7۔۔۔۔۔۔۔۔کے متعلق ہے۔

ا۔خواندہ پولیس افسران ۲۔ فرائض محرر تھانہ ۳۔طریق نگرانی ۴۔ان میں سے کوئی نہیں

64۔ باب 25 فقرہ 21۔۔۔۔۔۔۔۔۔کے متعلق ہے۔

ا۔خواندہ پولیس افسران ۲۔ فرائض محرر تھانہ ۳۔بیان وقت نزع ۴۔ان میں سے کوئی نہیں

65۔ باب 25 فقرہ 21 کے مطابق جب کبھی ممکن ہو بیان وقت نزع۔۔۔۔۔۔قلمبند کرے گا۔

ا۔ایس ایچ او ۲۔ ایس ایس پی ۳۔مجسٹریٹ ۴۔ان میں سے کوئی نہیں

66۔ باب 25 فقرہ 21 کے مطابق جو بیان وقت نزع کسی پولیس افسر کے سامنے کیا جائے اس پر زیر دفعہ crpc۔۔۔۔۔شخص مظہر کے دستخط ہونے چاہئیں۔

ا۔ 22 ۲۔ 90 ۳۔**162** ۴۔ان میں سے کوئی نہیں

67۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں گرفتاری مستورات کا ذکر ہے۔

ا۔ 5-26 ۲۔ 8-26 ۳۔**18-26 الف** ۴۔ان میں سے کوئی نہیں

68۔ عورت کی گرفتاری کی رپورٹ زیر قاعدہ۔۔۔۔۔۔بھیجی جائے گی۔

ا۔ 5-26 ۲۔ 8-26 ۳۔**باب 24 فقرہ 12** ۴۔ان میں سے کوئی نہیں

69۔ جب عورت کی گرفتاری اسسٹنٹ سب انسپکٹر سے کم عہدے کے پولیس افسر نے کی ہو تو اس کی وجوہات کو واضح کیا جائے گا سپرنٹنڈنٹ خاص رپورٹیں حسب منشاء قاعدہ۔۔۔۔۔۔آگے ارسال کرے گا۔۔

ا۔8-23 ۲۔ **15-24** ۳۔ 8-26 ۴۔ان میں سے کوئی نہیں

70۔ عورت کو جوڈیشل حوالات میں رکھنے کیلئے بغرض منظوری۔۔۔۔۔۔۔کے روبرو پیش کیا جائیگا۔

ا۔ایس ایچ او ۲۔ ایس ایس پی ۳۔مجسٹریٹ ۴۔ان میں سے کوئی نہیں

71۔ باب 26 فقرہ 28۔۔۔۔۔۔۔۔کے متعلق ہے۔

ا۔خواندہ پولیس افسران ۲۔ فرائض محرر تھانہ ۳۔قیدیوں کے ساتھ ملاقات ۴۔ان میں سے کوئی نہیں

Library of Peshawar

مجموعہ ضابطہ فوجداری ایکٹ نمبر 5 سال 1898ء

نمبر1:۔ دفعہ ۴:۔ تعریفات Definitions

نمبر2:۔ دفعہ 46۔ گرفتاری کیسے کی جائے گی:

نمبر3:۔ دفعہ 54۔ کب پولیس بلاوارنٹ گرفتار کرسکتی ہے:

نمبر4:۔دفعہ 55۔آوارہ گردوں اوران اشخاص کی گرفتاری جوعادتاً سرقہ بالجبر کرنے والے ہوں

نمبر5:۔ دفعہ 68۔سمن کا نمونہ:

نمبر6:۔ دفعہ 88۔ مفرور شخص کی جائیداد کی قرقی

نمبر7:۔ دفعہ 102:۔بند مقام کے انچارج اشخاص کا تلاشی لینے کیلئے اجازت دینا۔

نمبر8:۔ دفعہ 103: تلاشی گواہان کے روبرو لی جائے گی:

نمبر9:۔ دفعہ 165: پولیس افسر کے ذریعہ تلاشی:۔

نمبر10:۔ دفعہ 166:۔کب افسر انچارج پولیس سٹیشن کسی اور افسر سے وارنٹ تلاشی جاری کرنے کی درخواست کرسکتا ہے۔

نمبر11:۔ دفعہ 523۔ اس مال کی ضبطی پر جوزیر دفعہ 51 لیا گیا ہو یا مسروقہ ہو پولیس کا ضابطہ کار

نمبر12:۔ دفعہ 550:۔ایسا مال پکڑنے کی بابت پولیس کے اختیارات جس کے مسروقہ ہونے کا شبہ ہو:۔

Library of Peshawar

دفعہ۴:۔ تعریفات Definitions

ضمن نمبر(۱) مجموعہ ہذا میں حسب ذیل الفاظ اور اصطلاحات کے حسب ذیل معنی ہوں گے جب تک کہ مضمون یا سیاق عبارت سے اس کے خلاف مراد نہ پائی جائے۔

(a) "ایڈوکیٹ جنرل"(Advocate Genral):

میں سرکاری وکیل بھی شامل ہے یا جہاں کوئی ایڈوکیٹ جنرل یا سرکاری وکیل نہ ہو، تو ایسا آفسر شامل ہے جس کو صوبائی حکومت وقتاً فوقتاً اس بارے میں مقرر کرتی رہے۔

(b)''قابل ضمانت جرم، نا قابل ضمانت جرم''

(Bailable Offence,Non-Bailable Offence)

قابل ضمانت جرم سے وہ جُرم مراد ہے جو اس مجموعہ کے ضمیمہ دوم میں قابل ضمانت قرار دیا گیا ہے یا کسی اور نافذ الوقت قانون کی رو سے قابل ضمانت بنایا گیا ہے اور'' جُرم نا قابل ضمانت'' سے کوئی دیگر جُرم مراد ہے۔

(c)''بارالزام یا الزام لگانا''(Charge)

بارالزام میں کسی الزام کا عنوان شامل ہے جب کہ الزام کے ایک سے زیادہ عنوان ہیں

(d)منسوخ ہوئی۔ بروئے ایکٹ ۱۹۲۳ء۔

(e)منسوخ ہوئی۔ بروئے قانونی اصلاحات آرڈیننس نمبر XII'۱۹۷۲ء۔

(f)''قابل دست اندازی جرم وقابل دست اندازی مقدمہ'':

قابل دست اندازی جرم سے وہ جرم مراد ہے اور مقدمہ قابل دست اندازی سے وہ مقدمہ مراد ہے جس کے لئے اور جس میں کسی عہدیدار پولیس کو جدول دوم یا کسی قانون نافذ الوقت کے بموجب بلا وارنٹ گرفتار کرنے کا اختیار حاصل ہوں۔

(g) حذف ہوئی۔ بروئے ترمیمی آرڈیننس ۱۹۴۹ء۔

(h)''نالش یا استغاثہ''(Complaint):

نالش یا استغاثہ سے کسی شخص کا کسی مجسٹریٹ کے پاس تحریری یا زبانی بیان مراد ہے، تا کہ وہ مجموعہ ہذا کے تحت کاروائی کرے کہ کوئی شخص، چاہئے معلوم یا نا معلوم، کسی جرم کا مرتکب ہوا ہے، لیکن اس میں عہدیدار پولیس کی

Library of Peshawar

Library of Peshawar

رپورٹ شامل نہیں ہوتی۔

(i) حذف ہوئی۔ بروئے ایکٹ نمبر ۲ آف ۱۹۵۰ء۔

(j) ''عدالت عالیہ'' (High Court):

سے کسی صوبے کے لئے معاملات فوجداری میں سب سے اعلیٰ درجہ کی عدالت اپیل یا نگرانی مراد ہے۔

(k) ''تحقیقات'' (Inquiry)

میں ہر تحقیقات بجز (ماسوائے) تجویز مقدمہ شامل ہے جو مجموعہ ہذا کے مطابق کسی مجسٹریٹ یا عدالت کی معرفت عمل میں آئے۔

(l) ''تفتیش'' (Investigation)

میں وہ تمام کارروائی زیر مجموعہ ہذا شامل ہے جو شہادت کی فراہمی کے لئے ایک پولیس افسر یا کوئی اور شخص (غیر مجسٹریٹ) جسے مجسٹریٹ نے اس بارے میں اختیار دیا ہو عمل میں لائے۔

(m) ''عدالتی کاروائی'' (Judicial proceedings)

میں ہر ایسی کاروائی شامل ہے جس کے اثناء میں شہادت حلفاً لی جائے یا شہادت کا حلفاً لینا قانوناً جائز ہے۔

(ma) مجسٹریٹ (Magistrate)

سے جوڈیشل مجسٹریٹ مراد ہے اور اس اصطلاح میں سپیشل جوڈیشنل مجسٹریٹ جو دفعات ۱۲ اور ۱۴ کے تحت مقرر کیا گیا ہو۔ [بروئے ترمیمی آرڈیننس نمبر ۳۷ ۲۰۰۱ء شامل ہوا]۔

(n) ''جرم نا قابل دست اندازی'' ''مقدمہ نا قابل دست اندازی''

(Non-Congnizable Offence,) (Non-Cognizable Case)

''جرم نا قابل دست اندازی سے وہ جرم اور ''مقدمہ نا قابل دست اندازی'' سے وہ مقدمہ مراد ہے جس کے لئے اور جس میں پولیس افسر بلا وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا۔

(o) ''جرم'' (Offence)

سے ایسا ہر وہ فعل یا ترک فعل مراد ہے جو کسی نافذ الوقت قانون کی رو سے قابل سزا قرار پایا ہو اور اس میں کوئی ایسا فعل بھی شامل ہے جس کی نسبت کوئی نالش ایکٹ مداخلت بے جا مویشیاں ۱۸۷۱ء کی دفعہ ۲۰ کی تحت کی جاسکے۔

Library of Peshawar

(p)''افسر مہتمم تھانہ'' (Officer in-Charge Police Station)

میں وہ پولیس افسر شامل ہوگا جو تھانہ میں موجود ہو جب کہ تھانہ کا مہتمم تھانہ سے غیر حاضر ہو یا بیماری یا دیگر وجہ سے اپنے فرائض سرانجام دینے سے قاصر ہو، جو کہ ایسے افسر سے اگلے عہدہ کا ہو اور کانسٹیبل کے عہدہ سے بالاتر ہو ، یا جب صوبائی حکومت ایسی ہدایت کرے، کوئی دیگر پولیس افسر جو موجود سٹیشن شامل ہے۔

(q)''مقام'' (Place)

میں ہر مکان، عمارت، خیمہ اور بحری جہاز شامل ہے۔

(r)''پلیڈر'' (Pleader)

سے مراد کسی عدالتی کارروائی کی نسبت سے ایک پلیڈر یا ایک مختار ہے، جسے کسی قانون نافذ الوقت کی روسے ایسی عدالت میں وکالت کرنے کا مجاز قرار دیا گیا ہو اور بشمول

(ا) ایک ایڈوکیٹ، وکیل اور اٹارنی ہائی کورٹ کا جو اس طرح اختیار رکھتا ہو، اور

(۲) ہر دوسرا شخص جو عدالت کی اجازت سے ویسی کاروائی میں عمل کرنے کے لئے مقرر کیا جائے شامل ہے۔

(s)''تھانہ'' (Police Station)

سے کوئی چوکی (Post) یا مقام مراد ہے، جسے عام طور پر یا خاص طور پر صوبائی حکومت تھانہ قرار دے دے اور اس میں ہر وہ مقامی رقبہ شامل ہے جس کی صراحت صوبائی حکومت اس بارے میں کردے۔

(t)''پیروکار سرکار'' (Public Prosecutor)

سے وہ شخص مراد ہے جو دفعہ 492 ض ف کے تحت مقرر ہوا ہو اور اس تعریف میں ہر ایسا شخص شامل ہے جو پیروکار سرکار کی ہدایات کے مطابق عمل کرے، اور نیز ایسا شخص شامل ہے جو حکومت (State) کی طرف سے کسی عدالت عالیہ میں اس کے اختیارات ابتدائی صیغہ فوجداری کو بروئے کار لاتے ہوئے کسی استغاثہ (Prosecution) کی پیروی کرے۔

(u)''ذیلی تقسیم'' (Sub-division) سے کسی ضلع کا کوئی حصہ مراد ہے۔

(v)''مقدمہ قابل اجرائے سمن'': قانونی اصلاحات کے آرڈیننس نمبر XII سے حذف ہوئی۔

(w)''مقدمہ قابل اجرائے وارنٹ'': قانونی اصلاحات کے آرڈیننس نمبر XII سے حذف ہوئی۔

Library of Peshawar

باب5

گرفتاری۔فراری اورمکررگرفتاری

الف۔گرفتاری کے متعلق عام احکام

دفعہ46۔ گرفتاری کیسے کی جائے گی:

Arrest How made

ضمن نمبر(1) **چھونا یا قید کرنا**

گرفتار کرتے وقت پولیس افسر یا دیگر شخص گرفتار کنندہ کو لازم ہے کہ جس شخص کی گرفتاری مقصود ہے اس کے جسم کو فی الواقعہ چھوئے یا قید کرے سوائے جب کہ وہ شخص الفاظ کے ذریعہ یا عملی طور پر خود حراست قبول کرے۔

ضمن نمبر(2) **تعرض کرے تو**

اگر ویسا شخص اس کوشش میں جو اس گرفتاری کے لئے کی جائے بزور مزاحمت کرے یا گرفتاری سے گریز کرنے کا اقدام کرے تو ویسا پولیس افسر یا اور شخص مجاز ہوگا کہ اس کی گرفتاری کے لئے تمام ضروری ذرائع استعمال میں لائے

ضمن نمبر(3) **ہلاک کرنے کا حق حاصل نہیں**

دفعہ ہذا کے تحت پولیس افسر یا دیگر شخص کو جو گرفتار کر رہا ہو۔کسی ایسے شخص کو ہلاک کردے۔جس پر جرم سزائے موت یا عمر قید کا الزام لگایا گیا ہو۔

دفعہ54۔ کب پولیس بلاوارنٹ گرفتار کرسکتی ہے:

when police may arrest without warrant

ضمن نمبر(1) ہر پولیس افسر مجاز ہے کہ بلا حکم مجسٹریٹ اور بلا وارنٹ کسی ایسے شخص کو گرفتار کرے جس کا مندرجہ ذیل 9 میں ذکر ہے:- (جا مع مقبرہ)

Library of Peshawar

(اول) جرم قابل دست اندازی کرنے والے کو

ہر ایسے شخص کو جو کسی جرم قابل دست اندازی سے متعلق رہا ہو یا جس کی نسبت اس بات کی معقول شکایت ہوئی ہو یا معتبر اطلاع ملی ہو یا معقول شبہ موجود ہو کہ وہ ایسے جرم سے اس طرح متعلق رہا ہے۔

(دوم) آلہ نقب زنی رکھنے والے کو

ہر ایسے شخص کو جس کے پاس جائز عذر کے بغیر کوئی آلہ نقب زنی موجود ہو جس کے پاس رکھنے کے عذر کا ثبوت ویسے شخص کے ذمہ ہوگا۔

(سوم) مجرم اشتہاری کو

ہر ایسے شخص کو جس کے مجرم ہونے کی بابت مجموعہ ہذا کے تحت یا صوبائی گورنمنٹ کے حکم سے اشتہار جاری کیا گیا ہو۔

(چہارم) مال مسروقہ رکھنے والے کو

ہر ایسے شخص کو جس کے قبضہ میں کوئی ایسی شے پائی جائے جس کی نسبت مال مسروقہ ہونے کا معقول شبہ ہو اور اس بات کا معقول شبہ ہو کہ اس نے ویسی شے کی نسبت کسی جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

(پنجم) مزاحمت کرنے والے کو

ہر ایسے شخص کو جو کسی پولیس افسر کی اس حالت میں مزاحمت کرے جب کہ وہ اپنے فرض منصبی کی تعمیل کر رہا ہو یا جو شخص قانونی حراست سے بھاگ جائے یا بھاگ جانے کا اقدام کرے۔

(ششم) فوجی بھگوڑے کو

ہر ایسے شخص کو جس کی نسبت یہ معقول شبہ ہو کہ وہ پاکستان کی مسلح افواج سے بھاگا ہوا ہے۔

(ہفتم) بیرون ملک سے آئے ہوئے شخص کو

ہر ایسے شخص کو جو کسی ایسے فعل سے تعلق رکھتا ہو جو پاکستان کے باہر واقع ہوا ہو اور جو پاکستان کے اندر وقوع میں آنے کی صورت میں بطور جرم سزا کے قابل ہوتا۔

(ہشتم) رہایافتہ قیدی کو

ہر رہائی یافتہ مجرم کو جو دفعہ 565 کی ذیلی دفعہ (3) کے تحت مرتب شدہ کسی قاعدہ کی خلاف ورزی کا مرتکب ہو۔

Library of Peshawar

(نہم) ہدایت یافتہ پولیس افسر

ہر ایسے شخص کو جس کی گرفتاری کے لئے کسی دوسرے پولیس افسر سے ہدایت ملی ہو۔

ضمن نمبر(2)حذف ہوئی بروئے اڈپٹیشن آرڈر سال 1949ء

دفعہ 55۔ آوارہ گردوں اوران اشخاص کی گرفتاری جو عادتاً سرقہ بالجبر کرنے والے ہوں:

Arrest of vagabonds, hibitual offenders, etc:

ضمن نمبر(1)اسی طرح ہر افسر انچارج پولیس سٹیشن کو اختیار ہے کہ حسب ذیل اشخاص کو گرفتار کرے یا کرائے۔

1:۔ اپنی موجودگی کو چھپانے والے کو

ہر ایسے شخص کو جو سٹیشن مذکور کی حدود میں ایسے حالات میں اپنی موجودگی چھپانے کی تدابیر کر رہا ہو جن سے یہ یقین کرنے کی وجہ پیدا ہو کہ وہ کسی جرم قابل دست اندازی کے ارتکاب کی نیت سے ویسی تدابیر کر رہا ہے۔یا

2:۔ وسائل معاش نہ رکھنے والے کو

ہر ایسے شخص کو جو ویسے سٹیشن کی حدود کے اندر بظاہر کوئی ذریعہ معاش نہ رکھتا ہو یا اپنا حال اس طور پر بیان نہ کر سکتا ہو کہ اس پر اطمینان کیا جائے۔یا

3:۔ عادی مجرم کو

ہر ایسے شخص کو

i)جو عادتاً سرقہ بالجبر کرنے والا نقب زن یا چور مشہور ہو یا

ii)عادتاً مال مسروقہ کو مسروقہ جان کر لینے والا ہو یا

iii)اس امر میں مشہور ہو کہ عادتاً استحصال بالجبر (جبراً حاصل کرنا) کرتا ہے یا استحصال بالجبر کے ارادے سے لوگوں کو ضرر رسانی کا عادتاً خوف دلاتا ہے یا خوف دلانے کا اقدام کرتا ہے۔یا

4:۔ حذف ہوئی بروئے اڈپٹیشن آرڈر 1949ء

نوٹ۔دفعہ ہذا ایک انسدادی دفعہ ہے اور اس کا مقصد عادی بدکردار اشخاص کو روکنا ہے۔

Library of Peshawar

باب6

جبری حاضری کے لئے حکم نامہ جات

الف۔سمن

دفعہ68۔ سمن کانمونہ: Form of summons

ضمن نمبر(1) سمن تحریری،02نقول،دستخط اورمہر

ہرسمن جومجموعہ ہذا کے تحت کسی عدالت سے جاری ہوتحریری ہوگااوراسکی دونقول ہوں گی اوراس پرعدالت مذکور کے حاکم اجلاس کنندہ یاایسے دیگرعہدیدار کے دستخط اورمہر ثبت ہوگی جس کی نسبت ہائیکورٹ وقتاً فوقتاً کسی قاعدہ کی رُو سے ہدایت کرے۔

ضمن نمبر(2) تعمیل سمن بذریعہ پولیس افسر،عدالتی عہدیدار یاسرکاری ملازم

ایسے سمن کی تعمیل پولیس افسر کی معرفت یاان قواعدکی پابندی کے ساتھ وصوبائی گورنمنٹ اس بارہ میں مرتب کرے سمن جاری کرنے والی عدالت کے کسی عہدیدار یاسرکاری ملازم کی معرفت کی جائے گی۔

☆مگرشرط یہ ہے کہ عدالت ناشی یاملزم کی درخواست پراسے اجازت دے سکتی ہے کہ وہ خوداپنے گواہ پرسمن کی تعمیل کرالے۔

دفعہ88۔ مفرورشخص کی جائیدادکی قرقی

(Attachment of property of person absconding)

ضمن نمبر(1) قرقی کا حکم

اشتہارزیردفعہ۸۷جاری کرنے والی عدالت مجاز ہے کہ کسی وقت اشتہاری شخص کی کسی جائیدادمنقولہ یاغیر منقولہ(movable or immovable)یادونوں کی قرقی کاحکم دے۔

ضمن نمبر(2) جائیدادواقع اندرون و بیرون ضلع دونوں کی قرقی

ویسے حکم کی روسے شخص مذکور کی ملکیتی کسی ایسی جائیدادکی قرقی جائز ہوگی جواس ضلع میں واقع ہوجس میں

Library of Peshawar

قرقی ہونی ہواوراس کی روسے ویسے شخص کی ملکیتی جائیداد واقع بیرون ضلع مذکور کی قرقی بھی اس وقت جائز ہوگی جب کہ اس حکم کی پشت پر اس [سیشن جج] کا حکم لکھا جائے جس کے ضلع کے اندر ویسی جائیداد واقع ہو۔

ضمن نمبر (3) **منقولہ جائیداد کی قرقی تین طریقوں سے**

اگر قرقی کا حکم اس جائیداد کے متعلق ہو، جو قرضہ (Debt) یا دیگر جائیداد منقولہ ہو، تو دفعہ ہذا کے تحت قرقی بہ طریق ذیل عمل میں آئے گی۔

(a) بذریعہ قبضہ بالجبر (**Seizure**)، یا

(b) بذریعہ تقرری محصل (**Receiver**)، یا

(c) ویسی جائیداد اشتہاری شخص کو یا اسکی طرف سے کسی اور کو حوالہ کیے جانے کی ممانعت کے تحریری حکم کے ذریعہ سے، یا

(d) مندرجہ بالا تمام طریقوں یا ان میں سے کسی دو طریقوں کے ذریعہ عدالت کی رائے میں مناسب ہوں۔

ضمن نمبر (4) **غیر منقولہ جائیداد کی قرقی چار طریقوں سے**

اگر جائیداد غیر منقولہ ہو اور ایسی اراضی ہو جو صوبائی گورنمنٹ کو مالیہ دیتی ہو تو اس ضلع کے کلکٹر کی معرفت ہوگی جس میں وہ اراضی واقع ہو اور دیگر تمام صورتوں میں

(e) بذریعہ قبضہ کر لینے، یا

(f) بذریعہ تقرری محصل، یا

(g) اشتہاری شخص کو یا اس کی طرف سے کسی اور شخص کو لگان ادا کرنے یا جائیداد حوالے کرنے کی ممانعت کے تحریری حکم کے ذریعہ، یا

(h) مندرجہ بالا تمام طریقوں یا ان میں سے کسی دو طریقوں کے ذریعہ جو عدالت کی رائے میں مناسب ہوں۔

ضمن نمبر (5) **جانور یا تلف ہونے والی جائیداد**

اگر جائیداد جانور ہوں یا تلف ہو جانے والی قسم سے ہو، تو عدالت، اگر مناسب سمجھے، تو اس کی فوری نیلامی کا حکم دے سکتی ہے اور ایسی صورت میں محاصل نیلام کو عدالت مذکور کے حکم کے مطابق صرف کیا جائے گا۔

Library of Peshawar

ضمن نمبر(6) **ریسیور**

جو ریسیور دفعہ ہذا کے تحت مقرر کیا جائے اس کے اختیارات، فرائض اور ذمہ داریاں وہی ہوں گی جو آرڈر ۴۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ء کے تحت مقرر کردہ ریسیور کی ہوتی ہیں۔

ضمن نمبر(6-a) **کسی اور شخص کا جائیداد میں حق کا دعوی یا اعتراض**

اگر قرق شدہ جائیداد کے متعلق اشتہاری شخص کے سوا کوئی اور شخص قرقی کی تاریخ سے چھ ماہ کے اندر اس بناء پر اعتراض یا دعویٰ کرے کہ دعویدار یا اعتراض کرنے والے کا اس جائیداد میں حق ہے جو کہ قابل قرقی نہیں ہے، تو دعویٰ یا اعتراض کی تحقیقات کی جائے گی اور کلاً یا جزواً منظور یا نامنظور کیا جائے گا۔

☆ مگر شرط یہ ہے کہ کسی دعویٰ یا اعتراض کو اس دعویدار یا اعتراض کنندہ کے فوت ہو جانے کی صورت میں اس کا قانونی نمائندہ جاری رکھ سکتا ہے۔

ضمن نمبر(6-b) **دعوی یا اعتراض کہاں کیا جائے گا؟**

دعویٰ یا اعتراضات (زیر تحتی دفعہ ۶-a) اس عدالت میں کیے جا سکتے ہیں جس نے قرقی کا حکم دیا ہو یا اگر کوئی دعویٰ یا اعتراض کسی ایسی جائیداد کی نسبت ہو جس کی قرقی کا حکم سیشن جج نے تحتی دفعہ (2) کے احکام کے مطابق دیا ہو، تو ویسے مجسٹریٹ کی عدالت میں کیا جا سکتا ہے۔

ضمن نمبر(6-c) **دعوی یا اعتراض کی تحقیقات کون کریگا؟**

ہر ایسے دعویٰ یا اعتراض کی تحقیقات وہ عدالت یا مجسٹریٹ کرے گا جس کے روبرو دعویٰ یا اعتراض کیا جائے۔

شرطیہ عبارت: حذف ہوئی بروئے آرڈیننس نمبر ۳۷ آف ۲۰۰۱ء۔

ضمن نمبر(6-d) **دعوی یا اعتراض منظور ہو جائے تو**

اگر کسی شخص کا دعویٰ یا اعتراض زیر تحتی دفعہ (6-a) کلاً یا جزواً نامنظور کیا جائے، تو وہ ایسے حکم کی تاریخ سے ایک سال کے اندر اندر متنازعہ جائیداد کے متعلق اپنے حق کے استقرار کے لیے (دیوانی مقدمہ) دائر کر سکتا ہے۔ لیکن ایسے مقدمے (اگر کوئی ہو) کے نتیجے کے تابع حکم قطعی ہوگا۔

Library of Peshawar

ضمن نمبر(6-e) **اشتہاری شخص حاضر ہو جائے تو؟**

اگر اشتہاری شخص اشتہار میں مقررہ عرصہ کے اندر حاضر ہو جائے تو عدالت حکم دے گی کہ جائیداد سے قرقی اٹھالی جائے۔

ضمن نمبر(7) **اشتہاری شخص حاضر نہ ہو تو؟**

اگر اشتہاری شخص اشتہار میں مصرحہ عرصہ کے اندر حاضر نہ ہو تو قرق شدہ جائیداد صوبائی گورنمنٹ کے تصرف (قبضہ) میں آجائیگی ،لیکن جب تک تاریخ قرقی سے چھ ماہ کا عرصہ نہ گزر جائے اور جب تک زیر تحتی دفعہ(6-a) دعوے یا اعتراض کا تحتی دفعہ مذکور کے تحت فیصلہ نہ ہو جائے وہ نیلام نہیں کی جائیگی سوائے جب کہ وہ جائیداد ــــــ

i:۔جلد اور خود بخود تلف ہو جانے والی ہو یا

ii:۔عدالت یہ خیال کرے کہ اس کے نیلام سے مالک کو فائدہ پہنچتا ہے۔

ان دونوں صورتوں میں عدالت مجاز ہے کہ جب کبھی مناسب سمجھے،اسے نیلام کردے۔

باب 7 تلاشی کی بابت عام احکام

دفعہ 102:۔بند مقام کے انچارج اشخاص کا تلاشی لینے کیلئے اجازت دینا۔

Persones in charge of closed place to allow search

ضمن نمبر(1) **مالک مکان تلاشی لینے دے**

جب کبھی کوئی مقام جس کی تلاشی لینی ہو بند ہو تو اس شخص کو جو مقام مذکور میں رہتا ہو یا اس کا اہتمام کرتا ہو لازم ہے کہ عہدیدار یا دیگر تعمیل کنندہ شخص کی درخواست پر اور وارنٹ کے پیش کرنے پر اس افسر یا دیگر شخص کو بلا مزاحمت اندر جانے دے اور اس کے ساتھ اس طرح پیش آئے کہ اس کو خانہ تلاشی لینے میں ہر طرح کی معقول سہولت حاصل ہو۔

ضمن نمبر(2) **اندر داخلہ نہ ملے تو**

اگر مقام مذکور میں اس طرح داخلہ نہ ملے تو افسر یا دیگر شخص تعمیل کنندہ وارنٹ مجاز ہوگا کہ دفعہ **48** میں درج شدہ احکام پر کاربند ہو۔

Library of Peshawar

ضمن نمبر(3) **مشتبہ شخص کی تلاشی**

جب کوئی شخص مقام مذکور میں یا اس کے ارد گرد مشتبہ حالت میں موجود ہو اور یہ لگے کہ اس نے اپنے جسم میں ایسی شے چھپائی ہوئی ہے جس کی تلاشی ہونی چاہئے تو ویسے شخص کی تلاشی لی جائے اور ایک اگر شخص مذکور عورت ہو تو دفعہ **52** کی ہدایات کا لحاظ رکھا جائے گا۔

نوٹ۔ دفعہ ہذا کا اطلاق ایسی تلاشیوں پر بھی ہو گا جو دفعات 98,96 ضابطہ فوجداری کے تحت عمل میں لائی جائیں۔ نیز دفعہ 165 ضابطہ فوجداری پر بھی۔

دفعہ 103: تلاشی گواہان کے روبرو لی جائے گی:

(Search to be made in presence of witnesses)

ضمن نمبر(1) **دو یا زیادہ گواہوں کو طلب کرنا**

تلاشی لینے سے پہلے عہدیدار یا دیگر شخص تلاشی کو لازم ہے کہ اس موقع کے دو یا زیادہ معزز باشندگان کو تلاشی کے وقت حاضر ہونے اور گواہ رہنے کے لئے طلب کرے اور انہیں ایسا کرنے کے لیے تحریری حکم دے۔

ضمن نمبر(2) **اشیاء کی فہرست اور اس پر دستخط**

تلاشی گواہوں کے روبرو ہو گی اور لازم ہے کہ ایک فہرست ان تمام اشیاء کی جو تلاشی کے وقت دستیاب ہوں اور ان مقامات کی کہ جہاں وہ بالترتیب پائی جائیں ویسا عہدیدار یا دیگر شخص مرتب کرے اور اس پر گواہان کے دستخط ہوں لیکن کسی گواہ یہ ضروری نہ ہو گا کہ بطور گواہ تلاشی عدالت میں حاضر ہو سوائے اس صورت کے کہ خاص طور پر طلب کیا جائے۔

ضمن نمبر(3) **حاضری مالک مکان**

مالک مکان کو یا اس کی طرف سے کسی اور شخص کو ہر صورت میں اجازت دی جائے گی کہ تلاشی کے وقت حاضر رہے اور ایک نقل اس فہرست کی جو دفعہ ہذا کے تحت مرتب کی جائے اور جس پر گواہان کے دستخط ہوں مالک مکان کو اس کی درخواست پر حوالے کی جائے گی۔

ضمن نمبر(4) **اشیاء کی فہرست کی نقل کی حوالگی**

جب کسی شخص کی تلاشی دفعہ 102 کی ضمن (3) کے تحت لی جائے تو ان تمام اشیاء کی ایک فہرست مرتب کی جائے گی جن پر قبضہ کر لیا جائے اور اس کی نقل ویسے شخص کی استدعا پر اس کے حوالے کی جائے گی۔

Library of Peshawar

ضمن نمبر(5) **گواہ بننے سے انکار**

جو شخص تلاشی میں حاضر ہونے اور گواہ بننے سے معقول وجہ کے بغیر انکار یا غفلت کرے جب کہ ایسا کرنے کے لئے اسے ایک تحریری حکم بھیجا جائے یا دیا جائے وہ تعزیرات پاکستان کی دفعہ **187** کی رو سے جرم کا مرتکب سمجھا جائے گا۔

نوٹ۔دفعات 102'103 میں تلاشی کا طریقہ جبکہ۔اختیارات تلاشی دفعات 165'166 ضابطہ فوجداری میں ہیں پولیس رولز کے فقرہ 25-23 کے مطابق کافی جواز کے بغیر تلاشی لینے والے پولیس افسر کے خلاف محکمانہ انضباطی کاروائی کی جائے گی۔گواہان ایسے ہونے چاہئیں۔جو غیر متعصب۔آزاد۔اور بے لاگ ہوں۔

دفعہ 165: پولیس افسر کے ذریعہ تلاشی:۔

(Search by police officer)

ضمن نمبر(1) **SHO خود تلاشی کرے یا کرائے**

جب کسی افسر انچارج تھانہ یا کسی ایسے پولیس افسر کے پاس جو تفتیش کر رہا ہو یہ یقین کرنے کی معقول وجہ ہو کہ کسی جرم کی بابت تفتیش کے مقاصد کے لئے جسکی تفتیش کرنے کا وہ مجاز ہے کوئی ضروری شے اس تھانہ کی حدود کے اندر کسی مقام میں جس کا وہ انچارج ہے یا جس سے اس کا تعلق ہے دستیاب ہوسکتی ہے اور یہ کہ شے مذکور کسی اور طرح بلا غیر ضروری تاخیر کے حاصل نہیں ہوسکتی تو افسر مذکور کو چاہیے کہ اپنی یقین کی وجوہات قلمبند کرنے اور ایسی تحریر میں جہاں تک ممکن ہو اس شے کی تصریح کرنے کے بعد جس کی تلاشی مقصود ہے کسی ایسے مقام جو اس سٹیشن کی حدود کے اندر واقع ہو شے مذکور کی نسبت تلاشی کرے یا کرائے۔

البتہ شرط یہ ہے کہ کسی ایسی شے کو تلاش نہیں کرے گا یا اس کی تلاشی نہیں کرائے گا جو کسی بنک یا بینکار (جس کی تعریف ایکٹ شہادت بہی جات بینکاران نمبر **18-1891**ء میں کی گئی ہے) کی تحویل میں ہو اور جس کا تعلق کسی شخص کے بنک اکاؤنٹ سے ہو یا جس سے کسی ایسی اطلاع کا انکشاف ہوتا ہو جو کسی شخص کے بنک اکاؤنٹ کے متعلق ہو ماسوائے۔

(الف) سیشن جج کی پیشگی تحریری اجازت کے ساتھ

دفعات 403'406'407'408' اور 409 اور دفعات 421 تا 424 (بشمول ان دونوں کے) اور دفعات

Library of Peshawar

465 تا477A (بشمول ان دونوں کے) تعزیرات پاکستان کے تحت کسی جرم کی تفتیش کرنے کی اغراض کے لئے۔اور

(ب) دیگر صورتوں میں ہائی کورٹ کی پیشگی تحریری اجازت کے ساتھ

ضمن نمبر (2) **بذات خود تلاشی لے**

جو پولیس افسر تحتی دفعہ (1) کے تحت کاروائی کرے اسے لازم ہے کہ اگر قابل عمل ہو تو بذات خود تلاشی لے۔

ضمن نمبر (3) **ماتحت سے بذریعہ تحریری حکم تلاشی کرائے**

اگر وہ بذات خود تلاشی نہ لے سکتا ہو اور اس وقت کوئی اور شخص جو تلاشی لینے کا مجاز ہو حاضر نہ ہو تو اس کو اختیار ہوگا کہ ایسا کرنے کی وجوہات قلمبند کرنے کے بعد اپنے کسی ماتحت افسر سے تلاشی کرائے اور وہ ویسے ماتحت افسر کو ایک تحریری حکم دے گا جس میں مقام تلاشی طلب کی اور جہاں تک ممکن ہو اس شے کی بھی صراعت کی جائے گی جس کی تلاشی مقصود ہو اور ویسا ماتحت افسر تب ویسے مقام میں ویسی شے کو تلاش کر سکتا ہے۔

ضمن نمبر (4) **دفعات 102 اور 103 کے احکام کا اطلاق**

وارنٹ تلاشی کے بارے میں مجموعہ ہذا کے احکام اور تلاشی کی بابت دفعات 103'102 میں درج شدہ عام احکام جہاں تک ممکن ہو کا اطلاق اس دفعہ کے تحت لی گئی تلاشی پر بھی ہوگا۔

ضمن نمبر (5) **نقول مجسٹریٹ کو ارسال کرنا**

کوئی تحریر جو زیر تحتی دفعہ (1) یا تحتی دفعہ (3) عمل میں آئے ان کی نقول فی الفور نزدیک ترین مجسٹریٹ کو جسے مقدمہ کی تجویز کرنے کا اختیار ہو بھیجی جائیں گی اور جس مقام کی تلاشی لی گئی ہو اس کے مالک یا قابض کو مجسٹریٹ مذکور درخواست ہونے پر اس کی نقل دے گا۔

☆ مگر شرط یہ ہے کہ اس کو نقل قیمتاً ملے گی سوائے جبکہ مجسٹریٹ اسے خاص وجوہات کی بناء پر مفت نقل دینا مناسب سمجھے۔

Library of Peshawar

دفعہ 166:۔ کب افسر انچارج پولیس سٹیشن کسی اور افسر سے وارنٹ تلاشی جاری کرنے کی درخواست کرسکتا ہے۔

When Officer-in-charge of police station may Require another to issue sear warrant

ضمن نمبر (1) **دوسرے تھانے کے افسر کو تلاشی کی درخواست**

ایس ایچ او یا کوئی دیگر تفتیشی افسر جس کا عہدہ سب انسپکٹر سے کم نہ ہو مجاز ہے کہ کسی دوسرے تھانہ کے ایس ایچ او سے خواہ وہ اسی ضلع میں واقع ہو یا کسی اور ضلع میں کسی مقام کی تلاشی کرانے کے لئے اس صورت میں درخواست کرے کہ جس صورت میں اول الذکر پولیس افسر اپنے پولیس سٹیشن کی حدود کے اندرویسی تلاشی کرا سکتا ہو۔

ضمن نمبر (2) **دستیاب شدہ اشیاء کو درخواستی افسر کو بھیجنا**

جب ویسے افسر سے ایسا کرنے کے لئے کہا جائے تو اسے لازم ہے کہ وہ دفعہ 165 کے احکام کے مطابق عمل کرے اور دستیاب شدہ شے کو (اگر کوئی ہو) اس افسر کے پاس بھیج دے جس کی درخواست پر اس نے تلاشی لی ہو۔

ضمن نمبر (3) **شہادت کے ضائع ہونے پر خود تلاشی لینا**

جب کبھی یہ یقین کرنے کی وجہ ہو کہ کسی دوسرے پولیس سٹیشن کے افسر انچارج سے تحتی دفعہ (1) کے تحت تلاشی کر انے میں ایسی تاخیر واقع ہوگی جس سے کسی جرم کے ارتکاب کی شہادت کو چھپا دیئے جانے یا ضائع کردیئے جانے کا احتمال ہے تو افسر انچارج پولیس سٹیشن یا باب ہذا کے تحت تفتیش کرنے والا افسر مجاز ہوگا کہ دفعہ 165 کے احکام کے مطابق کسی مقام کی جو دیگر پولیس سٹیشن کی حدود کے اندر واقع ہو اسی طرح تلاشی لے یا کرائے کہ گویا وہ مقام خود اس کے سٹیشن کی حدود کے اندر واقع تھا۔

ضمن نمبر (4) **فہرست و نوٹس تلاشی ارسال کرنا**

جو پولیس افسر زیر تحتی دفعہ (3) تلاشی لے وہ فوراً اس مقام کے پولیس سٹیشن کے افسر انچارج کو جس کی حدود میں مقام تلاشی واقع ہو تلاشی کا نوٹس بھیجے گا اور ایسے نوٹس کے ہمراہ زیر دفعہ 103 تیار شدہ فہرست (اگر کوئی ہو) اور ان کاغذات کی نقول جن کا ذکر دفعہ 165 کی تحتی دفعات (1)'(3) میں کیا گیا ہے نزدیک ترین مجسٹریٹ کے پاس جسے اس مقدمے

Library of Peshawar

کی تجویز کرنے کا اختیار حاصل ہوا رسال کرے گا۔

ضمن نمبر(5) **مالک مکان کو نقل حوالے کرنا**

اس مقام کے مالک یا قابض کو جس کی تلاشی لی گئی ہو درخواست کرنے پر ہر کسی ایسے ریکارڈ کی نقل مہیا کی جائے گی جو زیر تحتی دفعہ(4) مجسٹریٹ کو بھیجا گیا ہو۔

☆لیکن شرط یہ ہے کہ اسے نقل کی قیمت دینی ہوگی سوائے جبکہ مجسٹریٹ کسی خاص وجہ سے اس کا مفت دینا مناسب سمجھے۔

باب 43

مال کا تصرف

دفعہ523۔اس مال کی ضبطی پر جو زیر دفعہ 51 لیا گیا ہو یا مسروقہ ہو پولیس کا ضابطہ کار:

ضمن نمبر(1) **مال کی بابت اطلاع مجسٹریٹ کو دینا**

جب پولیس افسر ایسا مال پکڑے:۔

i)جو دفعہ 51 کے تحت لیا گیا ہو

ii)یا جو مبینہ طور پر سرقہ کیا گیا ہو یا جس کے مسروقہ ہونے کا شبہ کیا گیا ہو

iii)یا جو ایسے حالات میں پایا گیا ہو جن سے کسی جرم کے ارتکاب کا شبہ پیدا ہو

تو لازم ہے کہ مال مذکور کے اس طرح پکڑے جانے کی اطلاع فی الفور مجسٹریٹ کو دی جائے

☆ جو ویسے مال کے تصرف یا اسے اس شخص کے حوالے کرنے کی نسبت جو اس کے قبضے کا مستحق ہو یا اگر ویسا شخص معلوم نہ ہو سکے تو ویسے مال کی تحویل اور پیش کرنے کی بابت ایسا حکم صادر کرے گا جو اسے مناسب معلوم ہو۔

ضمن نمبر(2) **مال کی مستحق شخص کو حوالگی**

اگر ایسا مستحق شخص معلوم ہو تو مجسٹریٹ یہ حکم دے سکتا ہے کہ مال ان شرائط پر (اگر کوئی ہوں) اس کے حوالے کر دیا جائے جو مجسٹریٹ مذکور کو مناسب سمجھے۔ اگر ویسا شخص نا معلوم ہو تو مجسٹریٹ اس مال کو روک سکتا ہے اور اسے لازم ہے کہ ویسی صورت میں ایک اشتہار جاری کرے جس میں ان اشیاء کی صراحت ہو جن پر مال مذکور مشتمل ہو اور اس اشتہار میں ہر ایسے شخص کو جو مال مذکور کی نسبت دعوی رکھتا ہو ہدایت کرے کہ وہ اشتہار مذکور کی تاریخ سے چھ ماہ کے اندر اس کے روبرو حاضر

Library of Peshawar

ہوکر اپنا دعویٰ ثابت کرے۔

☆نوٹ۔اس دفعہ میں جن تین قسموں کے مال کا ذکر گیا گیا ہے اس کے متعلق فوراً مجسٹریٹ کو رپورٹ کرنا ضروی ہے اور اگر کوئی پولیس افسر ایسی رپورٹ نہ کرے تو وہ زیر دفعہ 217 تعزیرات پاکستان کا سزا کا مستوجب ہوگا۔

اگر مال کے مالک کا پتہ نہ چلے تو وہ ضبط بحق سرکار ہوگا۔

دفعہ 550:۔ایسا مال پکڑنے کی بابت پولیس کے اختیارات جس کے مسروقہ ہونے کا شبہ ہو:۔

Powers to police to seize property suspected to be stolen

ہر پولیس افسر کو اختیار ہے کہ کوئی ایسا مال پکڑے

i)جس کا مسروقہ ہونا بیان کیا گیا ہو یا جس کے مسروقہ ہونے کا شبہ ہو یا

ii)جو ایسی حالت میں پایا جائے جس سے کسی جرم کے ارتکاب کا شبہ پیدا ہوتا ہو

اور ویسے پولیس افسر کو اگر وہ افسر انچارج پولیس سٹیشن کے ماتحت ہو لازم ہوگا کہ فوراً پکڑے جانے کی رپورٹ افسر مذکور کو کرے۔

Library of Peshawar

مجموعہ ضابطہ فوجداری (MCQ's)

1) مجموعہ ضابطہ فوجداری کی دفعہ 4 کے تحت سب ڈویژن سے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کا ایک حصہ مراد ہے۔

۱) رینج کا ۲) صوبے کا ۳) **ضلع کا** ۴) تحصیل کا

2)۔ دفعہ 4 ض ف کے تحت نالش کے لوازمات ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہیں۔

۱۔ 2 ۲۔ **4** ۳۔6 ۴۔8

3)۔ دفعہ 4 ض ف کے تحت تحقیقات صرف ۔۔۔۔۔۔۔ کر سکتے ہیں۔

۱۔DPO ۲۔DSP ۳۔SHO ۴۔ **مجسٹریٹ**

4)۔ دفعہ 4 ض ف کے تحت پبلک پراسیکوٹر کی تعیناتی زیر دفعہ ۔۔۔۔۔۔ ض ف کی جاتی ہے۔

۱۔ 491 ۲۔ **492** ۳۔ 393 ۴۔ 493

5۔ دفعہ 4 ض ف کے تحت مجسٹریٹ کی تعیناتی زیر دفعہ ۔۔۔۔۔۔ ض ف کی جاتی ہے۔

۱۔4 ۲۔ 8 ۳۔ **12** ۴۔ 13

6)۔ پولیس سٹیشن کی تعریف دفعہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں ہے۔

۱۔ 2 ۲۔ **4** ۳۔6 ۴۔8

7)۔ عدالتی کاروائی کی تعریف دفعہ ۔۔۔۔۔۔ ض ف میں ہے۔

۱۔ 2 ۲۔ **4** ۳۔6 ۴۔8

8)۔ گرفتاری کا طریقہ کار دفعہ ۔۔۔۔۔۔ ضابطہ فوجداری میں بیان کیا گیا ہے۔

۱۔ 2 ۲۔ **46** ۳۔6 ۴۔8

9)۔ ضابطہ فوجداری کی تعریفات دفعہ ۔۔۔۔۔۔ میں ہے ۔

۱۔ 2 ۲۔ **4** ۳۔6 ۴۔8

10) گرفتاری کیسے کی جائے گی کے متعلق دفعہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں ذکر ہے۔

۱) 36 ۲) 48 ۳) 47 ۴) **46**

Library of Peshawar

11) مجموعہ ضابطہ فوجداری کی دفعہ۔۔۔۔۔۔کے تحت جرم قابل سزائے موت یا عمر قید کے ملزم کو ہلاک کیا جا سکتا ہے۔

ا) 36 ۲) 48 ۳) 47 ۴) **46**

12) بند مقام کی تلاشی کا ذکر مجموعہ ضابطہ فوجداری کی دفعہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں کیا گیا ہے۔

ا) 103 ۲) **102** ۳) 47 ۴) 46

13) بند مقام کی تلاشی جہاں مال مقدمہ موجود ہو پولیس آفیسر مجموعہ ضابطہ فوجداری کی دفعہ۔۔۔۔۔کے تحت تلاشی لے گا۔

ا) **102** ۲) 48 ۳) 47 ۴) 46

14) بند مقام کے اندر داخلہ نہ ملنے کی صورت میں دفعہ۔۔۔۔۔۔۔crpc کی تحت ضابطہ کار اختیار کیا جائے گا۔

ا) 36 ۲) **48** ۳) 47 ۴) 46

15)۔ آلات نقب زنی کا ذکر دفعہ 54 ضمن نمبر۔۔۔۔۔۔میں ہے۔

ا۔1 ۲۔ **2** ۳۔4 ۴۔5

16)۔ مجرم اشتہاری کا ذکر دفعہ 54 ضمن نمبر۔۔۔۔۔۔میں ہے۔

ا۔2 ۲۔ **3** ۳۔4 ۴۔5

17)۔ مال مسروقہ کا ذکر دفعہ 54 ضمن نمبر۔۔۔۔۔۔میں ہے۔

ا۔5 ۲۔ **4** ۳۔3 ۴۔2

18)۔ کار سرکار میں مزاحمت کرنے والوں کو دفعہ 54 ضمن۔۔۔۔کے تحت گرفتار کیا جا سکتا ہے۔

ا۔9 ۲۔8 ۳۔7 ۴۔ **5**

19)۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعہ 54 ضمن نمبر۔۔۔میں فوجی بھگوڑا گان کی گرفتاری کا ذکر ہے۔

ا۔5 ۲۔**6** ۳۔8 ۴۔7

20)۔ عادی ڈاکوؤں کو بلا وارنٹ گرفتار کرنے کا اختیار دفعہ۔۔۔۔۔ض ف کے تحت حاصل ہے۔

ا۔54 ۲۔ **55** ۳۔56 ۴۔57

Library of Peshawar

21)۔ ایسے لوگ جو ذریعہ معاش نہ رکھتے ہوں اور تسلی بخش جواب بھی نہ دے سکتے ہوں کو دفعہ۔۔۔ض ف بلاوارنٹ گرفتار کیا جا سکتا ہے۔

ا۔ 54 ۲۔ 51 ۳۔153 ۴۔ **55**

22)۔ ضابطہ فوجداری دفعہ 55 کے تحت بلاوارنٹ گرفتاری کے اختیارات۔۔۔۔۔۔افسر کو حاصل ہیں۔

ا۔ HC ۲۔ ASI ۳۔**SHO** ۴۔ان میں سے کوئی نہیں

23) عورتوں کی تلاشی لینے کا طریقہ کار دفعہ۔۔۔crpc میں بتایا گیا ہے۔

ا) 36 ۲) 48 ۳) 47 ۴) **52**

24) دفعہ۔۔۔crpc کے تحت پولیس ہر ایسے شخص کو بلاوارنٹ گرفتار کر سکتی ہے جو کسی قابل دست اندازی جرم میں ملوث ہو۔ ا) **53** ۲) **54** ۳) 47 ۴) 52

25) دفعہ۔۔۔crpc کے تحت پولیس ہر ایسے شخص کو بلاوارنٹ گرفتار کر سکتی ہے جس کے پاس بغیر جائز عذر کے آلہ نقب زنی موجود ہو۔

ا) 53 ۲) ۳) **54** 47 ۴) 52

26) دفعہ۔۔۔crpc کے تحت پولیس کو لڑائی کے ہتھیار قبضہ میں لینے کا اختیار حاصل ہے۔

ا) **53** ۲) 54 ۳) 47 ۴) 52

27) دفعہ۔۔۔crpc کے تحت پولیس ہر ایسے شخص کو بلاوارنٹ گرفتار کر سکتی ہے جس کے مجرم ہونے کی بابت مجموعہ ضابطہ فوجداری کے تحت یا صوبائی گورنمنٹ کے حکم سے اشتہار شائع ہوا ہو۔

ا) 53 ۲) **54** ۳) 47 ۴) 52

28) دفعہ۔۔۔crpc کے تحت پولیس ہر ایسے شخص کو بلاوارنٹ گرفتار کر سکتی ہے جس کے قبضہ سے ایسی شے پائی جائے جسکا مال مسروقہ ہونے کا خدشہ ہو۔

ا) 53 ۲) **54** ۳) 47 ۴) 52

29) دفعہ۔۔۔crpc کے تحت پولیس ہر ایسے شخص کو بلاوارنٹ گرفتار کر سکتی ہے۔ جو کار سرکار میں پولیس کی مزاحمت کرے۔

ا) 53 ۲) **54** ۳) 47 ۴) 52

30) بلاوارنٹ گرفتاری کے اختیارات دفعہ۔۔۔crpc کے تحت پولیس افسران کو حاصل ہیں۔

ا) 53 ۲) **54** ۳) 47 ۴) 52

Library of Peshawar

31) دفعہ۔۔۔crpc کے تحت کوئی بھی پولیس آفیسر بلا حکم مجسٹریٹ گرفتاری کر سکتا ہے۔

۱) 53 ۲) **54** ۳) 47 ۴) 52

32) مال مسروقہ پاس ہونے کے شبہ میں کسی شخص کو دفعہ۔۔۔crpc کے تحت گرفتار کیا جا سکتا ہے۔

۱) **53** ۲) **54** ۳) **47** ۴) **52**

33) پاکستان کی مسلح افواج سے بھاگے ہوئے شخص کو دفعہ۔۔۔crpc کے تحت گرفتار کیا جا سکتا ہے۔

۱) 53 ۲) **54** ۳) 47 ۴) 52

34) دفعہ۔۔۔crpc کے تحت کارِ سرکار میں مزاحمت کرنے والوں کو گرفتار کیا جا سکتا ہے۔

۱) 53 ۲) **54** ۳) 47 ۴) 52

35) آوارہ گردوں اور عادتاً سرقہ بالجبر کرنے والوں کو دفعہ۔۔۔۔۔۔crpc کے تحت گرفتار کیا جائے گا۔

۱) 53 ۲) 54 ۳) **55** ۴) 52

36) دفعہ۔۔۔crpc کے تحت ہر آفیسر پولیس اسٹیشن کو اختیار ہے کہ آوارہ گردوں کو گرفتار کرے یا کرائے۔

۱) 53 ۲) 54 ۳) **55** ۴) 52

37) سمن کی تعریف دفعہ۔۔۔crpc میں ہے۔

۱) 61 ۲) **68** ۳) 55 ۴) 60

38) دفعہ۔۔۔crpc کے تحت سمن کے اوپر عدالت کے دستخط اور مُہر ثبت ہوگی۔

۱) 61 ۲) **68** ۳) 55 ۴) 60

39)۔ سمن کا نمونہ ض ف کے۔۔۔۔۔۔دفعہ میں ہے۔

ا۔ 67 ۲۔ **68** ۳۔ 69 ۴۔ 72

40)۔ دفعہ 68 ض ف کے تحت سمن کی۔۔۔۔۔نقول ہونگی۔

ا۔ 1 ۲۔ **2** ۳۔ 6 ۴۔ 7

41) دفعہ۔۔۔crpc کے تحت عدالت نالشی یا ملزم کے ذریعے سمن کی تعمیل کروا سکتی ہے۔

۱) 61 ۲) **68** ۳) 55 ۴) 60

42۔ مفرور شخص کی جائیداد کی قرقی ضابطہ فوجداری کی دفعہ۔۔۔۔کے تحت کی جائے گی۔

ا۔ 86 ۲۔ 87 ۳۔ **88** ۴۔ 89

Library of Peshawar

43)۔ CRPC کی دفعہ 88 کے تحت مفرور شخص کی جائیداد منقولہ کی قرقی ۔۔۔۔طریقوں سے کی جاسکتی ہے۔

ا۔ 2   ۲۔ **3**   ۳۔ 4   ۴۔ 1

44)۔ CRPC کی دفعہ 88 کے تحت مفرور شخص کی غیر منقولہ جائیداد کی قرقی ۔۔۔طریقوں سے کی جاسکتی ہے۔

ا۔ 2   ۲۔ 3   ۳۔ **4**   ۴۔ 5

45)۔ CRPC کی دفعہ 88 کے تحت قرقی کا حکم وہی عدالت دے گی جس نے مفرور کے خلاف ۔۔۔۔جاری کیا ہو۔

ا۔ شور غوغا   ۲۔ سمن   ۳۔ **اشتہار**   ۴۔ پروانہ

46)۔ CRPC کی دفعہ 88 کے تحت قرقی کا حکم ۔۔۔۔۔۔۔دے سکتا ہے؟

ا۔ ڈی ایس پی   ۲۔ ایس پی   ۳۔ SHO   ۴۔ **ان میں کوئی بھی نہیں۔**

47)۔ CRPC کی دفعہ 88 کے تحت مجسٹریٹ قرقی کا حکم ۔۔۔۔۔۔کے اندر کرسکتا ہے۔

ا۔ **علاقہ اختیار**   ۲۔ تحصیل   ۳۔ پاکستان   ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

48)۔ CRPC کی دفعہ 88 کے تحت قرقی کے بعد تلف ہونے والی چیزوں کو عدالت ۔۔۔۔۔۔کرسکتی ہے۔

ا۔ ضائع   ۲۔ صرف   ۳۔ **نیلام**   ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

49)۔ CRPC کی دفعہ 88 کے تحت اُس جائیداد کی قرقی جو صوبائی حکومت کو مالیہ دیتی ہو تو اُسکی قرقی ۔۔۔۔۔۔۔۔کے ذریعے کی جائے گی۔

ا۔ ریسیور   ۲۔ ایس پی   ۳۔ **کلکٹر**   ۴۔ مجسٹریٹ

50)۔ CRPC کی دفعہ 88 کے تحت قرق شدہ جائیداد میں حصہ دار عرصہ ۔۔۔۔۔۔کے اندر اپنا دعوی کرسکتا ہے۔

ا۔ 2 ماہ   ۲۔ **6 ماہ**   ۳۔ 3 ماہ   ۴۔ 12 ماہ

51)۔ CRPC کی دفعہ 88 کے تحت ۔۔۔۔۔۔وقت گزرنے کے بعد دعویٰ کی درخواست قبول نہ ہوگی۔

ا۔ 4 ماہ   ۲۔ **6 ماہ**   ۳۔ 3 ماہ   ۴۔ 1 سال

52)۔ CRPC کی دفعہ 88 کے تحت دعویٰ کے درخواست پر ۔۔۔۔۔۔تحقیقات کریگا۔

ا۔ ایس پی   ۲۔ کلکٹر   ۳۔ ضلعی ناظم   ۴۔ **مجسٹریٹ**

Library of Peshawar

53۔ CRPC کی دفعہ 88 کے تحت دعویٰ کی درخواست ۔۔۔۔کے روبرو دائر کی جائے گی۔

ا۔ایس پی ۲۔ کلکٹر ۳۔ **مجسٹریٹ جس نے قرقی کا حکم دیا ہو** ۴۔مجسٹریٹ درجہ اول

54۔ CRPC کی دفعہ 88 کے تحت قرق شدہ جائیداد میں دعویٰ ثابت نہ ہونے پر عرصہ۔۔۔۔۔۔کے اندر بالا عدالت میں دیوانی مقدمہ دائر کیا جاسکتا ہے۔

ا۔4 ماہ ۲۔ 6 ماہ ۳۔3 ماہ ۴۔ **1 سال**

55۔ CRPC کی دفعہ 88 کے تحت قرقی کے 6 کے ماہ گزرنے پر دعویٰ نہ کیے جانے پر ضبط شدہ جائیداد۔۔۔۔ کی جائیگی۔

ا۔ ضائع ۲۔ صرف ۳۔ **نیلام** ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

56۔ CRPC کی دفعہ 88 کے تحت دیوانی عدالت کا۔۔۔۔۔قطعی ہوگا۔

ا۔مقدمہ ۲۔درخواست ۳۔ فیصلہ ۴۔ان میں سے کوئی نہیں

57۔ CRPC کی دفعہ۔۔۔۔۔۔۔کے تحت بند مقام کا مہتمم پابند ہے کہ وہ تلاشی لینے دے۔

ا۔ 166 ۲۔ 165 ۳۔ 103 ۴۔ **102**

58۔ CRPC کی دفعہ 102 کے تحت خانہ تلاشی کے دوران مرد کی جامعہ تلاشی زیر دفعہ۔۔۔۔۔۔لی جائے گی۔

ا۔ 49 ۲۔ **51** ۳۔ 52 ۴۔ 50

59۔ CRPC کی دفعہ 102 کے تحت کسی مقام کی تلاشی کیلئے بلائے گئے گواہان کا۔۔۔۔۔۔۔۔ہونا ضروری ہے۔

ا۔ ہمسایہ ۲۔ سرکاری ملازم ۳۔ **معزز** ۴۔ان میں سے کوئی نہیں

60۔ اگر خانہ تلاشی کے دوران کوئی شخص جائز عزر کے بغیر گواہ بننے سے انکار کرے تو دفعہ۔۔۔۔ت پ قابل سزا ہوگا۔

ا۔174 ۲۔175 ۳۔186 ۴۔**187**

61۔ دفعہ۔۔۔۔crpc کے تحت تفتیشی افسر اپنے تھانہ کے حدود میں بلا وارنٹ تلاشی کر سکتا ہے۔

ا۔ 166 ۲۔ **165** ۳۔ 102 ۴۔ 103

62۔ دفعہ۔۔۔۔crpc کے تحت افسر انچارج تھانہ دوسرئے تھانے کے حدود میں بلا وارنٹ تلاشی کر سکتا ہے۔

ا۔165 ۲۔ **166** ۳۔103 ۴۔102

Library of Peshawar

63)۔ دفعہ۔۔۔crpc کے تحت پولیس افیسر بنک یا بنکار کی بلا وارنٹ تلاشی نہیں کرسکتا۔

ا۔166 ۲۔ **165** ۳۔103 ۴۔102

64)۔ CRPC کی دفعہ 103 کے تحت خانہ تلاشی کے دوران برآمد شدہ اشیاء کی فہرست ۔۔۔۔۔کو بھیجی جائے گی۔

ا۔ڈی ایس پی ۲۔ایس پی ۳۔ **مجاز مجسٹریٹ** ۴۔SHO

65)۔ بندمقام کے لوگوں کو چاہیئے کہ دفعہ۔۔۔crpc کے تحت تلاشی لینے دیں۔

ا) 107 ۲) 103 ۳) **102** ۴) 87

66)۔ بندمقام میں اگر عورتیں ہوتو اُن کی تلاشی دفعہ۔۔۔ crpc کا لحاظ رکھتے ہوئے لینی چاہیے۔

ا) 53 ۲) 54 ۳) 55 ۴) **52**

67)۔ دفعہ۔۔۔crpc کے تحت تلاشی لینے کی اجازت ملنے کے بعد دفعہ 48/49 کا استعمال نہیں کرنا چاہیے۔

ا) 107 ۲) 103 ۳) **102** ۴) 87

68)۔ دفعہ۔۔۔crpc کے تحت تلاشی گواہوں کے روبرو لی جانی چاہیے۔

ا) 107 ۲) **103** ۳) 102 ۴) 87

69)۔ دفعہ۔۔۔crpc کے تحت بدوران تلاشی جملہ اشیاء کی برآمدگی کی فہرست بنانی چاہیے۔

ا) 107 ۲) **103** ۳) 102 ۴) 87

70)۔ دفعہ۔۔۔crpc کے تحت فہرست اشیاء برآمدگی پر گواہان کے دستخط ہونگے۔

ا) 107 ۲) **103** ۳) 102 ۴) 87

71)۔ دفعہ۔۔۔crpc کے تحت فہرست اشیاء برآمدگی کی نقل مالک/قابض کو حوالہ کرنی چاہیے۔

ا) 107 ۲) **103** ۳) 102 ۴) 87

72) جو شخص گواہ بننے سے انکار کرے تو دفعہ۔۔۔۔۔ppc کے تحت کاروائی کی جائے گی۔

ا) 107 ۲) 188 ۳) 102 ۴) **187**

73)۔ بندمقام کی تلاشی کا طریقہ کار crpc کی ۔۔۔۔۔دفعہ میں ہے۔

ا۔**102** ۲۔103 ۳۔165 ۴۔48

74)۔ بندمقام کی تلاشی کی شرائط crpc کی ۔۔۔۔۔دفعہ میں ہے۔

ا۔ 102 ۲۔ 165 ۳۔ 166 ۴۔ **103**

Library of Peshawar

75) اس مال کی ضبطی جو زیر دفعہ 51 لیا گیا ہو یا مسروقہ ہو پولیس کا ضابطہ کار دفعہ ------- crpc میں ہے۔

ا) **523** ۲) 204 ۳) 550 ۴) 155

76) دفعہ 523 crpc کے تحت ضبط کے گئے مال کے متعلق اطلاع فوری طور پر -------- صاحب کو کی جائے گی۔

ا) وفاقی وزیر ۲) ڈی آئی جی ۳) آئی جی ۴) **مجسٹریٹ**

77) دفعہ 523 crpc کے متعلق مجسٹریٹ کو بروقت اطلاع نہ دینے پر دفعہ ------ ppc کے تحت قابل سزا ہوگا۔

ا) 90 ۲) 204 ۳) 550 ۴) **217**

78) ایسا مال پکڑنے کی بابت پولیس کے اختیارات جس کے مسروقہ ہونے کا شبہ ہو۔ دفعہ ----- crpc ہے۔

ا) 523 ۲) 204 ۳) **550** ۴) 155

79) دفعہ ------ crpc کے تحت ہر عہدہ کا پولیس آفیسر مال مسروقہ کو پکڑنے کا اختیارات رکھتا ہے۔

ا) 523 ۲) 204 ۳) **550** ۴) 155

80) دفعہ 550 crpc کے تحت ہر ایسے مال کو پکڑ کر فوری طور پر -------- کو اطلاع دینی چاہیے۔

ا) وفاقی وزیر ۲) ڈی آئی جی ۳) آئی جی ۴) **مجسٹریٹ**

81) ایڈوکیٹ جنرل کی تعریف دفعہ ------ crpc میں کی گئی ہے۔

ا) 1 ۲) 2 ۳) **4** ۴) 46

82)۔ دفعہ 4 crpc کے تحت ------ سے کسی صوبے کے لئے معاملات فوجداری میں سب سے اعلیٰ درجہ کی عدالت اپیل یا نگرانی مراد ہے۔

ا) **ہائی کورٹ** ۲) سپریم کورٹ ۳) سول کورٹ ۴) سیشن

83)۔ دفعہ ------ crpc کے تحت مقام میں گھر، عمارت، خیمہ اور مرکب تری شامل ہے۔

ا) 1 ۲) 2 ۳) **4** ۴) 46

84) دفعہ ------- crpc کے تحت فرد جرم میں فرد جرم کی کوئی مد شامل ہے۔

ا) 1 ۲) 2 ۳) **4** ۴) 46

85)۔ دفعہ ------- crpc کے تحت پولیس کو شک کی بناء پر مال مسروقہ پکڑنے کا اختیار حاصل ہے۔

ا۔51 ۲۔52 ۳۔523 ۴۔**550**

Library of Peshawar

پولیس آرڈر نمبر 22 سال 2002ء

Police Order 2002

آرٹیکلز 18,10,7,4,3,2

آرٹیکل نمبر 2: تعریفات

آرٹیکل نمبر 3۔ عوام کے ساتھ پولیس کا طرز عمل اور ذمہ داریاں۔

آرٹیکل نمبر 4۔ پولیس کے فرائض

آرٹیکل نمبر 7۔ پولیس کی ہیئت ترکیبی

آرٹیکل نمبر 10۔ پولیس کا انتظام

آرٹیکل نمبر 18۔ تفتیش کے سربراہ کی تعیناتی

تعارف

پولیس آرڈر 2002 پاکستان میں 14 اگست 2002 کو نافذ ہوا۔ یہ قانون پولیس ایکٹ 1861 کی جگہ نافذ کیا گیا۔ پولیس آرڈر میں 19 باب، 188 آرٹیکلز اور 04 شیڈول شامل ہیں۔

آرٹیکل نمبر 2: تعریفات

Difinitions

آرڈر ہذا میں جب تک قرینہ عبارت اور طرح متقاضی نہ ہو۔

(i) ''انتظام'' میں انتظامی۔ عمل کارانہ اور مالی کار ہائے منصبی کا انتظام شامل ہے۔

(i-a) ''کیپیٹل سٹی ڈسٹرکٹ'' سے وفاقی دارالحکومت اسلام آباد سٹی ڈسٹرکٹ اور بالترتیب صوبہ جات بلوچستان۔ سٹی ڈسٹرکٹ آف کوئٹہ سٹی۔ خیبر پختونخواہ ۔ پنجاب اور سندھ کا ڈسٹرکٹ آف پشاور۔ سٹی ڈسٹرکٹ آف

Library of Peshawar

لاہور صوبہ سندھ یا سٹی ڈسٹرکٹ آف کراچی مراد ہے۔

(ii) "کیپٹیل سٹی پولیس افسر" سے کیپیٹل سٹی ڈسٹرکٹ کے جنرل پولیس ایریا کی پولیس کا کوئی ایسا سربراہ مراد ہے جو ایڈیشنل IGP سے کم تر درجے کا نہ ہو اور آرٹیکل ۱۱ کے تحت متعین کی گیا ہو۔

(iii) "سٹی پولیس افسر" سے سٹی ڈسٹرکٹ کے جنرل پولیس ایریا کی پولیس کا کوئی ایسا سربراہ مراد ہے جو DIGP سے کم تر درجے کا نہ ہو اور آرٹیکل ۱۵ کے تحت متعین کیا گیا ہو۔

(iv) "ضابطہ" سے مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ آف ۱۸۹۸ء) سے مراد ہے۔

(iv-a) "دست اندازی (Cognizance)" سے کسی حاکم کی طرف سے جسے کسی پولیس افسر کی مرتکبہ غفلت وزیادتی یا بدچلنی کی بابت کسی معاملے کے متعلق یا اس کے کسی جائز ترک فعل یا ارتکاب کے متعلق اپنے فیصلے پر کاروائی کرنے کا جواز اختیار حاصل ہو، آرڈر ہذا کے احکام کے تحت دادرسیانہ اور اصلاحی تدابیر کے لئے نوٹس لینا مراد ہے۔

(v) "کمیشن" سے آرڈر ہذا کے تحت نیشنل پبلک سیفٹی کمیشن، پراونشنل پبلک سیفٹی کمیشن اور پولیس شکایات کمیشن، اسلام آباد ڈسٹرکٹ پبلک سیفٹی کمیشن اور ڈسٹرکٹ پبلک سیفٹی و پولیس کمیشن مراد ہیں۔

(v-a) "ڈائرکٹ (Direct)" سے کوئی ایسا حکم یا ہدایت مراد ہے جو ایسے حاکم نے جاری کی ہو جسے آرڈر ہذا کے تحت ایسا کرنیکا اختیار حاصل ہو اور ایسے ہدایت کنندہ حاکم کے متعلق یہ متصور ہوگا کہ وہ آرٹیکل ۱۵۵ کی ضمن (۲) کے تحت ایک اختیار یافتہ افسر ہے۔

(vi) "ڈسٹرکٹ" سے وہ ڈسٹرکٹ مراد ہے جس کی تعریف کسی لوکل گورنمنٹ کے قانون میں کی گئی ہو۔

(vii) "ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر" سے کسی ضلع کی پولیس کا کوئی ایسا سربراہ مراد ہے جو SSP سے کم تر درجے کا نہ ہو اور آرٹیکل ۱۵ کے تحت متعین کیا گیا ہو۔

(vii-a) "بربنائے عہدہ سیکرٹری (Exo-offiicio Secretary)" سے پراونشل پولیس افسر مراد ہے جو عمل کارانہ (Operationa) کا انتظامی اور مالیاتی معاملات میں مکمل خودمختاری کے ساتھ صوبائی گورنمنٹ کے سیکرٹری اور صوبائی محکمہ داخلہ کے ذریعے چیف منسٹر کی پالیسی، نگرانی اور راہنمائی کے تابع سیکرٹری صوبائی

Library of Peshawar

گورنمنٹ کے انتظامی اور مالیاتی اختیارات استعمال کرے گا۔

(vii-b) تعیناتی اور تبادلے کی بابت "اشد ضرورت خدمت" (Exigency of service) سے کوئی ایسی ضروری اور غیر متوقع صورتحال مراد ہے جو مخصوص کاموں یا فرائض کی انجام دہی کے لئے ضبط تحریر میں لائی گئی وجوہات کی بناء پر کسی پولیس افسر کے قبل از وقت تبادلہ کی متقاضی ہو لیکن ایسے معاملہ کے سلسلہ میں بطور قائم مقام نہیں جسے درست طور پر کارگزاری اور نظم وضبط کا معاملہ تصور کیا جا سکتا ہو۔

(vii-c) "تحقیقات حقیقت واقعہ" (Fact finding enquiry) سے کسی پولیس افسر کے خلاف شکایات میں مندرجہ الزامات (جن میں غفلت، زیادتی یا کوئی ایسا ترک یا ارتکاب فعل جس سے کوئی جرم بنتا ہو اور ایسی تحقیقات کا نتیجہ شامل ہیں) کسی عدالت، ٹریبونل یا حاکم کے روبرو قابل ادخال شہادت ہوں گے۔

(viii) "فیڈرل لاء انفورسمنٹ ایجنسیوں" میں ایف آئی اے، پاکستان ریلوے پولیس، اینٹی نارکوٹکس فورس، پاکستان موٹروے وہائی وے پولیس، اسلام پولیس، فرنٹیئر کانسٹبلری اور کوئی ایسی وفاقی یا صوبائی تنظیم شامل ہیں جسے گورنمنٹ وقتاً فوقتاً مشتہر کرتی رہے۔

(ix) "جنرل پولیس ایریا" سے کوئی کیپٹل سٹی ڈسٹرکٹ، کسی صوبے کا کوئی حصہ یا علاقہ مراد ہے جس کے لئے آرٹیکل 6 کے تحت علیحدہ پولیس قائم کی گئی ہو۔

(x) "گورنمنٹ" سے مناسب گورنمنٹ مراد ہے۔

(xi) "ہیڈ آف ڈسٹرکٹ پولیس" سے ڈسٹرکٹ پولیس افسر، سٹی پولیس افسر یا کیپٹل سٹی افسر مراد ہے۔

(xii) "جونیئر رینکس" سے انسپکٹر کے رتبے کے اور اس سے کم تر رتبے کے ممبران پولیس مراد ہیں، جیسا کہ ضمیمہ اول میں درج کیا گیا ہے۔

(xiii) "شخص" میں کمیونٹی (یعنی بحیثیت مجموعی کسی ایک مقام، ضلع یا ملک میں رہنے والے لوگ) کمپنی یا کارپوریشن شامل ہے۔

(xiv) "مقام" میں مندرجہ ذیل شامل ہیں یعنی

(a) کوئی عمارت، خیمہ، سائبان خواہ مستقل ہو یا عارضی۔ بوتھ۔

Library of Peshawar

(b) کوئی رقبہ خواہ وہ گھرا ہوا ہو یا کھلا ہو۔

(xv) **"تفریح گاہ عام"** سے کوئی ایسا مقام مراد ہے جہاں موسیقی وگانا و ناچ یا کھیل یا کوئی تفریح و دل بہلانے یا تفنن طبع یا اس قسم کی چیزوں کو جاری رکھنے کے لئے ذرائع مہیا کئے جاتے ہیں اور جہاں عوام کو روپیہ کی ادائیگی پر یا اس ارادے کے ساتھ داخل کیا جاتا ہو کہ داخل شدہ لوگوں سے روپیہ اکھٹا کیا جاسکتا ہے۔

(xvi) **"پبلک کی خاطر داری کا مقام"** سے طعام و قیام یا کوئی ایسا مقام مراد ہے جس میں پبلک کو کوئی ایسا شخص داخل کرتا ہو جو ویسے مقام میں کوئی مفاد رکھتا ہو یا اس کا انتظام کرتا ہو۔

(xvii) **"صوبائی پولیس افسر"** سے کسی جنرل پولیس ایریا کی پولیس کا آئی جی پی کے رتبے کا سربراہ مراد ہے جسے آرٹیکل ۱۱ کے تحت تعینات کیا گیا ہو۔

(xviii) **"پولیس افسر"** سے پولیس کا کوئی ممبر مراد ہے جو آڈر ہذا کے تابع ہو۔

(xix) **"پولیس یا عملہ پولیس"** سے آرٹیکل 6 میں محولہ پولیس مراد ہے اور اس میں حسب ذیل شامل ہیں:

(a) تمام اشخاص جو آڈر ہذا کے تحت بطور سپیشل پولیس افسران یا ایڈیشنل پولیس افسران مقرر کئے گئے ہوں اور

(b) تمام دیگر ملازمین پولیس۔

(xx) **"مقررہ"** سے آڈر ہذا کے تحت مرتب شدہ قوائد کی رو سے مقرر کردہ مراد ہے۔

(xxi) **"جائیداد"** سے کوئی جائیداد منقولہ، نقد روپیہ یا کفالتہ المال مراد ہے۔

(xxii) **"مقام عام"** سے کوئی ایسا مقام مراد ہے جہاں عوام جاسکتے ہوں۔

(xxii-a) **"ذمہ دار"** سے کوئی ایسا پولیس افسر مراد ہے جو سپرد شدہ فرائض اور کارہائے منصبی کی موثر اور قابلانہ انجام دہی کے لئے اور ایسے تمام جائز احکام اور ہدایات پر عمل درآمد کرنے کے لئے جو کسی ایسے افسر یا حاکم نے جاری کی ہوں جس کے روبرو آڈر ہذا کے تحت ذمہ دار، جوابدہ اور حساب دہ ہو اور ایسے احکام اور ہدایات کی عدم تعمیل جن کی پابندی اور فرمانبرداری کرنا اس کا فرض ہے۔ آرٹیکل ۱۵۵ کی ضمن (۱) کے پیراگراف (c) کے تحت قابل مواخذہ ہوگی۔

(xxiiii) **"قواعد"** سے آڈر ہذا کے تحت مرتب شدہ قواعد ہیں۔

Library of Peshawar

(xiv) **"ضمیمہ"** سے آرڈر ہذا کا ضمیمہ مراد ہے۔

(xxv) **"سینئر رینکس"** سے انسپکٹر سے بالا رتبے کے پولیس ممبران مراد ہیں، جیسا کہ ضمیمہ اول میں درج کیا گیا ہے۔

(xxvi) **"سڑک"** میں کوئی شاہراہ، پل، راستہ، سڑک کے کنارے پیدل چلنے والوں کے لئے سنگ بست راستہ محراب دار راستہ، سڑک لین، پیدل راستہ، چوک، روش یا گزرگاہ شامل ہے خواہ وہ شارع عام ہو یا یہ ہو اور جہاں خواہ مستقل طور پر عارضی طور پر پبلک جا سکتی ہو۔

(xxvi-a) اہتمام/انصرام/سربراہ کاری **(Superintendence)** سے حکمت عملی، نگہبانی اور رہبری کے ذریعے مناسب گورنمنٹ کی طرف سے پولیس کی نگرانی مراد ہے اور کسی صوبے کی صورت میں چیف سیکریٹری اور صوبائی داخلہ کے ذریعے یہ چیف منسٹر کی طرف سے بروئے کار لائی جائے گی جب کہ عمل کارانہ (Operational) انتظامی اور مالی معاملات میں پراونشل پولیس افسر کو مکمل خودمختاری حاصل ہوگی اور وفاقی گورنمنٹ کی صورت میں یہ وزارت داخلہ گورنمنٹ پاکستان کی طرف سے بروئے کار لائی جائیگی۔

(xxvii) **"گاڑی"** میں کسی قسم کی کوئی گاڑی مراد ہے جو مشینی ذریعہ سے یا اور طرح دھکیلی جاتی ہو۔

(۲) کسی نافذ الوقت قانون میں ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کے تمام حوالہ جات سے ڈسٹرکٹ پولیس کا سربراہ مراد ہے جو آرٹیکل ۱۵ کے تحت تعینات کیا گیا ہو۔

آرٹیکل 3۔ عوام کے ساتھ پولیس کا طرز عمل اور ذمہ داریاں۔

Attitude and responsibilities of police towards public

ہر ایک پولیس افسر کا فرض ہوگا کہ وہ

(a) پبلک ارکان کے ساتھ واجبی تہذیب و شائستگی سے پیش آئے۔

(b) دوستانہ تعلقات کو فروغ دے۔

(c) ارکان پبلک بالخصوص غرباء، جسمانی طور پر اپاہج کمزور لوگوں اور بچوں کی جو خواہ گمشدہ ہوں یا سڑکوں یا

Library of Peshawar

دیگر پبلک مقامات پر اپنے آپ کو بے بس پاتے ہوں راہنمائی اور مدد کرے اور

(d) ان افراد کی جن کو جسمانی نقصان پہنچنے کا خطرہ ہو بالخصوص عورتوں اور بچوں کی مدد کرے۔

آرٹیکل 4۔ پولیس کے فرائض

Duties of police

ضمن نمبر (۱) قانون کے تحت ہر ایک پولیس افسر کا یہ فرض ہوگا کہ:

(a) شہریوں کی زندگی، جائیداد اور آزادی کی حفاظت کرے۔

(b) امن عامہ برقرار رکھے اور فروغ دے۔

(c) اس امر کو یقینی بنائے کہ قانون کے تحت کسی ایسے شخص کے جسے حراست میں لیا گیا ہو، حقوق اور رعایتی حقوق محفوظ ہیں۔

(d) جرائم کے ارتکاب اور امر باعث تکلیف عام کا انسداد کرے۔

(e) بالعموم امن عامہ و جرائم پر اثر انداز ہونے والی اطلاع فراہم کر کے بہم پہنچائے۔

(f) پبلک سڑکوں پر اور گلی کوچوں میں اور میلوں میں شارع عام پر اور پبلک آمدورفت اور سیر گاہوں کے تمام دیگر مقامات پر اور پبلک عبادت گاہوں کے مقامات اور ان کے گردنواح میں امن و امان قائم رکھے اور رکاوٹوں کا انسداد کرے۔

(g) پبلک سڑکوں اور گلی کوچوں پر ٹریفک کو منضبط کرے اور ان پر کنٹرول کرے۔

(h) تمام لادعوٰی مال اپنے اہتمام میں لے اور اس کی فہرست تیار کرے۔

(i) مجرمان کا سراغ لگا کر ان کو انصاف کے کٹہرے میں کھڑا کرے۔

(j) ان تمام اشخاص کو گرفتار کرے جنھیں وہ قانوناً گرفتار کرنے کا مجاز ہے اور جن کی گرفتاری کی کافی وجوہات موجود ہوں۔

(k) اس امر کو یقینی بنائیں کہ کسی شخص کی گرفتاری کے متعلق اطلاع اس کی پسند کے کسی شخص کو مستعدی سے پہنچائی جائے۔

(l) معتبر اطلاع ملنے پر بلا وارنٹ کسی پبلک مقام و دکان یا قمار خانے میں جہاں الکوحل آمیز مشروبات یا خواب

Library of Peshawar

آور مادے فروخت کیے جاتے ہوں یا ہتھیار یا ناجائز طور پر ذخیرہ کیے جاتے ہوں اور آوارہ، بے راہ رو اور امن عامہ میں خلل ڈالنے والے لوگوں کی آمدورفت کے مقامات میں داخل ہو اور ان کا معائنہ کرے۔

(m) مستعدی سے حکم بجالائے اور تمام جائز احکام کی تعمیل کرے۔

(n) ایسے دیگر فرائض انجام دے اور اختیارات استعمال کرے جو آڈر ہذا مجموعہ ضابطہ فوجداری یا کسی دیگر نافذ الوقت قانون کی رو سے عطا ہوئے ہیں۔

(o) تشدد، آتش زدگی یا قدرتی آفات کے ذریعے پبلک پراپرٹی کی بربادی کے انسداد کے لئے دیگر ایجنسیوں کے ساتھ تعاون کرے اور ان کی مدد کرے۔

(p) ارکان پبلک کو کسی شخص یا منظّم گروہ اشخاص کی طرف سے استحصال کا انسداد کرنے میں مدد کرے۔

(q) گرفت سے باہر پاگل اشخاص کا اہتمام لے کہ وہ اپنے آپ کو یا پبلک کے دیگر افراد اور جائیداد کو نقصان نہ پہنچا سکیں۔

(r) پبلک مقامات پر عورتوں اور بچوں میں خوف وہراس کا انسداد کرے۔

(۲) پولیس افسر مندرجہ ذیل کام کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کرے گا:

(a) مصیبت میں مبتلا لوگوں بالخصوص عورتوں اور بچوں کی دادرسی کرنا۔

(b) حادثات سڑک کا شکار ہونے والے لوگوں کو مدد مہیا کرنا۔

(c) حادثے کے شکاروں یا ان کے وارثان یا دیگر دست نگروں (جہاں قابل اطلاق ہو) کی ایسی معلومات اور دستاویزات کے ساتھ مدد کرنا جو معاوضہ کے متعلق ان کے دعاوی کو سہل بنائے اور

(d) حادثوں کا شکار ہونے والوں کے مابین ان کے حقوق اور رعایتی حقوق کی بابت بیداری پیدا کرنا۔

(۳) کسی پولیس افسر کا یہ فرض ہوگا کہ وہ مجاز عدالت کے روبرو معلومات رکھے اور سمنات، وارنٹ، وارنٹ تلاشی یا ایسے دیگر طلبی نامہ کے لئے درخواست کرے جس قانون کی رو سے کسی ایسے شخص کے خلاف جاری کیا جاسکتا ہو جس پر کسی جرم کا مرتکب ہونے کا شبہ ہو۔

Library of Peshawar

آرٹیکل 7۔ پولیس کی ہیت ترکیبی

Consititution of Police

ضمن نمبر 1:۔ عملہ پولیس

ہر ایک جنرل پولیس ایریا کے لئے عملہ پولیس سینئر اور جونیئر درجات میں اتنی تعداد پر مشتمل ہوگا اور ان کی تنظیم ایسی ہوگی جس کا تعین گورنمنٹ وقتاً فوقتاً کرتی رہے۔

ضمن نمبر 2:۔ شرائط ملازمت؟

بھرتی کے معیار، تنخواہ، الاؤنس اور دیگر تمام شرائط ملازمت ایسی ہوں گی جن کا تعین گورنمنٹ وقتاً فوقتاً کرتی ہے۔

ضمن نمبر 3:۔ بھرتی کس درجہ میں ہو گی؟

پولیس میں بھرتی (ماسوائے دفتری عملہ اور ماہر حصوصی کیڈر کے) کنسٹیبل، اسٹنٹ سب انسپکٹر، اور اسٹنٹ سپر نٹنڈنٹ پولیس کے درجہ میں ہوگی۔

مگر شرط یہ ہے کہ اسٹنٹ سب انسپکٹر کے درجہ میں براہ راست بھرتی کے لئے انتخاب مناسب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے ہوگا اور اس درجہ میں مجموعی اسامیوں کے <u>(25%) سے زیادہ نہیں</u> ہوگا۔

مزید شرط یہ ہے کہ اسٹنٹ سب انسپکٹر کے درجے پر محکمانہ ترقیوں کے لئے کوٹے کا (25 فیصدی) قواعد کے تحت مناسب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے صاف ستھرا ریکارڈ رکھنے والے کنسٹیبلان یا ہیڈ کنسٹیبلان سے پُر کیا جائے گا۔

ضمن نمبر 4:۔ بطور اے ایس پی بھرتی

اسٹنٹ سپر نٹنڈنٹ پولیس کے رُتبے میں بھرتی کُل پاکستان کی سطح پر فیڈرل پبلک سروس کمیشن کے ذریعے ہوگی۔

ضمن نمبر 5:۔ Fc اور ASI کی بھرتی

کانسٹیبل اور اسٹنٹ سب انسپکٹر کے رُتبے میں بھرتی مستقل سکونتی ضلع کی بنیاد پر ہوگی جو ملازمت سے متعلق تمام اُمور کے سلسلے میں ڈپٹی سپر نٹنڈنٹ پولیس کے رُتبے تک ان کا انتظامی یونٹ ہوگا اور صرف ایسے افسران کو بیرون کاری سے متعلقہ مفوضہ کاموں کے لئے ان کا مستقل سکونتی ضلع میں تعینات کیا جائیگا۔ تفتیش، ٹریفک، سیکورٹی،

Library of Peshawar

ریز رواور خبر رسانی سے متعلقہ فرائض کے لئے دیگر اضلاع کے افسران تعیناتی پر ایسی کوئی پابندی نہیں ہوگی۔قواعد کے تحت انسپکٹران اور صاحبان ڈپٹی سپر نٹنڈنٹ پولیس کو صوبائی سینیارٹی کی بنیاد پر ترقی دی جائیگی۔

ضمن نمبر 6:۔ **اختیارات پولیس**

ہرایک پولیس افسر کو آن ڈیوٹی ہونے کی حالت میں پاکستان بھر میں پولیس افسر کے تمام اختیارات اور رعایتی حقوق حاصل ہوں گے۔اور وہ کسی بھی وقت کسی برانچ، ڈویژن، بیوروا ور سیکشن میں خدمت انجام دینے کا مستوجب ہوگا۔

آرٹیکل نمبر 10۔ پولیس کا انتظام

Administration of Police

ضمن نمبر 1:۔ **اختیارات انتظام**

کسی جنرل پولیس ایریا میں پولیس کا انتظام کسی صوبائی پولیس افسر، کیپیٹل پولیس افسر یاسٹی پولیس افسر جو آرٹیکل 11 یا آرٹیکل 15 (جیسی کی صورت ہو) کے تحت کیا گیا ہو کے قبض و دخل (اختیارات) میں گا۔

ضمن نمبر 2:۔

صوبائی پولیس افسر، کیپیٹل پولیس افسر یاسٹی پولیس افسر (جیسی کی صورت ہو) ایسے اختیارات استعمال کرے گا اور ایسے فرائض منصبی انجام دے گا۔اور اسکی ایسی ذمہ داریاں ہوں گی جو آرڈر ہذایا دیگر نافذ الوقت قانون کی رو سے احکام وضع کیے جائیں۔

ضمن نمبر 3:۔ **احکام قائم العمل**

صوبائی پولیس افسر، کیپیٹل پولیس افسر یاسٹی پولیس افسر ہدایت اور کنٹرول کے لیے احکام قائم العمل جاری کرنے کے مجاز ہوں گے۔جو آرڈر ہذا کے تحت پولیس کی حسن کارکردگی کے لیے ضروری ہوں۔

ضمن نمبر 4:۔ **سالانہ پولیسنگ منصوبہ**

صوبائی پولیس افسر صوبائی پبلک سیفٹی کمیشن کی طرف سے نظر ثانی کے لیے ایک سالانہ پولیسنگ منصوبہ تیار کرے گا جس میں مندرجہ ذیل شامل ہوں گے۔

Library of Peshawar

☆a پولیسنگ کے مقاصد

☆b مالی ذرائع جو سال میں دستیاب ہوں۔

☆c اہداف۔اور

☆d اہداف کے لیے میکنزم

آرٹیکل نمبر 18۔ تفتیش کے سربراہ کی تعیناتی

Posting of Head of Investigation

ضمن نمبر 1:۔ **ایڈیشنل آئی جی پی**

کسی جنرل پولیس ایریا (ماسوائے کیپیٹل سٹی ڈسٹرکٹ یا سٹی ڈسٹرکٹ) تفتیش کے سربراہ کا رتبہ ایڈیشنل ائی جی پی سے کم نہ ہوگا۔

ضمن نمبر 2:۔ **ایس ایس پی**

کیپیٹل سٹی ڈسٹرکٹ یا سٹی ڈسٹرکٹ میں تفتیش کے سربراہ کا رتبہ ایس ایس پی سے کم نہ ہوگا۔

ضمن نمبر 3:۔ **ایس پی**

کسی ضلع میں تفتیش کے سربراہ کا رتبہ ایس پی سے کم نہ ہوگا۔اور ڈی پی او کے عام کنٹرول کے تابع اپنے نظام کا ذمہ دار ہوگا۔

ضمن نمبر 4:۔ **نگرانی؟**

ضلع میں تمام رجسٹرڈ شدہ مقدمات کی تفتیش، تفتیشی سربراہ کے زیر نگرانی ہوگی۔

☆لیکن گورنمنٹ کو مجاز ہے کہ اپنے خاص یا عام حکم کے ذریعے LSL کے ایسے جرائم جنکی سزا 03 سال تک ہو سکتی ہے کی تفتیش پولیس اسٹیشن کے کسی عملہ کے حوالے کر دے۔

ضمن نمبر 5:۔ **تفتیش میں مداخلت**

ڈی پی او تفتیش کی کاروائی میں مداخلت نہیں کرے گا۔ بلکہ تفتیش کے سربراہ کو پوری مدد مہیا کرے گا۔

Library of Peshawar

تفتیشی سربراہ ڈی پی او کو ایسے مقدمات کی پیش رفت سے آگاہ کرے گا جو امن عامہ کے لیے اہمیت کے حامل ہوں۔

ضمن نمبر 6:۔ **تبدیلی تفتیش**

تفتیش تبدیل نہیں کی جائے گی۔ ماسوائے کسی ایسے بورڈ کے غور خوص اور سفارش کے بعد جس کا سربراہ ایس ایس پی ہوگا۔ اور دو صاحبان ایس پی جن میں ایک متعلقہ ضلع کی تفتیش کا انچارج ہوگا۔

☆ تبدیلی تفتیش کا آخری حکم جنرل پولیس ایریا میں تفتیش کا سربراہ کرے گا۔ اور ایسی تبدیلی کی وجوہات بھی قلمبند کرے گا۔

☆ تفتیش میں دوسری تبدیلی کی اجازت صرف صوبائی پولیس افسر یا جیسی کہ صورت ہو، کیپیٹل پولیس افسر کی منظوری سے دی جائے گی۔

MCQ'S پولیس آرڈر نمبر 22 سال 2002ء

1) پولیس آرڈر نمبر 22 سال 2002ء کا آرٹیکل نمبر 2 ۔۔۔ کے متعلق ہے۔

۱) تعریفات ۲) حدنفاذ اور آغاز ۳) پولیس افیسر کی معطّلی ۴) پولیس کے فرائض

2) پولیس آرڈر کے آرٹیکل نمبر 2 کے مطابق جنرل پولیس ایریا سے کوئی کیپیٹل سٹی ڈسٹرکٹ، کسی صوبے یا ضلع کا کوئی حصہ یا علاقہ مراد ہے۔ جس کے لئے آرٹیکل نمبر ۔۔۔۔۔ کے تحت علیحدہ پولیس قائم کی گئی ہو۔

۱) 4 ۲) 5 ۳) 6 ۴) 8

3) پولیس آرڈر آرٹیکل ۔۔۔۔۔۔ کے تحت گورنمنٹ سے مناسب گورنمنٹ مراد ہے۔

۱) 1 ۲) 2 ۳) 3 ۴) 4

4) آرٹیکل ۔۔۔۔۔ کے تحت پولیس افسر سے پولیس کا کوئی ممبر مراد ہے جو پولیس آرڈر کے تابع ہو۔

۱) 1 ۲) 2 ۳) 3 ۴) 4

5) پولیس کی ذمہ داریاں اور فرائض پولیس آرڈر کے آرٹیکل ۔۔۔۔۔ میں بیان کئے گئے ہیں۔

۱) 1 ۲) 2 ۳) 3 ۴) 4

6) پولیس آرڈر نمبر 22 سال 2002ء کا آرٹیکل نمبر 4 ۔۔۔ کے متعلق ہے۔

۱) تعریفات ۲) حدنفاذ اور آغاز ۳) پولیس افیسر کی معطّلی ۴) پولیس کے فرائض

Library of Peshawar

7۔ پولیس آرڈر 2002ء کے تحت کیپیٹل سٹی پولیس افسر جو آرٹیکل ۔۔۔۔۔ کے تحت تعینات کیا گیا ہو۔

ا۔10 ۲۔**11** ۳۔12 ۴۔15

8۔ پولیس آرڈر 2002ء کے تحت کسی بھی پولیس افسر کو آرٹیکل ۔۔۔۔۔ کے تحت تعینات کیا جاتا ہے۔

ا۔11 ۲۔12 ۳۔14 ۴۔**15**

9۔ پولیس آرڈر 2002ء کے تحت پروفیشنل پولیس افسر آرٹیکل ۔۔۔۔ کے تحت تعینات کیا جاتا ہے۔

ا۔**11** ۲۔13 ۳۔15 ۴۔16

10۔ پولیس آرڈر 2002ء کے تحت ضابطہ سے مراد ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔

ا۔PPC ۲۔**CrPC** ۳۔PPW ۴۔LSL

11۔ پولیس آرڈر 2002ء کے آرٹیکل ۔۔۔۔۔ کے تحت ایک اختیار یافتہ پولیس افسر کے احکام کو ڈائریکٹ کہا جاتا ہے۔

ا۔**155(2)** ۲۔155(3) ۳۔155(1) ۴۔155

12۔ پولیس آرڈر 2002ء کے تحت انسپکٹر ۔۔۔۔۔۔۔ رینکس میں شامل ہے۔

ا۔**جونیئر** ۲۔سینئر ۳۔گزیٹڈ ۴۔ان میں سے کوئی نہیں

13۔ پولیس آرڈر 2002ء کے تحت پولیس یا عملہ پولیس سے آرٹیکل ۔۔۔۔ کے تحت محولہ پولیس مراد ہے۔

ا۔5 ۲۔**6** ۳۔7 ۴۔8

14۔ پولیس آرڈر 2002ء میں پولیس کے فرائض آرٹیکل ۔۔۔۔ میں درج ہیں۔

ا۔3 ۲۔**4** ۳۔5 ۴۔8

15۔ پولیس آرڈر 2002ء کے تحت عوام کے ساتھ تہذیب اور شائستگی سے پیش آنا آرٹیکل ۔۔۔ میں درج ہے

ا۔2 ۲۔**3** ۳۔4 ۴۔5

Library of Peshawar

16)۔ پولیس آرڈر 2002ء کے تحت افراد جن کو جسمانی نقصان کا خطرہ ہو بالخصوص عورت اور بچوں کی مدد کرنا آرٹیکل ۔۔۔۔۔۔۔ میں درج ہے۔

ا۔ **3** ۲۔ 4 ۳۔ 5 ۴۔ 6

17)۔ پولیس آرڈر 2002ء کے آرٹیکل ۔۔۔۔۔۔ کیمطابق پولیس افسر کا فرض ہے کہ شہریوں کی زندگی، جائیداد اور آزادی کی حفاظت کرے۔

ا۔ 3 ۲۔ **4** ۳۔ 5 ۴۔ 6

18)۔ پولیس آرڈر 2002ء کے آرٹیکل ۔۔۔۔۔ کے تحت گورنمنٹ ہنگامی صورت حال میں اشتہار شائع کر کے کسی مصرحہ سروس کو کمیونٹی کے لئے لازمی سروس قرار دے سکتا ہے

ا۔ 4 ۲۔ **5** ۳۔ 6 ۴۔ 7

19) "سینئر رینکس" سے انسپکٹر سے بالا رتبے کے پولیس ممبران مراد ہیں، جیسا کہ ضمیمہ۔۔۔ میں درج کیا گیا ہے۔

ا۔ دوم ۲۔ **اول** ۳۔ سوم ۴۔ چہارم

20) "بر بنائے عہدہ سیکرٹری" (Exo-offiicio Secretary) سے ۔۔۔۔۔۔۔ مراد ہے

ا۔ DPO ۲۔ **پراونشل پولیس افسر** ۳۔ CCPO ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

21) پولیس آرڈر نمبر 22 سال 2002ء کا آرٹیکل نمبر 7 ۔۔۔۔ کے متعلق ہے۔

ا) **پولیس کی ہیت ترکیبی** ۲) حدنفاذ اور آغاز ۳) پولیس افسیر کی معطّلی ۴) پولیس کے فرائض

22) پولیس میں بھرتی (ماسوائے دفتری عملہ اور ماہر خصوصی کیڈر کے) کنسٹیبل، اسٹنٹ سب انسپکٹر، اور ۔۔۔۔۔۔ کے درجہ میں ہوگی۔

ا۔ DPO ۲۔ **ASP** ۳۔ CCPO ۴۔ DSP

23) ۔۔۔۔ کے درجہ میں براہ راست بھرتی کے لئے انتخاب مناسب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے ہوگا اور اس درجہ میں مجموعی اسامیوں کے (25%) سے زیادہ نہیں ہوگا۔

ا۔ DPO ۲۔ **ASI** ۳۔ ASP ۴۔ DSP

Library of Peshawar

24) ۔۔۔۔۔۔ کے رُتبے میں بھرتی کُل پاکستان کی سطح پر فیڈرل پبلک سروس کمیشن کے ذریعے ہوگی۔

۱۔DPO ۲۔**ASP** ۳۔CCPO ۴۔DSP

25) کانسٹیبل اور اسسٹنٹ سب انسپکٹر کے رُتبے میں بھرتی مستقل سکونتی۔۔۔۔۔۔۔ کی بنیاد پر ہوگی

۱۔تحصیل ۲۔**ضلع** ۳۔رینج ۴۔صوبہ

26) قواعد کے تحت انسپکٹران اور صاحبان۔۔۔۔۔۔ کو صوبائی سینیارٹی کی بنیاد پر ترقی دی جائیگی۔

۱۔DPO ۲۔**DSP** ۳۔CCPO ۴۔ASP

27) پولیس آرڈر نمبر 22 سال 2002ء کا آرٹیکل نمبر 7 کے تحت ہر ایک پولیس افسر کو آن ڈیوٹی ہونے کی حالت میں ۔۔۔۔۔۔ بھر میں پولیس افسر کے تمام اختیارات اور رعایتی حقوق حاصل ہوں گے۔

۱۔تحصیل ۲۔**پاکستان** ۳۔رینج ۴۔صوبہ

28) پولیس آرڈر نمبر 22 سال 2002ء کا آرٹیکل نمبر 10۔۔۔۔ کے متعلق ہے۔

۱) **پولیس کا انتظام** ۲) حد نفاذ اور آغاز ۳) پولیس افسیر کی معطّلی ۴) پولیس کے فرائض

29) ۔۔۔۔۔ صوبائی پبلک سیفٹی کمیشن کی طرف سے نظر ثانی کے لیے ایک سالانہ پولیسنگ منصوبہ تیار کرے گا

۱۔DPO ۲۔**صوبائی پولیس افسر** ۳۔CCPO ۴۔ان میں سے کوئی نہیں

30) پولیس آرڈر نمبر 22 سال 2002ء کا آرٹیکل نمبر 18۔۔۔۔ کے متعلق ہے۔

۱) **تفتیش کے سربراہ کی تعیناتی** ۲) حد نفاذ اور آغاز ۳) پولیس افسیر کی معطّلی ۴) پولیس کے فرائض

31) کسی جنرل پولیس ایریا (ماسوائے کیپیٹل سٹی ڈسٹرکٹ یا سٹی ڈسٹرکٹ) تفتیش کے سربراہ کا رتبہ۔۔۔۔۔۔ سے کم نہ ہوگا۔

۱۔ڈی آئی جی ۲۔**ایڈیشنل آئی جی پی** ۳۔آئی جی پی ۴۔ان میں سے کوئی نہیں

32) کیپیٹل سٹی ڈسٹرکٹ یا سٹی ڈسٹرکٹ میں تفتیش کے سربراہ کا رتبہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سے کم نہ ہوگا۔

۱۔ڈی آئی جی ۲۔**ایس ایس پی** ۳۔آئی جی پی ۴۔ان میں سے کوئی نہیں

Library of Peshawar

33) کسی ضلع میں تفتیش کے سربراہ کا رتبہ۔۔۔۔۔سے کم نہ ہوگا۔اور ڈی پی او کے عام کنٹرول کے تابع اپنے نظام کا ذمہ دار ہوگا۔

ا۔ڈی آئی جی ۲۔ایس پی ۳۔آئی جی پی ۴۔ان میں سے کوئی نہیں

34) ضلع میں تمام رجسٹرڈ شدہ مقدمات کی تفتیش،۔۔۔۔۔۔۔۔کے زیر نگرانی ہوگی۔

ا۔ڈی آئی جی ۲۔تفتیش کے سربراہ ۳۔آئی جی پی ۴۔ان میں سے کوئی نہیں

35) ۔۔۔تفتیش کی کاروائی میں مداخلت نہیں کرے گا۔بلکہ تفتیش کے سربراہ کو پوری مدد مہیا کرے گا۔

ا۔ڈی آئی جی ۲۔ڈی پی او ۳۔آئی جی پی ۴۔ان میں سے کوئی نہیں

36) تفتیش تبدیل نہیں کی جائے گی۔ماسوائے کسی ایسے بورڈ کے غور خوص اور سفارش کے بعد جس کا سربراہ ۔۔۔۔۔۔۔۔ہوگا۔اور دو صاحبان ایس پی جن میں ایک متعلقہ ضلع کی تفتیش کا انچارج ہوگا۔

ا۔ڈی آئی جی ۲۔ایس ایس پی ۳۔آئی جی پی ۴۔ان میں سے کوئی نہیں

37) تبدیلی تفتیش کا۔۔۔۔۔۔حکم جنرل پولیس ایریا میں تفتیش کا سربراہ کرے گا۔اور ایسی تبدیلی کی وجوہات بھی قلمبند کرے گا۔

ا۔پہلا ۲۔آخری ۳۔دوسرا ۴۔ان میں سے کوئی نہیں

38) تفتیش میں۔۔۔۔۔۔تبدیلی کی اجازت صرف صوبائی پولیس افسر یا جیسی کہ صورت ہو، کیپیٹل پولیس افسر کی منظوری سے دی جائے گی۔

ا۔پہلی ۲۔دوسری ۳۔تیسری ۴۔ان میں سے کوئی نہیں

Library of Peshawar

اسلحہ آرڈیننس نمبر 20 سال 1965ء

دفعات 16,14,13

دفعہ 13:۔ دفعات 4۔5۔8 تا 11 کی خلاف ورزی کی سزا

دفعہ 14:۔ دفعہ 21 کی خلاف ورزی کی سزا

دفعہ 16۔ ایسے شخص سے جان بوجھ کر اسلحہ وغیرہ خریدنا جو لائسنس یافتہ نہ ہو

باب 6 سزائیں

دفعہ 13:۔ دفعات 4۔5۔8 تا 11 کی خلاف ورزی کی سزا:۔

جو کوئی شخص مندرجہ ذیل جرائم میں سے کوئی جرم کرے یعنی:۔ (بنلم قج رار)

(الف) دفعہ 4 کے احکام کی خلاف ورزی میں کوئی اسلحہ۔سامان حرب یا فوجی سامان بیچے یا رکھے یا فروخت کے لئے پیش کرے یا کھول کر رکھے۔

(ب) اسلحہ اور سامان حرب کے خریداروں کے نام و پتہ کی اطلاع مطلوبہ زیر دفعہ 4 دینے سے قاصر ہے۔

(ج) کوئی اسلحہ۔سامان حرب یا فوجی سامان دفعہ 5 کے تحت جاری کردہ کسی ریگولیشن یا ممانعت کی خلاف ورزی میں ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جائے۔

(د) دفعہ 8 کی خلاف ورزی میں مسلح ہو کر نکلے۔

(ہ) اپنے قبضہ میں یا زیر نگرانی دفعہ 9 کے احکام کی خلاف ورزی میں کوئی اسلحہ۔سامان حرب یا فوجی سامان رکھے۔

(و) دفعہ 10 کے مطابق اسلحہ۔سامان حرب یا فوجی سامان جمع کرانے سے قاصر رہے۔

(ز) کسی ایسے ریکارڈ یا حساب میں جس کے رکھنے کا اسے دفعہ 11 کی ضمن (د) کے تحت حکم ہوا ارادتاً کوئی غلط اندراج کرے۔

(ح) ارادتاً کوئی ایسا امر ظاہر کرنے سے قاصر رہے جو دفعہ 11 کی ضمن (د) کے تحت مرتب شدہ کسی

Library of Peshawar

قاعدے کی روسے اسے ظاہر کرنا چاہیے یا

(ط) دفعہ 11 ب کے تحت جاری کردہ کسی حکم کی خلاف ورزی میں کوئی اسلحہ رکھے۔ لے کر چلے یا اس کی نمائش کرے۔ اسے 7 سال تک سزائے قید یا سزائے جرمانہ یا ہر دو سزائے دی جائیں گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ کسی ایسے جرم کے لئے جس کا ارتکاب حسب ذیل کی نسبت کیا گیا ہو یعنی۔

(الف) توپ۔ گرنیڈ۔ بم یا راکٹ یا

(ب) خود بخود چلنے والا ہلکا یا بھاری ہتھیار۔ اعشاریہ ۳۰۳ یا زیادہ بور کی رائفل۔ اعشاریہ ۴۱۰ یا زیادہ بور کا مسکٹ یا اعشاریہ ۴۴۱ یا زیادہ بور کا پستول یا ریوالور یا گولی بارود جو ایسے ہتھیار۔ رائفل۔ مسکٹ۔ پستول یا ریوالور سے فائر کیا جا سکتا ہو۔ ایسی سزائے قید ہوگی جس کی میعاد تین سال سے کم نہ ہو۔

دفعہ نمبر 14:۔ دفعہ 21 کی خلاف ورزی کی سزا:۔

جو کوئی شخص زیر دفعہ 21 تلاشی کے وقت کوئی اسلحہ۔ سامان حرب یا فوجی سامان چھپائے یا چھپانے کا اقدام کرے اسے ایسی سزائے قید دیجائیگی جسکی معیاد سات سال تک ہوسکتی ہے یا سزائے جرمانہ دیجائیگی یا ہر دو سزائیں دیجائینگی۔ مگر شرط یہ ہے کہ

(الف) توپ۔ گرنیڈ۔ بم یا راکٹ یا

(ب) خود بخود چلنے والا ہلکا یا بھاری ہتھیار۔ اعشاریہ ۳۰۳ یا زیادہ بور کی رائفل۔ اعشاریہ ۴۱۰ یا زیادہ بور کا مسکٹ یا اعشاریہ ۴۴۱ یا زیادہ بور کا پستول یا ریوالور یا گولی بارود جو ایسے ہتھیار۔ رائفل۔ مسکٹ۔ پستول یا ریوالور سے فائر کیا جا سکتا ہو۔ کی نسبت کسی جرم کی ایسی سزائے قید ہوگی جسکی معیاد دو سال سے کم نہ ہو۔

دفعہ 16۔ ایسے شخص سے جان بوجھ کر اسلحہ وغیرہ خریدنا جو لائسنس یافتہ نہ ہو:۔

جو کوئی شخص۔

(الف) جان بوجھ کر کسی ایسے شخص سے کوئی اسلحہ۔ سامان حرب یا فوجی سامان خریدے جو دفعہ ۴ کی تحتی دفعہ (۲) کے تحت لائسنس یا اجازت یافتہ یا ہو۔ یا

Library of Peshawar

(ب) اسلحہ۔سامان حرب یا فوجی سامان پہلے سے یہ معلوم کئے بغیر کسی شخص کے حوالہ کرے کہ آیا وہ اس کو اپنے پاس رکھنے کا قانوناً مجاز ہے ۔اسے ایسی سزائے قیددی جائے گی جس کی میعاد **3 سال** تک ہوسکتی ہے یا سزائے جرمانہ دی جائے گی یا ہر دو سزائے دی جائے گی۔مگر شرط یہ ہے کہ

(الف) توپ۔گرنیڈ۔بم یا راکٹ یا

(ب) خود بخود چلنے والا ہلکا یا بھاری ہتھیار،اعشاریہ ۳۰۳ یا زیادہ بور کی رائفل۔اعشاریہ ۴۱۰ یا زیادہ بور کا مسکٹ یا اعشاریہ ۴۴۱ یا زیادہ بور کا پستول یا ریوالور یا گولی بارود جو ایسے ہتھیار۔رائفل۔مسکٹ۔پستول یا ریوالور سے فائر کیا جاسکتا ہو۔کی نسبت کسی جرم کی ایسی سزائے قید ہوگی جسکی معیاد **ایک سال** سے کم نہ ہو۔

MCQ'S اسلحہ آرڈیننس نمبر 20 سال 1965ء

1) دفعات 4۔5۔8 تا 11 کی خلاف ورزی کی سزا دفعہ۔۔۔۔۔۔اسلحہ آرڈیننس میں دی گئی ہے۔

ا۔3 ۲۔**13** ۳۔5 ۴۔6

2) کوئی شخص دفعہ۔۔۔۔۔۔کے احکام کی خلاف ورزی میں کوئی اسلحہ۔سامان حرب یا فوجی سامان بیچے یا رکھے یا فروخت کے لئے پیش کرے یا کھول کر رکھے۔تو اسے دفعہ 13 میں مقررہ سزا دی جائے گی۔

ا۔3 ۲۔**4** ۳۔5 ۴۔6

3) کوئی شخص اسلحہ اور سامان حرب کے خریداروں کے **نام و پتہ کی اطلاع** مطلوبہ زیر **دفعہ۔۔۔** دینے سے قاصر رہے۔تو اسے دفعہ 13 میں مقررہ سزا دی جائے گی۔

ا۔3 ۲۔**4** ۳۔5 ۴۔6

4) کوئی شخص کوئی اسلحہ۔سامان حرب یا فوجی سامان **دفعہ۔۔۔۔۔۔** کے تحت جاری کردہ کسی ریگولیشن یا ممانعت کی خلاف ورزی میں ایک جگہ سے دوسری جگہ **لے جائے**۔تو اسے دفعہ 13 میں مقررہ سزا دی جائے گی۔

ا۔3 ۲۔**5** ۳۔4 ۴۔6

Library of Peshawar

5) کوئی شخص دفعہ۔۔۔۔۔۔۔۔ کی خلاف ورزی میں مسلح ہو کر نکلے تو اسے دفعہ 13 میں مقررہ سزا دی جائیگی۔

ا۔3　　۲۔**8**　　۳۔4　　۴۔6

6) کوئی شخص اپنے قبضہ میں یا زیرِ نگرانی دفعہ۔۔۔۔۔۔ کے احکام کی خلاف ورزی میں کوئی اسلحہ۔ سامان حرب یا فوجی سامان رکھے۔ تو اسے دفعہ 13 میں مقررہ سزا دی جائیگی۔

ا۔3　　۲۔**9**　　۳۔4　　۴۔6

7) کوئی شخص دفعہ۔۔۔۔۔۔۔ کے مطابق اسلحہ۔ سامان حرب یا فوجی سامان جمع کرانے سے قاصر رہے۔ تو اسے دفعہ 13 میں مقررہ سزا دی جائیگی۔

ا۔3　　۲۔**10**　　۳۔4　　۴۔6

8) کوئی شخص کسی ایسے ریکارڈ یا حساب میں جس کے رکھنے کا اسے دفعہ۔۔۔۔ کی ضمن (د) کے تحت حکم ہوا ارادتاً کوئی غلط اندراج کرے۔ تو اسے دفعہ 13 میں مقررہ سزا دی جائیگی۔

ا۔3　　۲۔**11**　　۳۔4　　۴۔6

9) کوئی شخص ارادتاً کوئی ایسا امر ظاہر کرنے سے قاصر رہے جو دفعہ۔۔۔۔ کی ضمن (د) کے تحت مرتب شدہ کسی قاعدے کی رو سے اسے ظاہر کرنا چاہیے۔ تو اسے دفعہ 13 میں مقررہ سزا دی جائیگی۔

ا۔3　　۲۔**11**　　۳۔4　　۴۔6

10) کوئی شخص دفعہ۔۔۔۔۔۔ ب کے تحت جاری کردہ کسی حکم کی خلاف ورزی میں کوئی اسلحہ رکھے۔ لے کر چلے یا اس کی نمائش کرے۔ تو اسے دفعہ 13 میں مقررہ سزا دی جائیگی۔

ا۔3　　۲۔**11**　　۳۔4　　۴۔6

11) دفعہ 13 اسلحہ آرڈیننس کی سزا 7 سال قید ہے۔ لیکن توپ، گرنیڈ یا راکٹ کی صورت میں سزا۔۔۔ سال سے کم نہ ہوگی۔

ا۔2　　۲۔**3**　　۳۔4　　۴۔6

Library of Peshawar

12) دفعہ۔۔۔اسلحہ آرڈیننس میں دفعہ 21 کی خلاف ورزی کی سزا مقرر ہے۔

۱۔2	۲۔**<u>14</u>**	۳۔4	۴۔6

13) جو کوئی شخص زیر دفعہ 21 تلاشی کے وقت کوئی اسلحہ۔سامان حرب یا فوجی سامان چھپائے یا چھپانے کا اقدام کرے اسے ایسی سزائے قید دیجائیگی جسکی معیاد۔۔۔۔۔۔تک ہوسکتی ہے۔

۱۔2	۲۔**<u>7</u>**	۳۔4	۴۔6

14) دفعہ 14 اسلحہ آرڈیننس کی سزا 7 سال قید ہے۔لیکن توپ، گرنیڈ یا راکٹ کی صورت میں سزا۔۔۔سال سے کم نہ ہوگی۔

۱۔1	۲۔**<u>2</u>**	۳۔4	۴۔6

15) ایسے شخص سے جان بوجھ کر اسلحہ وغیرہ خریدنا جو لائسنس یافتہ نہ ہو کی سزا دفعہ۔۔۔میں درج ہے۔

۱۔1	۲۔**<u>16</u>**	۳۔4	۴۔6

16) دفعہ 16 اسلحہ آرڈیننس کی سزا 3 سال قید ہے۔لیکن توپ، گرنیڈ یا راکٹ کی صورت میں سزا۔۔۔سال سے کم نہ ہوگی۔

۱۔**<u>1</u>**	۲۔2	۳۔4	۴۔6

17) کوئی شخص جان بوجھ کر کسی ایسے شخص سے کوئی اسلحہ۔سامان حرب یا فوجی سامان خریدے جو دفعہ ۴ کی تحتی دفعہ (۲) کے تحت لائسنس یا اجازت یافتہ نہ ہو تو اسے دفعہ۔۔۔میں مقررہ سزا دی جائے گی۔

۱۔1	۲۔**<u>16</u>**	۳۔4	۴۔6

18) کوئی شخص اسلحہ۔سامان حرب یا فوجی سامان پہلے سے یہ معلوم کئے بغیر کسی شخص کے حوالہ کرے کہ آیا وہ اس کو اپنے پاس رکھنے کا قانوناً مجاز ہے تو اسے دفعہ۔۔۔میں مقررہ سزا دی جائے گی۔

۱۔1	۲۔**<u>16</u>**	۳۔4	۴۔6

Library of Peshawar

The Prohibition
(Enforcement of Hadd)
Order No 4 of 1979

حکم (نفاذ حد) امتناع منشیات نمبر 4 سال 1979ء

آرٹیکل 3۔ نشہ آور اشیاء وغیرہ بنانے کی ممانعت:۔

ضمن نمبر 1:۔

ضمن (2) کی شرائط کے تابع جو کوئی شخص

(الف) کوئی نشہ دار شے درآمد کرے، برآمد کرے، ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جائے بنائے یا اس پر کوئی عمل کرے۔ یا

(ب) کوئی نشہ دار شے بوتلوں میں بھرے۔ یا

(ج) کوئی نشہ دار شے فروخت کرے یا اس سے خاطر تواضع کرے یا

مندرجہ بالا افعال میں سے کوئی فعل ان احاطہ جات میں ہونے دے جن کا وہ مالک ہو یا جو عین اس کے قبضہ میں ہوں۔ اسے دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا جس کی میعاد پانچ سال تک ہوسکتی ہے اور سزائے تازیانہ جس کی تعداد تیس کوڑوں سے زیادہ نہ ہو دی جائے گی اور وہ سزائے جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

ضمن نمبر 2:۔ جو کوئی شخص

(اول) افیون یا کوکا کے پتے یا افیون یا کوکا سے نکالی ہوئی اشیاء درآمد کرے، برآمد کرے، ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جائے ساخت کرے یا ان کی ناجائز تجارت کرے۔ یا

(دوم) افیون یا کوکا کے پتے یا افیون یا کوکا سے نکالی ہوئی اشیاء کی درآمد، برآمد، نقل وحمل، ساخت یا ناجائز تجارت میں روپیہ لگائے۔ اسے عمر قید کی سزا یا ایسی سزائے قید دی جائے گی جس کی میعاد دو سال سے کم نہ ہو اور اسے سزائے تازیانہ دی جائے گی جس کی تعداد تیس کوڑوں سے زیادہ نہیں ہوگی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

Library of Peshawar

آرٹیکل 4:۔نشہ دار شے کا مالک یا قابض ہونا:

جو کوئی شخص کسی نشہ دار شے کا مالک یا قابض ہو یا اسے اپنی تحویل میں رکھے اسے دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی ایسی سزائے قید جس کی میعاد دو سال تک ہوسکتی ہے۔ یا سزائے تازیانہ جس کی تعداد تیس کوڑوں سے زیادہ نہ ہو دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا مگر شرط یہ کہ آرٹیکل ہذا میں درج شدہ کسی امر کا اطلاق کسی ایسے غیر مسلم غیر ملکی یا پاکستان کے کسی غیر مسلم شہری پر نہیں ہوگا جو اپنے مذہب کی رو سے مجوزہ کسی رسم کے وقت یا اس وقت کے قریب نشہ آور شراب کی ایک مناسب مقدار اسے ویسی رسم کے جزو کے طور پر استعمال کرنے کے لئے اپنی تحویل میں رکھتا ہو۔

مزید شرط یہ ہے کہ اگر نشہ دار شے جس کی نسبت جرم کا ارتکاب کیا جائے ہیروئن کوکین افیون یا کوکا کے پتے ہوں اور ہیروئن یا کوکین کی صورت میں دس گرام یا افیون یا کوکا کے پتوں کی صورت میں ایک کلوگرام سے زیادہ ہو تو مجرم کو عمر قید کی سزا یا ایسی سزائے قید دی جائے گی جس کی میعاد دو سال سے کم نہ ہو اور سزائے تازیانہ دی جائے گی جس کی تعداد تیس کوڑوں سے زیادہ نہیں ہوگی اور سزائے جرمانہ بھی دی جائے گی۔

آرٹیکل 8: مستوجب حد شراب نوشی:۔

جو کوئی شخص ایک بالغ مسلمان ہوتے ہوئے منہ کے ذریعہ نشہ آور شراب پیئے (Takes) وہ مستوجب حد شراب نوشی کا مجرم ہوگا اور اسے ایسی سزائے تازیانہ دی جائے گی جس کی تعداد ۸۰/اسی کوڑے ہوگی۔

مگر شرط یہ ہے کہ سزا پر عملدرآمد نہیں کیا جائے گا سوائے جب کہ اس کی توثیق وہ عدالت کردے جس میں حکم اثبات جرم کے خلاف اپیل دائر کی جائے۔ اور جب تک سزا کی توثیق اور اس پر عملدرآمد نہ ہو جائے مجرم ضمانت حاضری کی منظوری یا حکم سزا کی معطلی کی بابت مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کے احکام کے تابع رہے گا اور اسکے ساتھ اسی طرح سلوک کیا جائے گا گویا اسے قید محض کی سزا کا حکم ہوا ہے۔

Library of Peshawar

آرٹیکل 11:۔ مستوجب تعزیر شراب نوشی:۔

جو کوئی شخص۔

(الف) مسلمان ہوتے ہوئے ایسی شراب نوشی کا مجرم ہو جو آرٹیکل 8 کے تحت حد کی مستوجب نہ ہو یا جس کے لئے ثبوت مجوزہ آرٹیکل 9 دستیاب نہ ہو اور عدالت کو اس امر کا اطمینان ہو جائے کہ ریکارڈ پر موجود شہادت کی رو سے اس کا جرم ثابت ہو گیا ہے۔

(ب) پاکستان کا غیر مسلم شہری ہوتے ہوئے شراب نوشی کا مجرم ہو ماسوائے اپنے مذہب کی رو سے مجوزہ رسم کے جزو کے طور پر۔ یا

(ج) ایک ایسا غیر مسلم ہوتے ہوئے جو پاکستان کا شہری نہ ہو کسی مقام میں شراب نوشی کرنیکا مجرم ہو وہ تعزیر کا مستوجب ہوگا اور اسے دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی ایسی سزائے قیدی دی جائیگی جس کی میعاد تین سال تک ہوسکتی ہے یا سزائے تازیانہ جس کی تعداد تیس کوڑوں سے زیادہ نہ ہو دی جائیگی یا دونوں سزائیں۔

MCQ'S امتناع منشیات نمبر 4 سال 1979ء

1)۔ الف نامی شخص نشہ دار شے کی درآمد، برآمد، نقل و حمل اور بوتلوں میں بھرتا ہے آرڈر امتناع منشیات آرٹیکل ------ کے تحت قابل مواخذہ ہوگا۔

ا۔ **3**　　۲۔ 4　　۳۔ 5　　۴۔ 8

2)۔ آرڈر امتناع منشیات 1979ء کے آرٹیکل ---- کا اطلاق کسی غیر مسلم یا کسی غیر ملکی پر نہیں ہوگا جو اپنے مذہب کی رو سے شراب کی مناسب مقدار و یسی رسم کے جزو کے طور پر استعمال کرنے کے لئے اپنی تحویل میں رکھے۔

ا۔ **4**　　۲۔ 5　　۳۔ 6　　۴۔ 7

3)۔ آرڈر امتناع منشیات 1979ء کے آرٹیکل 8 کے تحت جب کوئی --------- ہوتے ہوئے منہ کے ذریعے شراب پیئے تو مستوجب حد شراب نوشی ہوگا۔

ا۔ **بالغ مسلمان**　　۲۔ نابالغ مسلمان　　۳۔ غیر مسلم　　۴۔ غیر ملکی

Library of Peshawar

4)۔ آرڈر امتناع منشیات کے آرٹیکل۔۔۔۔کا اطلاق کسی غیر مسلم یا کسی غیر ملکی پر نہیں ہوگا جو اپنے مذہب کی رو سے شراب کی مناسب مقدار و دیسی رسم کے جزو کے طور پر استعمال کرنے کے لئے اپنی تحویل میں رکھے۔

ا۔**4** ۲۔5 ۳۔6 ۴۔7

5)۔ آرڈر امتناع منشیات 1979ء کے آرٹیکل 8 مستوجب حد نوشی کے لئے سزائے تازیانہ۔۔۔۔کوڑے مقرر ہے۔

ا۔50 ۲۔**80** ۳۔90 ۴۔100

6) آرڈر امتناع منشیات (نفاذ حد) کے ارٹیکل۔۔۔۔۔کے تحت نشہ آور اشیاء بنانے وغیرہ کی ممانعت کی گئی ہے۔

ا) 2 ۲) **3** ۳) 4 ۴) 21

7) آرڈر امتناع منشیات (نفاذ حد) کے ارٹیکل 3 کے تحت جو کوئی شخص نشہ آور شے بنائے۔تو اسے۔۔۔سال قید ہوسکتی ہے۔

ا) 2 ۲) 3 ۳) 4 ۴) **5**

8) ارڈر امتناع منشیات (نفاذ حد) کے ارٹیکل 3 کے تحت جو کوئی شخص نشہ آور شے بنائے۔تو اسے سزائے تازیانہ جس کی تعداد۔۔۔۔کوڑوں سے زیادہ نہ ہو دی جائے گی۔

ا) 2 ۲) 3 ۳) **30** ۴) 5

9) ارڈر امتناع منشیات (نفاذ حد) کے ارٹیکل 3 کے تحت جو کوئی شخص افیون یا کوکا کے پتے درآمد کرے یا برآمد کرے تو اسے عمر قید یا ایسی قید کی سزا دی جائے گی جو۔۔۔۔۔سال سے کم نہ ہوگی۔

ا) **2** ۲) 3 ۳) 30 ۴) 5

10) ارڈر امتناع منشیات (نفاذ حد) کے ارٹیکل 3 کے تحت نشہ آور اشیاء بنانا ایک۔۔۔۔جرم ہے۔

ا) **قابل دست اندازی** ۲) قابل ضمانت ۳) قابل راضی نامہ ۴) ان میں سے کوئی نہیں۔

11) ارڈر امتناع منشیات (نفاذ حد) کے ارٹیکل 3 کے تحت نشہ آور اشیاء بنانے کی سماعت۔۔۔۔کرسکتا ہے۔

ا) مجسٹریٹ درجہ اول ۲) مجسٹریٹ درجہ دوم ۳) مجسٹریٹ درجہ سوم ۴) **عدالت سیشن**

12) ارڈر امتناع منشیات (نفاذ حد) کے ارٹیکل۔۔۔۔۔کے تحت نشہ دار شے کا مالک یا قابض ہونا قابل مواخذہ جرم ہے۔

ا) 2 ۲) 3 ۳) **4** ۴) 5

Library of Peshawar

13) آرڈر امتناع منشیات (نفاذ حد) کے آرٹیکل 4 کے تحت جو کوئی شخص کسی نشہ دار شے کا مالک یا قابض ہو تو اسے ۔۔۔سال قید کی سزا ہو سکتی ہے۔

ا) **2** ۲) 3 ۳) 4 ۴) 5

14) ارڈر امتناع منشیات (نفاذ حد) کے ارٹیکل 4 کے تحت جو کوئی شخص کسی نشہ دار شے کا مالک یا قابض ہو تو اسے بطور سزائے تازیانہ جس کی تعداد ۔۔۔۔کوڑوں سے زیادہ نہ ہو دی جائے گی۔

ا) 2 ۲) 3 ۳) **30** ۴) 5

15) ارڈر امتناع منشیات (نفاذ حد) کے ارٹیکل 4 کے تحت جو کوئی شخص ہیروئن، کوکین کی صورت میں دس گرام یا افیون یا کوکا کے پتوں کی صورت میں ایک کلوگرام کا قابض ہو تو اسے عمر قید کی سزا یا ایسی سزا دی جائے گی۔ جو۔۔۔ سال سے کم نہ ہوگی۔

ا) **2** ۲) 3 ۳) 4 ۴) 6

16) ارڈر امتناع منشیات (نفاذ حد) کے ارٹیکل 4 کے تحت نشہ دار شے کا مالک یا قابض ہونا ایک ۔۔۔۔جرم ہے۔

ا) ناقابل دست اندازی ۲) قابل ضمانت ۳) **ناقابل راضی نامہ** ۴) ان میں سے کوئی نہیں۔

17) ارڈر امتناع منشیات (نفاذ حد) کے ارٹیکل 4 کے تحت نشہ دار شے کا مالک یا قابض ہونے کی سماعت ۔۔۔کرسکتا ہے۔

ا) مجسٹریٹ درجہ اول ۲) مجسٹریٹ درجہ دوم ۳) مجسٹریٹ درجہ سوم ۴) **عدالت سیشن**

17) مستوجب حد شراب نوشی کے بارے میں ارڈر امتناع منشیات (نفاذ حد) کے ارٹیکل ۔۔۔۔۔میں بتایا گیا ہے۔

ا) 2 ۲) 3 ۳) **8** ۴) 11

18) ارڈر امتناع منشیات (نفاذ حد) کے آرٹیکل 8 کے تحت جو کوئی شخص ایک بالغ مسلمان ہوتے ہوئے منہ کے ذریعے نشہ آور شراب پیئے۔ وہ مستوجب حد شراب نوشی کا مجرم ہوگا۔ اور اسے ایسی سزائے تازیانہ دی جائے گی۔ جس کی تعداد ۔۔۔۔۔۔کوڑے ہوگی۔

ا) 70 ۲) **80** ۳) 58 ۴) 90

19) ارڈر امتناع منشیات (نفاذ حد) کے ارٹیکل 8 کے تحت مستوجب حد شراب نوشی ایک ۔۔۔۔جرم ہے۔

ا) ناقابل دست اندازی ۲) **ناقابل ضمانت** ۳) قابل راضی نامہ ۴) ان میں سے کوئی نہیں۔

20) مستوجب تعزیر شراب نوشی آرڈر امتناع منشیات (نفاذ حد) کا آرٹیکل ۔۔۔۔۔ہے۔

ا) 2 ۲) 3 ۳) 8 ۴) **11**

Library of Peshawar

21)جو کوئی شخص مسلمان ہوتے ہوئے ایسی شراب نوشی کا مجرم ہو جو آرٹیکل 8 کے تحت حد کی مستوجب نہ ہو۔ یا جس کے لئے ثبوت مجوزہ آرٹیکل۔۔۔۔۔ دستیاب نہ ہو۔ تو وہ مستوجب تعزیر شراب نوشی ہوگا۔

ا) 2　　۲) 9　　۳) 8　　۴) 11

22)ارڈر امتناع منشیات (نفاذ حد) کے ارٹیکل 11 کے تحت مستوجب تعزیر شراب نوشی کو۔۔۔۔۔ سال کی قید کی سزا ہوسکتی ہے۔

ا) 2　　۲) 3　　۳) 8　　۴) 11

23)ارڈر امتناع منشیات (نفاذ حد) کے ارٹیکل 11 کے تحت مستوجب تعزیر شراب نوشی کو۔۔۔۔۔ کوڑوں کی سزا ہو سکتی ہے۔

ا) 70　　۲) 80　　۳) 30　　۴) 90

24)ارڈر امتناع منشیات (نفاذ حد) کے ارٹیکل 11 کے تحت مستوجب تعزیر شراب نوشی ایک۔۔۔۔۔ جرم ہے۔

ا) قابل دست اندازی　　۲) قابل ضمانت　　۳) قابل راضی نامہ　　۴) ان میں سے کوئی نہیں۔

25)ارڈر امتناع منشیات (نفاذ حد) کے ارٹیکل 11 کے تحت مستوجب تعزیر شراب نوشی کی سماعت۔۔۔۔۔ کرسکتا ہے۔

ا) مجسٹریٹ درجہ اول　　۲) مجسٹریٹ درجہ دوم　　۳) مجسٹریٹ درجہ سوم　　۴) عدالت سیشن

26) اسلام نے انسداد جرائم کے لیے۔۔۔۔۔ قسم کے قوانین مقرر کیے ہیں۔

ا) 1　　۲) 2　　۳) 8　　۴) 11

27) حد کے لغوی معنی۔۔۔۔۔ کے ہیں۔

ا) سزا　　۲) منع　　۳) روکنا　　۴) ان میں سے کوئی نہیں۔

28) حد کی۔۔۔۔۔ اقسام ہیں۔

ا) 3　　۲) 5　　۳) 8　　۴) 11

29) کفار کے لیے غیر مقررہ سزا کو۔۔۔۔۔ کہتے ہیں۔

ا) تعزیر　　۲) عقوبت　　۳) حد　　۴) ان میں سے کوئی نہیں۔

Library of Peshawar

مجموعہ تعزیراتِ پاکستان 1860 Headings

1:- دفعہ 21۔ سرکاری ملازم:

2:- دفعہ 141۔ مجمع خلاف قانون کی تعریف:

3:- دفعہ 146۔ بلوہ کی تعریف:

4:- دفعہ 147۔ بلوہ کی سزا:

5:- دفعہ 159۔ ہنگامہ کی تعریف:

6:- دفعہ 160۔ ہنگامہ کی سزا:

7:- دفعہ 170۔ جھوٹ موٹ کا سرکاری ملازم بننا:

8:- دفعہ 171۔ دھوکہ دینے کی نیت سے ایسے کپڑے پہننا یا کوئی علامت اپنے پاس رکھنا جو ملازمان سرکاری استعمال کرتے ہیں:

9:- دفعہ 182۔ جھوٹی اطلاع دینا اس نیت سے کہ ملازم سرکاری اپنے اختیارات جائز کسی شخص کے نقصان میں استعمال کرے:

10:- دفعہ 186۔ کار سرکار میں مزاحمت:

Library of Peshawar

باب نمبر2

عام تشریحات

دفعہ 21۔ سرکاری ملازم: PUBLIC SERVENT

"سرکاری ملازم"۔ کے لفظ سے وہ شخص مراد ہے جو نیچے لکھی ہوئی خصوصیات میں کسی کا حامل ہو۔

1۔ حذف ہوئی بروئے آرڈیننس نمبر 27 آف 1981ء۔

2۔ پاکستان کی بری یا بحری یا ہوائی فوج کا ہر ایک کمیشن یافتہ افسر جبکہ وہ وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کے تحت خدمت انجام دے رہا ہو۔

3۔ ہر ایک جج۔

4۔ کورٹ آف جسٹس (عدالت انصاف) کا ہر ایک افسر جو ذیل فرائض انجام دے۔

i) وہ کسی امر متعلقہ قانون یا کسی امر متعلقہ واقعہ کی تحقیقات کرے یا اسکی نسبت کیفیت لکھے۔

ii) یا کوئی دستاویز مرتب یا مصدق کرے یا اپنی حفاظت میں رکھے۔

iii) یا کسی مال کو اپنی تحویل میں لے یا اسکو اپنی تحویل سے دور کرے۔

iv) یا عدالت کے کسی حکم کی تعمیل کرے یا کسی قسم کا حلف دلائے یا ترجمان کا کام کرے یا عدالت کے آداب کا انتظام رکھے اور ہر شخص جسکو کورٹ آف جسٹس کی جانب سے خدمات مذکورہ میں سے کسی خدمت کے ادا کرنے کا اختیار خاص حاصل ہو۔

5۔ ہر ایک اہل جیوری یا ہر ایک اسیسر (assessor) یا ہر ایک شریک پنچائت اس حال میں کہ وہ کورٹ آف جسٹس یا کسی سرکاری ملازم کی مدد کر رہا ہو۔

6۔ ہر ایک ثالث یا کوئی دوسرا شخص جسکو کورٹ آف جسٹس سے یا کسی حاکم مجاز سے کوئی مقدمہ یا معاملہ طے کرنے یا رپورٹ لکھنے کے لیے حوالے ہوا ہو۔

7۔ ہر ایک شخص جو ایسے عہدے پر فائز ہو کہ جسکی وجہ سے کسی شخص کے قید کرنے یا قید میں رکھنے کا مجاز ہو۔

Library of Peshawar

8۔ ہر ایک عہدہ دار گورنمنٹ جس پر بحیثیت اسکے عہدے کے لازم ہے کہ جرائم کا انسداد کرے۔ جرائم کے وقوع کی اطلاع دے، مجرموں کو جوابدہی میں ماخوذ کرائے یا عوام کی صحت و امن و آسائش کی حفاظت کرے۔

9۔ ہر ایک افسر جس پر کوئی مال گورنمنٹ کی جانب سے لینا یا اپنی تحویل میں رکھنا یا خرچ کرنا لازم ہو۔

10۔ ہر ایک افسر جس پر لازم ہے کہ کسی عام غرض، غیر مذہبی متعلقہ کسی گاؤں یا قصبہ یا شہر یا ضلع کہ کوئی مال اپنے قبضہ میں لائے یا اپنی تحویل میں لے۔ رکھے یا خرچ میں لائے یا کوئی رسوم یا ٹیکس لگائے یا کسی گاؤں یا قصبے یا شہر یا ضلع کے باشندوں کے حقوق کے تعین کی غرض سے کوئی دستاویز مرتب یا اسکی تصدیق کرے یا اسے اپنی تحویل میں رکھے۔

11۔ ہر ایک شخص جو ایسا عہدہ رکھتا ہو کہ وہ اسکے اعتبار سے کسی فرد انتخاب کے تیار کرنے یا شائع کرنے یا قائم رکھنے یا اس پر نظر ثانی کرنے کا اختیار رکھتا ہو یا کسی انتخاب یا جزو انتخاب کی انجام دہی کا اختیار رکھتا ہو۔

تمثیلات

(ILLUSTRATION)

ایک میونسپل کمشنر سرکاری ملازم ہے۔

تشریح نمبر 1۔ اشخاص جو مذکورہ بالا تفصیلات میں آتے ہوں سرکاری ملازمین ہیں خواہ انہیں حکومت نے مقرر کیا ہو یا نہیں۔

تشریح نمبر 2۔ جہاں کہیں بھی الفاظ "سرکاری ملازم" آئے ہوں اس سے ایسے اشخاص مراد ہوں گے جو کسی سرکاری ملازم کے عہدے پر فی الواقع فائز ہوں گو کہ مذکورہ عہدہ پر فائز ہونے کے اس حق میں کیسا ہی قانونی سقم (defect) ہو۔

تشریح نمبر 3۔ لفظ "انتخاب" سے وہ انتخاب مراد ہے جو کسی ایسے قانون ساز یا میونسپل یا دیگر قسم کے پبلک عہدہ کے ممبروں کے چننے کی غرض سے منعقد کیا جائے۔ ممبروں کے چننے کا طریقہ کسی قانون کے ذریعے یا رو سے اس طرح مقرر ہو کہ بذریعہ انتخاب کے ہونا چاہیے۔

نوٹ۔ مجموعہ ہذا کے باب 9 کے جرائم کا تعلق سرکاری ملازمین سے ہے۔ اس لیے سرکاری ملازمین کی تعریف جاننا ضروری ہے۔ انگریزی میں سرکاری ملازم (public servant) یعنی "پبلک کا خادم" لکھا جاتا ہے۔ دفعہ 21 کے سرکاری ملازمین تمام گورنمنٹ کے ملازم نہیں ہوتے نہ سب گورنمنٹ سے تنخواہ لیتے ہیں۔ یہ فرائض سے پہچانے جاتے ہیں۔ ☆ سول سروس آف پاکستان کے افسران سے "ملازم متعہد" مراد ہے۔ ☆

Library of Peshawar

باب8

عوام کے سکون عامہ کے خلاف جرائم

جہاں پانچ یا اس سے زیادہ اشخاص جمع ہوں اور معلوم کرنا ہو کہ مجمع خلاف قانون ہے یا نہیں تو سب سے پہلے اس مجمع کی غرض مشترک دریافت کی جائے۔ پھر دیکھا جائے گا کہ وہ غرض مشترک دفعہ 141 کی پانچ ضمنوں میں سے کسی ضمن کے تحت آتی ہے اگر آتی ہے تو ایسا مجمع خلاف قانون ہوگا ورنہ نہیں۔

دفعہ141۔ مجمع خلاف قانون: (Unlawful assembly)

پانچ یا زیادہ اشخاص کا کوئی مجمع "مجمع خلاف قانون" کہلائے گا جبکہ ان اشخاص کی جن پر وہ مجمع مشتمل ہے غرض مشترک یہ ہو کہ۔

اول۔ وفاقی یا کسی صوبائی حکومت یا (مقنّنہ) قوانین بنانے والی جماعت یا کسی سرکاری ملازم کے جائز اختیار کے استعمال میں جبر مجرمانہ یا جبر مجرمانہ کی نمائش سے ڈرایا جائے۔ یا

دوم۔ کسی قانون کی تعمیل میں یا قانونی کاروائی میں مزاحمت کی جائے۔ یا

سوم۔ کسی نقصان رسانی یا مداخلت بے جا مجرمانہ یا کسی دیگر جرم کا ارتکاب کیا جائے۔ یا

چہارم۔ کسی شخص پر جبر مجرمانہ یا جبر مجرمانہ کی نمائش کرنے کے ذریعے سے کوئی مال لے لیں یا اس پر قبضہ کر لیں یا کسی شخص کو کسی راستہ کی آمدورفت یا کسی پانی کے کام میں لانے کے حق یا کسی اور غیر مادی حق کے فائدہ سے جو شخص مذکور کے قبضہ میں ہو یا جس سے اس کو فائدہ ہو محروم کرے یا کوئی حق یا حق خیالی فافذ کیا جائے۔ یا

پنجم۔ جبر مجرمانہ یا جبر مجرمانہ کی نمائش کرنے کے ذریعہ سے کسی شخص کو اس فعل کے کرنے پر جس کا کرنا اس پر قانوناً واجب نہ ہو یا ایسے فعل کے ترک کرنے میں جسکے کرنے کا وہ قانوناً واجب ہو مجبور کرے۔

تشریح (explanation)۔ ایک مجمع جو اکھٹا ہونے کے وقت خلاف قانون نہ تھا بعد میں مجمع خلاف قانون بن سکتا ہے۔

Library of Peshawar

دفعہ146۔بلوہ کی تعریف: (Difinition of Rioting)

جب کبھی کسی مجمع خلاف قانون یا اسکے کسی شریک کی طرف سے مجمع مذکور کی غرض مشترک حاصل کرنے میں جبر یا (تشدد مجرمانہ) سختی عمل میں آئے تو مجمع کا ہر ایک شریک بلوہ کرنے کا مجرم ہوگا ۔

☆بلوہ اصل میں مجمع خلاف قانون کی جاری حالت کو کہتے ہیں۔جس میں جبر یا تشدد کا استعمال یا سختی کا عمل شروع ہوجاتا ہے۔بلوہ اور مجمع خلاف قانون میں بنیادی فرق جبر کا استعمال ہے۔

دفعہ147۔بلوہ کی سزا: (Punishment for Rioting)

جو کوئی شخص بلوہ کرنے کا مجرم ہوا سے دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائی گی جس کی میعاد دو سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ159۔ہنگامہ کی تعریف: (Affray)

جب دو یا دو سے زیادہ افراد آمدورفت عام (جائے عام) کی کسی جگہ میں لڑتے ہوئے امن عامہ میں خلل ڈالیں تو کہا جائیگا کہ وہ ہنگامہ کے مرتکب ہوئے۔

نوٹ۔لڑنے سے ہاتھا پائی یا مار پیٹ مراد ہے۔محض زبانی تکرار یا گالی گلوچ ہنگامہ میں شامل نہیں ہے۔

آمدورفت عام کی جگہ۔سے ایسا مقام یا جگہ مراد ہے جہاں عام لوگ آتے جاتے ہوں۔

مندرجہ ذیل 4 مقامات،مقامات عام ہیں۔

(1) ریلوے سٹیشن کا پلیٹ فارم　　(2) اومنی بس

(3) عام لوگوں کے لیے پیشاب کرنے کے لیے مقرر جگہ　　(3) ریلوے سٹیشن کا گڈز یارڈ

مندرجہ ذیل 2 مقامات, مقامات عام میں شامل نہیں ہیں۔

(1) شارع عام سے ملحقہ پرائیویٹ چبوترہ

(2) ریلوے سٹیشن اور ریلوے پلیٹ فارم جبکہ وہاں (سوائے مال گاڑی کے) کسی گاڑی کے آنے کا وقت نہ ہو۔

Library of Peshawar

☆ہنگامہ اور بلوہ کے مابین فرق☆

ہنگامہ اور بلوہ کے درمیان 5 فرق مندرجہ ذیل ہیں۔

(1)۔ہنگامہ کسی پرائیویٹ مقام پر نہیں ہو سکتا۔جبکہ بلوہ کا ارتکاب ہر جگہ ہو سکتا ہے۔

(2)۔ہنگامہ کا ارتکاب دو آدمیوں کا آپس میں لڑنا ہے جبکہ بلوہ میں پانچ یا زیادہ اشخاص کا ہونا لازمی ہے۔

(3)۔ہنگامہ میں عام لوگوں کے سکون میں خلل پڑنا ضروری ہے۔لیکن بلوہ میں یہ ضروری نہیں۔

(4)۔ہنگامہ میں کسی جرم کے ارتکاب کی نیت پہلے سے نہیں ہوتی لیکن بلوہ میں ارتکاب جرم کی نیت پہلے سے ہوتی ہے شرکاء ہم مشورہ ہوتے ہیں۔اور غرض مشترک ہوتی ہے۔

(5)۔ہنگامہ نا قابل دست اندازی جرم ہے۔لیکن بلوہ قابل دست اندازی جرم ہے۔

نوٹ۔ہنگامہ میں دونوں طرف سے حملے کا ہونا ضروری ہے۔ایک فریق کا خاموشی سے مار کھانا ہنگامہ کی تعریف میں نہیں آتا۔(پی ایل ڈی 1959 لاہور 1018)

☆ہنگامہ اور حملہ کے مابین فرق☆

ہنگامہ اور حملہ کے درمیان 2 فرق مندرجہ ذیل ہیں۔

(1)۔ہنگامہ صرف شارع عام پر جبکہ حملہ کا ارتکاب ہر جگہ ہو سکتا ہے۔

(2)۔ہنگامہ امن عامہ کے خلاف جرم ہے،جبکہ حملہ کسی فرد کی ذات کے خلاف جرم ہے۔

دفعہ 160۔ہنگامے کی سزا: (Punishment for Affray)

جو کوئی ہنگامے کا مرتکب ہو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جسکی معیاد **ایک مہینے** تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار **ایک سو روپے** تک ہو سکتی ہے۔یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

ضابطہ۔نا قابل دست اندازی،سمن قابل ضمانت۔نا قابل راضی نامہ

Library of Peshawar

دفعہ 170۔ جھوٹ موٹ کا سرکاری ملازم بننا:

(personating a public servent)

جو کوئی شخص سرکاری ملازم کے طور پر عہدہ پر فائز ہونے کا دعوی کرے یہ جانتے ہوئے کہ وہ اس عہدے پر فائز نہیں ہے یا جھوٹ موٹ کا کوئی ایسا شخص بنے کہ وہ اس عہدے پر فائز ہے۔ اور ایسی حالت میں عہدہ مذکور کے اعتبار سے کوئی فعل کرے یا کسی فعل کا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جسکی معیاد دو برس ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

ضابطہ۔ نا قابل دست اندازی۔ وارنٹ۔ قابل ضمانت۔ نا قابل راضی نامہ، ہر مجسٹریٹ۔

نوٹ:۔ کسی شخص کا اپنے آپ کو کوئی سرکاری ملازم ظاہر کرنا اس جرم کی زد میں نہیں آتا جب تک کہ وہ شخص اس عہدے کی حیثیت سے عملی طور پر کوئی کام نہ کرے۔

دفعہ 171۔ دھوکہ دینے کی نیت سے ایسے کپڑے پہننا یا کوئی علامت اپنے پاس رکھنا جو ملازمان سرکاری استعمال کرتے ہیں:

کوئی شخص جو سرکاری ملازمین کے خاص طبقے میں شامل نہ ہو کوئی ایسا لباس پہنے یا کوئی ایسا نشان لیے پھرے جو اس لباس یا نشان کے مشابہ ہو جو سرکاری ملازمین کے اس طبقے میں مشتمل ہے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ شخص سرکاری ملازمین کے اس طبقہ میں داخل سمجھا جائے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جسکی معیاد تین ماہ تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا جو دو سو روپے تک ہو سکتی ہے۔ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

ضابطہ۔ قابل دست اندازی۔ سمن۔ قابل ضمانت۔ نا قابل راضی نامہ۔ ہر جوڈیشل مجسٹریٹ

نوٹ۔ دفعہ ہذا اور دفعہ 140 سے ملتے جلتے ہیں اس دفعہ کی رو سے کسی سرکاری ملازم کی وردی وغیرہ پہننے کی ممانعت ہے۔ بشرطیکہ وردی پہننے والے کی نیت یہ ہو کہ لوگ اسے سرکاری ملازم تصور کریں یا اس امر کا احتمال ہو کہ وہ اسے سرکاری ملازم سمجھیں گے۔ جرم کا ارتکاب ملزم کی نیت پر انحصار کرتا ہے۔

Library of Peshawar

باب10

سرکاری ملازمین کے جائز اختیارات کی توہین

دفعہ182۔ جھوٹی اطلاع دینا اس نیت سے کہ ملازم سرکاری اپنے اختیارات جائز کسی شخص کے نقصان میں استعمال کرے:

جو کوئی شخص کسی سرکاری ملازم کو کوئی ایسی اطلاع دے جس کو وہ جھوٹی جانتا یا جھوٹی باور کرتا ہو اور اس نیت سے یا اس امر کا احتمال اسکے علم میں ہو کہ اس کے ذریعے سے اس سرکاری ملازم سے:-

(الف) ایسا کوئی فعل کرائے یا ترک کرائے جسکا کرنا یا ترک کرنا اس سرکاری ملازم کو نہ چاہیے تھا اگر ان واقعات کا سچا حال جنکے بارے میں وہ اطلاع دی گئی ہے اسکو معلوم ہوتا۔ یا

(ب) اس ملازم کے جائز اختیارات کسی شخص کو نقصان یا رنج پہنچانے کے لیے نافذ کرائے۔

تو شخص مذکورہ کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جسکی معیاد چھ ماہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار تین ہزار روپے تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

Library of Peshawar

تمثیلات

Illustrations

(A)الف کسی مجسٹریٹ کو یہ اطلاع دے کہ ب جو ایک عہدیدار پولیس ہے اور مجسٹریٹ کا ماتحت ہے اپنے کام میں غفلت یا بدچلنی کا مجرم ہوا ہے یہ جان کر کہ وہ اطلاع جھوٹی ہے اور یہ جان کر کہ اس اطلاع کے سبب سے احتمال ہے کہ مجسٹریٹ ب کو موقوف کر دے گا تو الف اس جرم کا مرتکب ہوا جس کی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

(B)الف کسی ملازم کو یہ جھوٹی اطلاع دے کہ ب کے پاس ایک مخفی جگہ میں نمک ناجائز موجود ہے یہ جان کر کہ وہ اطلاع جھوٹی ہے اور یہ جان کر کہ اس اطلاع کے سبب سے ب کی خانہ تلاشی ہونے کا احتمال ہے جس سے ب کو رنج پہنچے گا تو الف اس جرم کا مرتکب ہوگا جس کی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

(C)الف کسی اہل پولیس کو یہ جھوٹی اطلاع دے کہ فلاں گاؤں کے قریب مجھ پر حملہ ہوا اور میں لٹ گیا مگر وہ حملہ کرنے والوں میں سے کسی کا نام نہیں بتاتا ہے۔ مگر یہ جانتا ہے کہ اس اطلاع کے سبب احتمال ہے کہ پولیس اس گاؤں میں تحقیقات کرے گی اور تلاشی لے گی جس کی وجہ سے وہ کل گاؤں والے یا ان میں سے بعض لوگ دق ہوں گے تو الف اس دفعہ کے جرم کا مرتکب ہوا۔

ضابطہ۔ قابل دست اندازی۔ سمن۔ قابل ضمانت۔ نا قابل راضی نامہ۔ قابل تجویز منجانب مجسٹریٹ درجہ اول یا دوئم۔

نوٹ۔ اس دفعہ کا مقصد سرکاری ملازمین کو جھوٹی اطلاعات دے کر انہیں گمراہ کرنے سے روکنا ہے۔

دفعہ 186۔ <u>کارسرکار میں مزاحمت:</u>

جو کوئی شخص اس حال میں کسی سرکاری ملازم کی بالا ارادہ مزاحمت کرے جبکہ وہ ملازم اپنے فرائض منصبی کو انجام دے رہا ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی معیاد <u>تین ماہ</u> تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار <u>پندرہ سو روپے</u> تک ہوسکتی ہے۔ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

ضابطہ۔ نا قابل دست اندازی۔ قابل ضمانت۔ نا قابل راضی نامہ۔ مجسٹریٹ درجہ اول یا دوئم

نوٹ۔ مزاحمت سے جسمانی رکاوٹ مراد ہے۔ محض زبانی بات چیت یا جھگڑا کرنے سے جرم سرزد نہیں ہوتا۔

Library of Peshawar

مجموعہ تعزیراتِ پاکستان 1860 MCQ'S

1)۔۔۔۔۔۔کا مسودہ لارڈ میکالے کی زیرِ صدارت پہلے انڈین لاء کمیشن نے 1837ء میں تیار کیا تھا۔
ا) PPC ٢) CRPC ٣) پولیس رولز ۴) ان میں سے کوئی نہیں۔

2)۔۔۔۔۔۔مورخہ 6 اکتوبر 1860 کو گورنر جنرل سے منظور ہو کر نافذ ہوا تھا۔
ا) PPC ٢) CRPC ٣) پولیس رولز ۴) ان میں سے کوئی نہیں۔

3)۔۔۔۔۔۔کو لارڈ میکالے کی دائمی یادگار سمجھا جاتا ہے۔
ا) PPC ٢) CRPC ٣) پولیس رولز ۴) ان میں سے کوئی نہیں۔

4) سرکاری ملازم کی تعریف دفعہ۔۔۔۔۔۔PPC میں کی گئی ہے۔
ا) 2 ٢) 19 ٣) 21 ۴) 34

5)۔دفعہ 21 کی ضمن نمبر 1 بروئے آرڈیننس نمبر۔۔۔۔۔آف 1981ء۔حذف ہوئی۔
ا) 2 ٢) 19 ٣) 27 ۴) 34

6)۔دفعہ۔۔۔۔۔کے تحت ہر ایک جج سرکاری ملازم کی تعریف میں آتا ہے۔
ا) 2 ٢) 19 ٣) 21 ۴) 34

7) دفعہ۔۔۔۔۔کے تحت ہر ایک بری، بحری یا ہوائی فوج کا افسر سرکاری ملازم کی تعریف میں آتا ہے۔
ا) 2 ٢) 19 ٣) 21 ۴) 34

8)۔دفعہ۔۔۔۔۔کے تحت ہر کورٹ آف جسٹس (عدالت انصاف) کا ہر ایک عہدیدار سرکاری ملازم کی تعریف میں آتا ہے۔
ا) 2 ٢) 19 ٣) 21 ۴) 34

9)۔مجموعہ تعزیرات پاکستان کے باب نمبر۔۔۔۔۔میں مندرجہ جرائم کا تعلق سرکاری ملازمین سے ہوتا ہے۔
ا) 2 ٢) 19 ٣) 9 ۴) 34

10)۔انگریزی میں سرکاری ملازم (public servant) یعنی "۔۔۔۔۔۔۔۔۔" لکھا جاتا ہے
ا) افسر ٢) نوکر ٣) پبلک کا غلام ۴) پبلک کا خادم

11)۔سول سروس آف پاکستان کے افسران سے "" مراد ہے۔
ا) افسر ٢) ملازم متعہد ٣) پبلک کا غلام ۴) ان میں سے کوئی نہیں

12) مجمع خلافِ قانون کی تعریف دفعہ۔۔۔۔۔۔۔PPC میں کی گئی ہے۔
ا) 99 ٢) 100 ٣) 107 ۴) 141

Library of Peshawar

13) دفعہ۔۔۔۔۔ PPC کے تحت پانچ یا زیادہ اشخاص کا ہر ایک مجمع "مجمع خلاف قانون" کہلائے گا۔جبکہ ان اشخاص کی جن پر وہ مجمع مشتمل ہے غرض مشترک ہو۔

ا) 99 ۲) 100 ۳) 107 ۴) **141**

14) دفعہ۔۔۔۔۔ PPC کے تحت کوئی مجمع "مجمع خلاف قانون" ہوگا اگر اس کی غرض میں وفاقی یا کسی صوبے کی گورنمنٹ یا قوانین بنانے والی جماعت یا کسی سرکاری ملازم کو اختیارِ جائز سے استعمال میں جبرِ مجرمانہ کی نمائش سے ڈرائیں۔

ا) 99 ۲) 100 ۳) 107 ۴) **141**

15) دفعہ۔۔۔۔ PPC کے تحت کوئی مجمع "مجمع خلاف قانون" ہوگا اگر اس کے شرکاء کسی قانون یا طریقہ معینہ قانون کی تعمیل میں تعرض کرے۔ ا) 99 ۲) 100 ۳) 107 ۴) **141**

16) دفعہ۔۔۔۔ PPC کے تحت کوئی مجمع "مجمع خلاف قانون" ہوگا اگر اس کے شرکاء کسی نقصان رسانی یا مداخلت بے جا مجرمانہ یا کسی اور جرم کا ارتکاب کرے۔

ا) 99 ۲) 100 ۳) 107 ۴) **141**

17) دفعہ PPC 141 کے تحت۔۔۔۔۔۔ یا زیادہ اشخاص کا ہر ایک مجمع "مجمع خلاف قانون" کہلائے گا۔جبکہ ان اشخاص کی جن پر وہ مجمع مشتمل ہے غرض مشترک ہو۔

ا) 9 ۲) 8 ۳) 6 ۴) **5**

18) بلوہ کی تعریف دفعہ۔۔۔۔ میں کی گئی ہے۔

ا) 143 ۲) **146** ۳) 147 ۴) 148

19) دفعہ۔۔۔۔ کے تحت جب کبھی کسی مجمع خلاف قانون یا اسکے کسی شریک کی طرف سے مجمع مذکور کی غرض مشترک حاصل کرنے کے لئے جبر یا سختی عمل میں آئے تو مجمع کا ہر ایک شریک بلوہ کرنے کا مجرم ہوگا۔

ا) 143 ۲) **146** ۳) 147 ۴) 148

20) بلوہ اور مجمع خلاف قانون کے مابین امتیاز کرنے والا عنصر۔۔۔۔۔۔ کا استعمال ہے۔

ا) نفرت ۲) ظلم ۳) <u>جبر</u> ۴) ان میں سے کوئی نہیں

21) بلوہ کی سزا دفعہ۔۔۔۔۔ میں بیان کی گئی ہے۔

ا) 143 ۲) 146 ۳) **147** ۴) 148

22)۔۔۔۔۔ کی سزا دفعہ 147 PPC میں بیان کی گئی ہے۔

ا) مجمع خلاف قانون ۲) جرم ۳) اعانت ۴) <u>ان میں سے کوئی نہیں</u>

23) دفعہ ppc 147 کے تحت بلوہ کی سزا۔۔۔۔۔۔ سال قید مقرر ہے۔

ا) ایک سال ۲) <u>دوسال</u> ۳) تین سال ۴) ان میں سے کوئی نہیں

24)۔۔۔۔۔ کی تعریف دفعہ ppc 159 میں کی گئی ہے۔

ا) مجمع خلاف قانون ۲) جرم ۳) <u>ہنگامہ</u> ۴) ان میں سے کوئی نہیں

Library of Peshawar

25)دفعہ ppc 159 کے تحت جب دو یا دو سے زیادہ اشخاص آمدورفت عام کی کسی جگہ میں لڑنے سے امن عامہ میں خلل ڈالیں تو کہا جائے گا کہ وہ۔۔۔کے مرتکب ہوئے۔

ا) مجمع خلاف قانون ۲) جرم ۳) ہنگامہ ۴) حملہ

26) ہنگامہ۔۔۔۔۔جرم ہے۔

ا) قابل دست اندازی ۲) ناقابل دست اندازی ۳) قابل راضی نامہ ۴) ان میں سے کوئی نہیں

27) ہنگامہ کی سزا دفعہ۔۔۔۔۔ ppc میں بتائی گئی ہے۔

ا) 149 ۲) 159 ۳) 160 ۴) 161

28)دفعہ ppc 160 کے تحت جو کوئی ہنگامہ کا مرتکب ہوا سے قید کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد۔۔۔مہینے تک ہو سکتی ہے۔ ا) ایک ۲) دو ۳) تین ۴) چار

29) دفعہ ppc 160 کے تحت جو کوئی ہنگامہ کا مرتکب ہوا سے جرمانے کی سزا ۔۔۔۔۔سو روپے تک ہو سکتی ہے۔

ا) ایک ۲) دو ۳) تین ۴) چار

30) جھوٹ موٹ کا سرکاری ملازم بننے کی سزا دفعہ۔۔۔۔میں مقرر ہے۔

ا) 163 ۲) 165 ۳) 170 ۴) 171

31) جھوٹ موٹ کا سرکاری ملازم بننے کی سزا ۔۔۔۔برس قید مقرر ہے۔

ا) ایک ۲) دو ۳) تین ۴) چار

32) جھوٹ موٹ کا سرکاری ملازم بننا ایک۔۔۔۔۔جرم ہے۔

ا) ناقابل ضمانت ۲) ناقابل دست اندازی ۳) قابل راضی نامہ ۴) ان میں سے کوئی نہیں

33)دفعہ ppc170 کی سماعت۔۔۔۔۔۔کر سکتا ہے۔

ا) مجسٹریٹ درجہ اول ۲) مجسٹریٹ درجہ دوم ۳) مجسٹریٹ درجہ سوم ۴) ہر مجسٹریٹ

34) جو کوئی شخص دھوکہ دینے کی نیت سے ایسے کپڑے پہنے یا کوئی علامت اپنے پاس رکھے جو سرکاری ملازمین استعمال کرتے ہیں۔تو اسے دفعہ۔۔۔کے تحت قید کی سزا دی جائے گی۔

ا) 163 ۲) 165 ۳) 170 ۴) 171

35)جو کوئی شخص دھوکہ دینے کی نیت سے ایسے کپڑے پہنے یا کوئی علامت اپنے پاس رکھے جو سرکاری ملازمین استعمال کرتے ہیں۔تو اسے دفعہ PPC171 کے تحت قید کی سزا دی جائے گی۔جو کہ۔۔۔۔۔۔ماہ تک ہو سکتی ہے۔

ا) ایک ۲) دو ۳) تین ۴) چار

36)جو کوئی شخص دھوکہ دینے کی نیت سے ایسے کپڑے پہنے یا کوئی علامت اپنے پاس رکھے جو سرکاری ملازمین استعمال کرتے ہیں۔تو اسے دفعہ PPC171 کے تحت جرمانہ کی سزا دی جائے گی۔جو کہ۔۔۔۔۔۔سو روپے تک ہو سکتی ہے۔

ا) ایک ۲) دو ۳) تین ۴) چار

Library of Peshawar

37) دھوکہ دینے کی نیت سے ایسے کپڑے پہننا یا کوئی علامت اپنے پاس رکھنا جو سرکاری ملازمین استعمال کرتے ہیں ایک -----جرم ہے۔

ا) ناقابل ضمانت ۲) ناقابل دست اندازی ۳) قابل راضی نامہ ۴) <u>ان میں سے کوئی نہیں</u>

38) دفعہ PPC 171 کی سماعت ------کرسکتا ہے۔

ا) مجسٹریٹ درجہ اول ۲) مجسٹریٹ درجہ دوم ۳) مجسٹریٹ درجہ سوم ۴) <u>ہر مجسٹریٹ</u>

39) جو کوئی شخص کسی سرکاری ملازم کو کوئی ایسی خبر دے جس کو وہ جھوٹی جانتا ہو اور اس کی یہ نیت ہو کہ اس کے ذریعے سے سرکاری ملازم سے اسکے سرکاری ملازمی کا اختیار جائز کسی شخص کو نقصان پہنچانے کے لئے نافذ کرائے تو اسے دفعہ------ppc کے تحت قید کی سزا دی جائے گی۔

ا) **<u>182</u>** ۲) **186** ۳) **187** ۴) **188**

40) جو کوئی شخص کسی سرکاری ملازم کو کوئی ایسی خبر دے جس کو وہ جھوٹی جانتا ہو اور اس کی یہ نیت ہو کہ اس کے ذریعے سے سرکاری ملازم سے اسکے سرکاری ملازمی کا اختیار جائز کسی شخص کو نقصان پہنچانے کے لئے نافذ کرائے تو اسے دفعہ ppc 182 کے تحت قید کی سزا دی جائے گی۔ جو کہ ------ماہ تک ہو سکتی ہے۔

ا) ایک ۲) دو ۳) تین ۴) <u>چھ</u>

41) جو کوئی شخص کسی سرکاری ملازم کو کوئی ایسی خبر دے جس کو وہ جھوٹی جانتا ہو اور اس کی یہ نیت ہو کہ اس کے ذریعے سے سرکاری ملازم سے اسکے سرکاری ملازمی کا اختیار جائز کسی شخص کو نقصان پہنچانے کے لئے نافذ کرائے تو اسے دفعہ ppc 182 کے تحت جرمانہ کی سزا دی جائے گی۔ جو کہ ------ہزار روپے تک ہو سکتی ہے۔

ا) ایک ۲) دو ۳) <u>تین</u> ۴) چھ

42) دفعہ PPC182 جھوٹی اطلاع اس نیت سے دینا کہ سرکاری ملازم اپنے جائز اختیارات کسی شخص کے نقصان میں استعمال کریں۔ ایک ------جرم ہے۔

ا) ناقابل ضمانت ۲) ناقابل دست اندازی ۳) قابل راضی نامہ ۴) <u>ان میں سے کوئی نہیں</u>

43) دفعہ-----ppc کا مقصد سرکاری ملازمین کو جھوٹی اطلاع دے کر انہیں گمراہ کرنے سے روکنا ہے۔

ا) **<u>182</u>** ۲) **186** ۳) **187** ۴) **188**

44) کارِ سرکار میں مزاحمت دفعہ------ppc ہے۔

ا) **182** ۲) **<u>186</u>** ۳) **187** ۴) **188**

45) جو کوئی شخص اس حال میں کسی سرکاری ملازم کی مزاحمت کرے۔ جبکہ وہ اپنے جائز فرائض انجام دے رہا ہو۔ تو شخص مذکور کو دفعہ------ppc کے تحت قید کی سزا دی جائے گی۔

ا) **182** ۲) **<u>186</u>** ۳) **187** ۴) **188**

Library of Peshawar

46)جوکوئی شخص اس حال میں کسی سرکاری ملازم کی مزاحمت کرے۔جبکہ وہ اپنے جائز فرائض انجام دے رہا ہو۔توشخص مذکورکودفعہ ppc186 کے تحت قید کی سزادی جائے گی۔جوکہ۔۔۔۔۔ماہ تک ہوسکتی ہے۔

۱) ایک ۲) دو ۳) تین ۴) چار

47)جوکوئی شخص اس حال میں کسی سرکاری ملازم کی مزاحمت کرے۔جبکہ وہ اپنے جائز فرائض انجام دے رہا ہو۔توشخص مذکورکودفعہ ppc186 کے تحت جرمانہ کی سزادی جائے گی۔جوکہ۔۔۔۔۔سوروپے تک ہوسکتی ہے۔

۱) ایک ۲) بارہ ۳) آٹھ ۴) پندرہ

48)دفعہ ppc186 کارِسرکار میں مزاحمت ایک۔۔۔۔۔۔جرم ہے۔

۱) ناقابل ضمانت ۲) ناقابل دست اندازی ۳) قابل راضی نامہ ۴) ان میں سے کوئی نہیں

49)دفعہ۔۔۔۔۔ppc کے تحت مزاحمت سے جسمانی رکاوٹ مراد ہے۔محض زبانی بات چیت یا جھگڑا کرنے سے جرم سرزدنہیں ہوتا۔

۱) **182** ۲) **186** ۳) **187** ۴) **188**

50)دفعہ ppc186 کارِسرکار میں مزاحمت کی سماعت۔۔۔۔۔کرسکتا ہے۔

۱) مجسٹریٹ درجہ اول ۲) مجسٹریٹ درجہ دوم ۳) مجسٹریٹ درجہ سوم ۴) مجسٹریٹ درجہ اول یا دوم

Library of Peshawar

پولیس پریکٹیکل ورک (PPW) (لازمی)

1)۔ ۔۔۔۔۔کو چاہیئے کہ وہ ہمیشہ صاف ستھری وردی زیب تن کر کے عدالت میں شہادت دینے جائے۔

ا۔ ایس ایچ او ۲۔ ایس پی ۳۔ <u>عہدیدار پولیس</u> ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

2)۔ عہدیدار پولیس کی جس مقدمہ میں شہادت ہو۔اس سے متعلقہ۔۔۔۔۔۔کے دفتر سے مثل مقدمہ سے یاداشت تازہ کر لینی چاہیئے۔

ا۔ ایس ایچ او ۲۔ ایس پی ۳۔ <u>**PP**</u> ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

3)۔ ۔۔۔۔۔کو چاہیئے کہ وہ کمرہ عدالت میں داخل ہو کر افسر اجلاس کنندہ/عدالت کو سلوٹ کرے۔

ا۔ ایس ایچ او ۲۔ ایس پی ۳۔ <u>عہدیدار پولیس</u> ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

4)۔ عدالت میں شہادت دینے طریقہ کے۔۔۔چیدہ چیدہ نکات ہیں۔

ا۔ <u>**8**</u> ۲۔ 12 ۳۔ 14 ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

5)۔ ۔۔۔۔۔کسی مقدمہ کی توقیت کے لیے بہت ضروری ہے۔

ا۔ مادی شہادت ۲۔ موجودگی ۳۔ <u>پارسل</u> ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

6)۔ پارسل لے جاتے وقت۔۔۔۔۔احتیاطیں بہت ضروری ہیں۔

ا۔ <u>**5**</u> ۲۔ 12 ۳۔ 14 ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

7)۔ پارسل لے جاتے وقت۔۔۔۔کو چاہیئے کہ وہ اپنی روانگی اور پارسل کی تفصیل روزنامچہ میں درج کرے۔

ا۔ ایس ایچ او ۲۔ محرر ۳۔ <u>کانسٹیبل</u> ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

8)۔ پارسل لے جاتے وقت رسید پر۔۔۔۔۔۔کا دستخط لیں۔

ا۔ ایس ایچ او ۲۔ محرر ۳۔ <u>وصول کنندہ</u> ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

9)۔ پارسل حوالہ کرنے کے بعد متعلقہ رسید۔۔۔۔۔کو حوالے کر کے اپنی واپسی روزنامچہ میں کریں۔

ا۔ ایس ایچ او ۲۔ محرر لائن ۳۔ <u>محرر تھانہ</u> ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

Library of Peshawar

10)۔ مدمحرر باب۔۔۔۔فقرہ۔۔۔۔کے تحت تعینات کیا جاتا ہے۔

ا۔ 1-22 ۲۔ **3-22** ۳۔ 9-22 ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

11)۔ پولیس کی اصطلاح میں لفظ "Suveillance" سے مراد پولیس کی جانب سے بدکردار اشخاص کی حرکات وسکنات کی خفیہ۔۔۔۔۔مراد ہے۔

ا۔ معلومات ۲۔ یاداشت ۳۔ **نگرانی** ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

12)۔ بدکردار اشخاص کی حرکات وسکنات پر ملازمین پولیس، نمبرداران وچوکیداران دیہہ کے ذریعے کسی خلاف قانون مداخلت کے بغیر کڑی نگاہ رکھنے کو۔۔۔۔بدمعاشان کہتے ہیں۔

ا۔ معلومات ۲۔ یاداشت ۳۔ **نگرانی** ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

13)۔ جب کسی شخص کے خلاف۔۔۔تحریری شکایات موصول ہوں تو ایس ایچ او اس کے خلاف رپورٹ مرتب کرکے افسران بالا کو ارسال کردیتا ہے۔

ا۔ **2** ۲۔ 4 ۳۔ 6 ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

14)۔ کسی شخص کا ہسٹری شیٹ کھولنے کا حکم۔۔۔۔۔۔۔یا اس سے بالاتر عہدے کا افسر فارم 9-23 پر کھولنے کا حکم دے سکتا ہے۔

ا۔ ہیڈ کانسٹیبل ۲۔ سب انسپکٹر ۳۔ **انسپکٹر** ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

15)۔ جو شخص۔۔۔۔سے زیادہ مرتبہ سزایاب ہو چکا ہو اس کے متعلق یہ متصور ہوگا کہ وہ عادی مجرم ہے۔

ا۔ **1** ۲۔ 2 ۳۔ 3 ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

16)۔ ہسٹری شیٹ۔۔۔یا اس کا کوئی تجربہ کار اے ایس آئی تیار کرتا ہے۔

ا۔ **ایس ایچ او** ۲۔ محرر ۳۔ کانسٹیبل ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

17)۔ باب۔۔۔۔فقرہ۔۔۔۔۔پرسنل فائل کے متعلق ہے۔

ا۔ 1-22 ۲۔ **13-23** ۳۔ 9-22 ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

Library of Peshawar

18)۔ باب ۔۔۔فقرہ۔۔۔۔۔ کے مطابق کسی مشتبہ کا ریکارڈ مرتب کرنے کے لیے سب سے پہلے اس کی پرسنل فائل کھولی جائے گی۔

ا۔ 1-22 ۲۔ **13-23** ۳۔ 9-22 ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

19)۔ جن کا چال چلن متواتر۔۔۔۔سال سے اچھا چلا آ رہا ہو انکی پرسنل فائلوں کی تلفی کا حکم ہوگا۔

ا۔ **7** ۲۔ 4 ۳۔ 6 ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

20)۔ برے افعال کے عادی مجرم کا نام۔۔۔۔۔کے حکم پر رجسٹر نگرانی نمبر 10 میں درج کیا جائے گا۔

ا۔ ایس ایچ او ۲۔ انسپکٹر ۳۔ **ایس پی** ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

21)۔ جب کسی بدمعاش کا نام رجسٹر نمبر۔۔۔میں درج کیا جاتا ہے تو اس کی خفیہ اطلاع فارم نمبر 23-6(1) پر نمبرداران و چوکیداران دیہہ کو دی جاتی ہے۔

ا۔ **10** ۲۔ 4 ۳۔ 6 ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

22)۔ اگر بدمعاش رجسٹر نمبر 10 برے افعال سے باز نہ آئے تو زیر دفعہ۔۔۔crpc اس کا چالان کر کے اسے پابند ضمانت کرا لیا جاتا ہے۔

ا۔ **110** ۲۔ 107 ۳۔ 109 ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

23)۔ باب 23 فقرہ 4 کے مطابق وہ اشخاص جو 55/109 ض ف گرفتار ہو کر چالان کئے گئے ہیں اور ضمانت پر رہا ہوں ان کے نام رجسٹر۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں درج ہوں گے۔

ا۔ 10 نگرانی حصہ اول ۲۔ **10 نگرانی حصہ دوئم** ۳۔ دونوں میں ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

24)۔ باب 23 فقرہ 4 کے مطابق وہ اشخاص جو زیر دفعہ 87 ض ف مجرم اشتہاری قرار دیے گئے ہوں۔ کے نام رجسٹر۔۔۔۔۔۔۔۔میں درج ہوں گے۔

ا۔ **10 نگرانی حصہ اول** ۲۔ 10 نگرانی حصہ دوئم ۳۔ دونوں میں ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

Library of Peshawar

25)۔ جب کسی شخص کا ہسٹری شیٹ کھولا جائے تو اسے مستقل نمبر دے کر اس کا انڈکس رجسٹر نمبر ---------- میں درج کیا جائے گا۔

ا۔ **11** ۲۔ 4 ۳۔ 6 ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

26)۔ ----- رجسٹر قاعدہ 23-14 کے مطابق دو حصوں میں کھولا جائے گا۔

ا۔ **11** ۲۔ 4 ۳۔ 6 ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

27)۔ اشخاص جو جرائم قاعدہ باب 27 فقرہ 29 میں دو یا زائد بار سزایاب ہو چکے ہوں تو ان کا نام رجسٹر ---------- میں درج کیا جائے گا۔

ا۔ 10 نگرانی حصہ اول ۲۔ **10 نگرانی حصہ دوئم** ۳۔ دونوں میں ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

28)۔ شرطیہ رہائی یافتہ قیدیوں کا اندراج ---------- میں کیا جائے گا۔

ا۔ **10 نگرانی حصہ اول** ۲۔ 10 نگرانی حصہ دوئم ۳۔ دونوں میں ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

29)۔ وہ اشخاص جو زیر دفعہ 109/110 ض ف برضمانت رہا ہوں ان کے نام رجسٹر ------------ میں درج کئے جائیں گے۔

ا۔ 10 نگرانی حصہ اول ۲۔ **10 نگرانی حصہ دوئم** ۳۔ دونوں میں ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

30)۔ رجسٹر نمبر 10 نگرانی ہر تھانہ میں بمطابق قاعدہ ---------- رکھا جاتا ہے۔

ا۔ **4-23** ۲۔ 5-23 ۳۔ 6-23 ۴۔ 7-23

31)۔ باب 23 فقرہ 4 کے مطابق رجسٹر نگرانی کے کل ---------- حصے ہوتے ہیں۔

ا۔ 1 ۲۔ **2** ۳۔ 3 ۴۔ 4

32)۔ باب 23 فقرہ 5 کے مطابق رجسٹر نگرانی 10 کے پہلے حصے میں اندراج ---- کے حکم سے ہوتا ہے۔

ا۔ SHO ۲۔ ASI ۳۔ **گزیٹڈ افسر** ۴۔ SP ضلع

33)۔ رجسٹر نمبر 10 نگرانی کے حصہ دوئم میں اندراج ---------- کے حکم سے ہوتا ہے۔

ا۔ SHO ۲۔ DSP ۳۔ **DPO** ۴۔ DIG

Library of Peshawar

34)۔ باب 23 فقرہ 4 کے مطابق وہ اشخاص جو زیرا یکٹ جیل خانہ جات کے قواعد معافی سزا اختتام سز سے قبل رہا کئے گئے ہوں ان کا نام رجسٹر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں اندراج کیا جائے گا۔

ا۔ 10 نگرانی حصہ اول ۲۔ **10 نگرانی حصہ دوئم** ۳۔ دونوں میں ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

35)۔ باب 23 فقرہ 9 کے مطابق ہسٹری شیٹ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔عہدے کا افسر کھول سکتا ہے۔

ا۔ASI ۲۔SI ۳۔**انسپکٹر** ۴۔DSP

36)۔ ہسٹری شیٹ بمطابق فارم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔پر تیار کیا جاتا ہے۔

ا۔7-23 ۲۔8-23 ۳۔ **9-23** ۴۔17-23

37)۔ باب 23 فقرہ 9 کے مطابق شرطیہ رہائی یافتہ قیدیوں کی ہسٹری شیٹ۔۔۔۔۔میں رکھی جاتی ہیں۔

ا۔بستہ الف ۲۔بستہ ب ۳۔بستہ ج ۴۔ **ان میں سے کوئی نہیں**

38)۔ بمطابق قاعدہ 23-10 ہر تھانہ میں ہسٹری شیٹ۔۔۔۔۔۔الگ الگ بستوں میں رکھے جائینگے ۔

ا۔2 ۲۔ **3** ۳۔4 ۴۔5

39)۔ اگر کوئی بدمعاش دیہہ سے غیر حاضر ہو جائے تو پرچہ فارم۔۔۔۔۔جاری کیا جائے گا۔

ا۔7-23 ۲۔8-23 ۳۔ **6-23(2)** ۴۔17-23

40)۔ نگرانی پولیس سے متعلق تمام ریکارڈ پولیس رولز قاعدہ۔۔۔۔۔کے مطابق خفیہ نوعیت کا ہوتا ہے۔

ا۔7-23 ۲۔8-23 ۳۔ **31-23** ۴۔17-23

41)۔ آتشزدگی کے موقع پر کانسٹیبل کے۔۔۔۔فرائض ہیں۔

ا۔2 ۲۔ **6** ۳۔4 ۴۔5

42)۔ آگ۔۔۔۔چیزوں کے اشتراک سے لگتی ہے۔

ا۔2 ۲۔ **3** ۳۔4 ۴۔5

Library of Peshawar

43)۔آگ تین چیزوں کے اشتراک سے لگتی ہے۔یعنی ا۔ایندھن ۲۔ حرارت ۳۔ ۔۔۔۔۔۔؟

ا۔ ہائیڈروجن ۲۔ <u>آکسیجن</u> ۳۔ دونوں ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

44)۔ آگ کی۔۔۔۔اقسام ہوتی ہیں۔

ا۔2 ۲۔ 3 ۳۔4 ۴۔ **<u>5</u>**

45)۔ ۔۔۔۔کلاس آگ میں مختلف قسم کی خشک چیزیں مثلاً گھاس،خشک قسم کا بارود اور لکڑیاں شامل ہوتی ہیں۔

ا۔ <u>اے</u> ۲۔ بی ۳۔ سی ۴۔ ڈی

46)۔ ۔۔۔۔۔کلاس آگ میں تمام قسم کے تیل کی آگ شامل ہوتی ہیں۔

ا۔ اے ۲۔ <u>بی</u> ۳۔ سی ۴۔ ڈی

47)۔ ۔۔۔۔۔کلاس آگ میں تمام قسم کی کیمیاوی اجزاء کی آگ شامل ہوتی ہیں۔

ا۔ اے ۲۔ بی ۳۔ سی ۴۔ <u>ڈی</u>

48)۔ ۔۔۔۔۔کلاس آگ میں بجلی کی تاروں میں لگنے والی آگ شامل ہوتی ہیں۔

ا۔ اے ۲۔ بی ۳۔ <u>سی</u> ۴۔ ڈی

49)۔ ۔۔۔۔۔کلاس آگ میں جلنے والی گیسوں کی آگ شامل ہوتی ہیں۔

ا۔ اے ۲۔ بی ۳۔ سی ۴۔ <u>ای</u>

50)۔ آگ بجھانے کے۔۔۔۔طریقے ہیں۔

ا۔2 ۲۔ 3 ۳۔4 ۴۔ **<u>5</u>**

51)۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کلاس آگ کو بجھانے کے لیے Soda ash fire extinguisher یا H2O استعمال کیا جاتا ہے۔

ا۔ <u>اے</u> ۲۔ بی ۳۔ سی ۴۔ ڈی

Library of Peshawar

52)۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کلاس آگ کو بجھانے کے لیے H2O یعنی پانی ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔

ا۔ اے ۲۔ بی ۳۔ سی ۴۔ ڈی

53)۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کلاس آگ کو بجھانے کے لیے Foam fire extinguisher یا ریت یا مٹی استعمال کرنی چاہیئے۔ کیونکہ تیل پانی سے ہلکا ہوتا ہے اور پانی کے اوپر آ کر بھی بدستور جلتا رہتا ہے۔

ا۔ اے ۲۔ بی ۳۔ سی ۴۔ ڈی

54)۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کلاس آگ کو بجھانے کے لیے (Co2) carbon dioxide fire extinguisher یا Dry powder fire extinguisher استعمال کیا جاتا ہے۔

ا۔ اے ۲۔ بی ۳۔ سی ۴۔ ڈی

55)۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کلاس آگ کو بجھانے کے لیے مٹی یا ریت کا استعمال کیا جاتا ہے۔

ا۔ اے ۲۔ بی ۳۔ سی ۴۔ ڈی

56)۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کلاس آگ کو بجھانے کے لیے سب سے پہلے گیس کی سپلائی لائن بند کرنی چاہیئے۔

ا۔ اے ۲۔ بی ۳۔ سی ۴۔ ای

57)۔DFC یعنی Detective foot constable میں Detective کے معنی۔۔۔۔ کے ہیں۔

ا۔ مدد محرر ۲۔ بیٹ کانسٹیبل ۳۔ سراغ رساں ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

58)۔ 9-22 کے تحت خواندہ کانسٹیبلان کو بطور۔۔۔۔۔ تھانہ جات و چوکیات میں تعینات کیا جاتا ہے۔

ا۔ پیروکار ۲۔ بیٹ کانسٹیبل ۳۔ سراغ رساں ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

59)۔DFC کی تعیناتی۔۔۔۔۔۔ یا ایس ایچ او کی ہدایت پر عمل میں لائی جاتی ہے۔

ا۔ ڈی ایس پی ۲۔ انسپکٹر ۳۔ ڈی پی او ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

60)۔۔۔۔۔۔۔کو اپنی بیٹ سے پوری طرح واقف ہونا چاہیئے۔

ا۔ مدد محرر ۲۔ بیٹ کانسٹیبل ۳۔ **DFC** ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

Library of Peshawar

61)۔ ۔۔۔کو اپنی بیٹ کے بدمعاشان کی جائیداد منقولہ اور غیر منقولہ کا علم ہونا چاہیئے۔

ا۔ مدمحرر ۲۔ بیٹ کانسٹیبل ۳۔ **DFC** ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

62)۔ ۔۔۔کو اہم شخصیات اور امدادیان پولیس کا علم ہونا چاہیئے۔

ا۔ مدمحرر ۲۔ بیٹ کانسٹیبل ۳۔ **DFC** ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

63)۔ DFC کے۔۔۔۔۔۔فرائض ہوتے ہیں۔

ا۔2 ۲۔ 3 ۳۔4 ۴۔ **14**

64)۔ ہر ایک بیٹ میں۔۔۔۔۔یا زیادہ کانسٹیبلان گشت کرتے ہیں۔

ا۔2 ۲۔ 3 ۳۔4 ۴۔ **1**

65)۔ بیٹ کانسٹیبل کے۔۔۔۔۔۔فرائض ہوتے ہیں۔

ا۔2 ۲۔ 3 ۳۔4 ۴۔ **21**

66)۔ حادثہ کی صورت میں بیٹ کانسٹیبل کے۔۔۔۔۔۔فرائض ہوتے ہیں۔

ا۔2 ۲۔ 3 ۳۔4 ۴۔ **11**

Library of Peshawar

پرچہ اے ون (A-1) سال 2016

رول نمبر__________ نام__________

ولدیت__________ بیلٹ نمبر__________

کل وقت: 75 منٹ — کل نمبر: 360

---

1) ایک SHO علاقہ دوسرے علاقے میں تلاشی لینے کے لیے اس علاقے کے SHO کو درخواست کرے گا CRPC کے دفعہ ۔۔۔۔۔۔ کے تحت

A) 165 B) **166** C) 168 D) 169

2) دفعہ ۔۔۔۔۔ CRPC میں ایسا مال جو دفعہ 51 میں لیا گیا ہو ضبط کیا جائے گا کا طریقہ کار بیان کیا گیا ہے

A) 411 B) 406 C) **523** D) 550

3) انسان کے مرنے کے بعد اس کا دماغ ۔۔۔۔ دیر تک کام کرتا ہے۔

A) 30 منٹ تا 1 گھنٹہ B) 2 سے 4 گھنٹے C) 1 سے 2 گھنٹے D) 1 گھنٹہ تک

4) جو شخص دھوکہ دینے کی نیت ایسے کپڑے پہنے یا کوئی ایسی علامت اپنے پاس رکھے جو سرکاری ملازم استعمال کرتے ہیں تو اسے ۔۔۔۔۔ سزا دی جائے گی۔

a) تین ماہ تک قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں B) 6 ماہ قید اور جرمانہ

C) ایک ماہ تک قید محض D) ایک سال قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں

5) سارک کا مستقل سیکرٹریٹ ۔۔۔ جگہ واقع ہے

A) اسلام آباد B) نئی دہلی C) کٹھمنڈو D) ڈھاکہ

6) پولیس آرڈر 2002 کے آرٹیکل 4 میں ۔۔۔ احکامات درج ہیں

A) پولیس کے فرائض B) پولیس کا عوام کے ساتھ طرز عمل

C) پولیس کا نظم و ضبط D) پولیس کا طریقہ کار

Library of Peshawar

7) نوٹس بنام نمبرداران کا ذکر۔۔۔باب فقرہ میں درج کیا گیا ہے۔

A) باب23 فقرہ6 B) باب23 فقرہ4 C) باب23 فقرہ3 D) باب23 فقرہ5

8) بیان نزع کے بارے میں احکامات کس باب میں درج ہے۔

A) 25-21 B) 25-20 C) 25-22 D) 25-23

9) ہر سال ہلال احمر کا دن کس تاریخ کو منایا جاتا ہے۔

A) 25اپریل B) 21جنوری C) 9مئی D) 22مئی

10) باب8 فقرہ6 کس بارے میں احکامات درج ہیں۔

A) قیود دوبارہ رخصت اتفاقیہ B) ہتھکڑیوں کا استعمال C) قیود دور رخصت کلاں D) کوئی نہیں

11) کارسرکار کی انجام دہی میں سرکاری ملازم کی مزاحمت کرنے میں احکامات ت پ کس دفعہ میں درج ہیں۔

A) 186 B) 187 C) 188 D) 189

12) تحصیل کے خزانوں گارد میں پولیس کی کتنی نفری ہونی چاہیے۔

A) ایک ہیڈ کانسٹیبل اور چار کانسٹیبل B) دو ہیڈ کانسٹیبل

C) ایک ہیڈ کانسٹیبل اور تین کانسٹیبل D) چھ کانسٹیبل

13) محرر تھانہ کس کے زیر نگرانی سرکاری امور سرانجام دیتا ہے۔

A) SHO B) SI C) DSP D) Inspector

14) محفوظ حراست سے متعلق احتیاط کی بابت ہدایات پولیس کے باب فقرہ۔۔۔۔میں بیان ہیں

A) 18-38 B) 18-3 C) 18-37 D) 18-33

15) دفعہ۔۔۔ض ف میں مفرور شخص کی جائیداد کی قرقی کا اختیار مجاز عدالت کو حاصل ہوتا ہے

A) 87 B) 90 C) 88 D) 86

16) گاردات واسکورٹ کی مکمل کاروائی پولیس رول۔۔۔۔۔میں بیان کی گئی ہے

A) باب 18 B) 2 C) 4 D) 6

Library of Peshawar

17) محرر تھانہ کس کی زیرِ نگرانی اسلحہ کی حراست اور خبر گیری کا براہ راست ذمہ دار ہوگا

A) SI B) DSP C) SHO D) DPO

18) سمن اور وارنٹ پر حسب ضابطہ تعمیل کر کے مقرر تاریخ سے پہلے عدالت کو پہنچانا کس کے فرائض میں شامل ہے

A) DFC B) SHO تھانہ C) بیلف D) محرر تھانہ

19) وہ اشخاص جو بند مقام کے مہتمم ہوں دفعہ۔۔۔۔کے تحت پابند ہوں گے کہ پولیس افسر کو تلاشی لینے دیں۔

A) ض ف 100 B) 101 C) 102 D) 103

20) کونسی ہجری میں حضورؐ نے حج کی امامت کے لیے حضرت ابوبکر صدیق کو بھیجا تھا

A) 7 B) 8 C) 9 D) 11

21) جو شخص زیر دفعہ 103 ض ف میں حاضر ہونے اور گواہ بننے سے معقول وجہ کے بغیر انکار یا غفلت کرے تو وہ ت پ۔۔۔۔۔جرم کا مرتکب ہوگا۔

A) PPC 188 B) PPC 189 C) PPC 187 D) PPC 160

22) نگرانی رجسٹر میں جب کسی شخص کا اندراج کیا جاتا ہے تو خفیہ نوٹس کے ذریعے گاؤں کے نمبردار کو مطلع کیا جاتا ہے پولیس رولز کے۔۔۔۔میں بیان ہوا ہے۔

A) 6-23 B) 7-23 C) 8-23 D) 9-23

23۔ اسلام کی پہلی شہید خاتون کا نام ہیں۔

A) حضرت ثمیہؓ B) حضرت حفصہؓ C) حضرت ماریہؓ D) ان میں سے کوئی نہیں

24۔ امتناع منشیات کے کس آرٹیکل میں مستوجب شراب نوشی کا ذکر کیا گیا ہے۔

A) 7 B) 8 C) 9 D) 10

25۔ آبادی کے لحاظ سے پاکستان دنیا کے ممالک میں۔۔۔۔نمبر پر ہے۔

A) 7 B) 6 C) 9 D) 10

Library of Peshawar

26۔تھانہ کا رجسٹر نمبر ایک کونسا ہے۔

A) FIR B) روزنامچہ C) خط وکتابت D) ان میں سے کوئی نہیں

27۔سلوٹ سے متعلق احکامات۔۔۔۔۔قاعدے میں ہیں۔

A) 6-23 B) 7-23 C) 8-23 D) 2-14

28۔ض ف کے کس دفعہ کے تحت تلاشی گواہان کی موجودگی میں لینی چاہیے۔

A) 186 B) 187 C) 188 D) 103

29۔اگر کوئی شخص کسی معقول وجہ کے بغیر تلاشی سے انکار کرے تو۔۔۔۔ت پ کے تحت جرم کا مرتکب ہوگا۔

A) 186 B) 187 C) 188 D) 103

30۔cnsa(3) میں۔۔۔۔۔کا ذکر ہے۔

A) مائع کی تیاری میں فیصد کا بیان B) تعریفات

C) نشہ آور ادویات کی برآمدات D) ان میں سے کوئی نہیں۔

31۔زرعی پیداوار کی زکوۃ کو۔۔۔۔۔کہتے ہیں۔

A) عشر B) صدقہ C) خیرات D) شجر

32۔مجمع خلاف قانون کی تعریف۔۔۔۔۔۔۔دفعہ میں بیان کی گئی ہے۔

A) 186 B) 187 C) 188 D) 141

33۔لفظ قانون۔۔۔۔۔زبان کا لفظ ہے۔

A) اردو B) فارسی C) عربی D) پشتو

34۔نشہ آور ادویات کی نقل وحرکت کی ممانعت دفعہ cnsa۔۔۔۔۔۔میں بیان ہوئی ہے۔

A) 9 B) 8 C) 7 D) 1

Library of Peshawar

35) تبادلہ جات کی ترمیم کے لیے جائز عرض و معروض مناسب طریقے سے اور قاعدہ۔۔۔۔۔طریقہ کے مطابق پیش کی جا سکتی ہے

A) 14-3 B) 14-4 C) 14-5 D) 14-6

36) دفعہ CNSA10 کی خلاف ورزی کی سزا دفعہ۔۔۔۔۔میں بیان ہوئی ہے

A) CNSA10 B) CNSA 9 C) CNSA 8 D) CNSA 11

37) دفعہ 73 ض ف میں کیا درج ہے

A) مقامی حدود سے باہر ثمن کی تعمیل B) ثمن کی تعمیل کس طرح ہوگی

C) طریقہ کار جبکہ شخص تعمیل کنندہ حاضر نہ ہو D) کوئی نہیں

38) اٹلی کے سائنسدان سرکونی نے ریڈیو کس سن میں ایجاد کیا۔

A) 1902 B) 1901 C) 1903 D) 1905

39) امتناع منشیات آرڈر کے کس آرٹیکل میں بالغ کی تعریف کی گئی ہے۔

A) 2 B) 3 C) 4 D) 5

40) سرکاری ملازم کی تعریف ت پ کے۔۔۔۔دفعہ میں کی گئی ہے۔

A) 2 B) 19 C) 21 D) 34

41) مجمع خلاف قانون کم از کم۔۔۔۔اشخاص پر مشتمل ہوتا ہے

A) پانچ B) دو C) تین D) چار

42) کس سورۃ کو عروس القرآن کہا جاتا ہے

A) سورۃ فاتحہ B) سورۃ رحمٰن C) سورۃ یٰسین D) سورۃ ناز

43) اگر کوئی شخص سرکاری ملازم کے کسی خاص طبقے سے تعلق نہ رکھتے ہوئی اس نیت سے ایسے کپڑے پہنے یا نشان لگائے کہ لوگوں کو دھوکہ ہو تو وہ شخص ت پ کے۔۔۔۔دفعہ کا مرتکب ہوگا۔

A) 170 B) 171 C) 172 D) 173

Library of Peshawar

44) موسمی حالات اور نوعیت ڈیوٹی کو مدنظر رکھتے ہوئے کس عہدے کا افسر اس بات کا فیصلہ کرے گا کہ ڈیوٹی پر کس قسم کی وردی پہنی جائے گی

A) DSP B) SP C) DIG D) IG

45) شعبہ تفتیش کے سربراہ کا تقرر پولیس آرڈر 2002 کے آرٹیکل ۔۔۔۔۔ میں بیان کیا گیا ہے

A) 21 B) 19 C) 18 D) 12

46) پاکستان کے دوسرے گورنر جنرل کون تھے۔

A) غلام محمد B) سکندر مرزا C) چوہدری محمد علی D) خواجہ ناظم الدین

47) بلوہ کی تعریف ت پ کے ۔۔۔ دفعہ میں کی گئی ہے

A) 142 B) 143 C) 146 D) 148

48) ان میں سے کونسا ملک D8 تنظیم کا ممبر نہیں۔

A) نائیجیریا B) بھارت C) ترکی D) انڈونیشیا

49) ت پ کے کس دفعہ میں ہنگامہ کی تعریف کی گئی ہے۔

A) 142 B) 143 C) 146 D) 59

50) قرآن مجید میں کتنے غزوات کا ذکر کیا گیا ہے

A) 12 B) 26 C) 13 D) 14

51) DPO سے ضلعی پولیس کا کوئی ایسا سربراہ مراد ہے جو ۔۔۔۔ سے کم درجے کا نہ ہو۔

A) ASP B) DSP C) SSP D) SP

52) پولیس افسران کو کن رولز کے تحت بائیسیکل دی جاتی ہے۔

A) 5-4 B) 5-10 C) 5-3 D) 5-22

53) جو شخص بالغ مسلمان ہوتے ہوئے مستوجب شراب نوشی ہوا سے ۔۔۔۔ کوڑوں کی سزا دی جائے گی۔

A) 90 B) 80 C) 45 D) 99

Library of Peshawar

54) دنیا میں سب سے بڑا کرومائیٹ کا ذخیرہ کس ملک میں ہے۔

A) پاکستان B) بھارت C) امریکہ D) عراق

55) اردلی روم کے بارے میں احکامات کہاں درج ہیں۔

A) 14-6 B) 14-10 C) 14-5 D) 14-30

56) رخصت اتفاقیہ کی منظوری کا ذکر کس باب فقرہ میں درج ہے

A) 8-5 B) 8-10 C) 8-9 D) 8-11

57) ماتحتان ادنیٰ کی پرسنل فائل ۔۔۔۔رول کی مطابق صدر مقام میں رکھی جاتی ہے

A) 12-38 B) 12-37 C) 12-40 D) 12-39

58) آوارہ گردوں اور مشتبہ اشخاص سے ضمانت نیک چلنی ض ف کے ۔۔۔دفعہ کے تحت لی جاتی ہے۔

A) 107 B) 155 C) 109 D) 106

59) کسی بھی ضلع کے جنرل پولیس ایریا کے لئے سٹی پولیس افسر کی تعیناتی کون کرتا ہے

A) کیپیٹل سٹی پولیس افسر B) صوبائی حکومت C) صوبائی اسمبلی D) ڈسٹرکٹ ناظم

60) غیر مسلم غیر پاکستانی اگر کسی جائے عامہ میں شراب نوشی کا مرتکب ہوا سے امتناع منشیات کے کس آرٹیکل کے تحت سزا دی جاتی ہے

A) 8 B) 10 C) 11 D) 18

61) سینیٹ کے ممبران کی کل تعداد کتنی ہے۔

A) 100 B) 104 C) 87 D) 124

62) اگر کوئی شخص اپنا لائسنس دان اسلحہ کسی دوسرے شخص کو دے تو اسے اسلحے آرڈیننس کے دفعہ۔۔۔کے تحت سزا دی جائے گی۔

A) 13 B) 14 C) 15 D) 16

63) بلا وارنٹ گرفتاری کا اختیار ض ف کے دفعہ ۔۔۔۔میں درج ہے۔

A) 54 B) 57 C) 58 D) 60

Library of Peshawar

64) ض ف دفعہ 68 میں کس چیز کا نمونہ بیان ہوا ہے۔

A) وارنٹ B) روزنامچہ C) ثمن D) FIR

65) اسلامی ممالک کی تنظیم OIC میں کتنی زبانوں کو سرکاری زبانوں کا درجہ حاصل ہے۔

A) تین B) ایک C) دو D) چار

66) گواہوں کی اہلیت اور تعداد کے متعلق احکامات قانون شہادت کے کس آرٹیکل میں درج ہے۔

A) 3 B) 7 C) 17 D) 18

67) آوارہ گردوں کی گرفتاری پولیس اہلکاران دفعہ۔۔۔۔۔کے تحت عمل میں آتے ہیں۔

A) 55 B) 56 C) 67 D) 59

68) اگر کوئی شخص بغیر لائسنس اسلحہ ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے کا مرتکب ہو تو اسلحہ آرڈیننس کے ۔۔۔۔کے تحت سزا دی جاسکتی ہے۔

A) 13 B) 15 C) 14 D) 16

69) ض ف دفعہ 46 میں کس بارے میں احکامات درج ہیں۔

A) گرفتاری B) وارنٹ C) ثمن D) مزاحمت

70) جب کسی شخص کے پاس جائز عزر کے بغیر آلہ نقب زنی موجود ہو تو اسے ض ف کے تحت بلا وارنٹ گرفتار کر سکتے ہیں۔

A) 54 B) 53 C) 55 D) 56

71) کراچی کب تک پاکستان کا دارالخلافہ رہا۔

A) 1958 B) 1960 C) 1962 D) 1964

72) پاکستان نے گوادر کی بندرگاہ کس ملک سے خریدی تھی۔

A) اومان B) بحرین C) ابوظہبی D) ایران

Library of Peshawar

73) ض ف کے دفعہ۔۔۔۔۔کے تحت پولیس افسر کو حق حاصل ہے کہ کسی بھی شخص کی تلاشی لے اور سوائے پہنے ہوئے کپڑوں کے تمام اشیاء جو اس کے بدن پر پائے جائیں محفوظ حراست رکھے

A) 51 B) 56 C) 53 D) 54

74) پولیس رول۔۔۔۔۔کے مطابق پولیس اہلکاران جن کا عہدہ ہیڈ کانسٹیبل سے کم نہ ہو سلام کے حقدار ہونگے۔

A) 14-1 B) 14-2 C) 14-18 D) کوئی نہیں

75) اگر اشتہاری شخص مقررہ عرصہ کے اندر حاضر نہ ہو تو قرق شدہ جائیداد کس کے تصرف میں آجائے گی۔

A) DCO B) DPO C) صوبائی حکومت D) وفاقی گورنمنٹ

76) افواج پاکستان کا کوئی بھی افسر جو کسی پولیس اہلکار عہدہ میں بڑا ہو تو اس پولیس اہلکار پر لازم ہے کہ اس فوجی افسر کو سلوٹ کرے پولیس کے رولز ۔۔۔۔۔میں بیان ہوا ہے۔

A) 14-1 B) 14-2 C) 14-18 D) کوئی نہیں

77) صحرائے گوبی کس ملک میں واقع ہے۔

A) چین B) افریقہ c) منگولیا D) گھانا

78) کسی شخص کا اپنی جائز گرفتاری میں تعرض یا مزاحمت کرنا PPC کے دفعہ ۔۔۔۔۔میں درج ہے۔

A) 224 B) 223 C) 225 D) 325

79) نشہ آور شہ کو اپنی ملکیت یا تحویل میں رکھنے والا شخص امتناع منشیات کے آرڈر کے کس آرٹیکل کے تحت جرم کا مرتکب ہوتا ہے۔

A) 4 B) 5 C) 7 D) 8

80) ہنگامہ کی سزا ت پ کے کس دفعہ میں مقرر کی گئی ہے۔

A) 157 B) 158 C) 159 D) 160

81) خوش الحانی کے لیے کونسے پیغمبر مشہور ہیں جن کی تعریف اللہ نے قرآن مجید میں بھی کی ہے۔

A) حضرت ہارون B) حضرت موسیٰ C) حضرت داوٗد D) حضرت دانیال

Library of Peshawar

82) پولیس آرڈر 2002 کے کس آرٹیکل کے تحت ڈسٹرکٹ پولیس افسر کی تعیناتی کی جاتی ہے۔

A) 13 B) 14 C) <u>15</u> D) 16

83) مہتمم تھانہ کب کسی دیگر افسر کو وارنٹ گرفتاری کرنے کی درخواست کرسکتا ہے۔

A) <u>دفعہ 166</u> B) 167 C) 188 D) 167

84) خیبر پختونخواہ پر مشتمل علاقوں کو صوبے کا درجہ کب دیا گیا۔

A) 1901 B) <u>1968</u> C) 1914 D) 1946

85) جب پولیس افسر کو کوئی مال مسروقہ یا مشتبہ السرقہ چیز مل جائے تو ض ف کے کس دفعہ کے تحت وہ افسر اسے اپنے قبضہ میں لے سکتا ہے۔

A) 523 B) <u>550</u> C) 166 D) 183

86) اگر کوئی پولیس افسر مال مسروقہ اپنے قبضہ میں لے تو ض ف کے دفعہ۔۔۔۔۔ کے تحت کاروائی عمل میں لائی جائے گی۔

A) <u>523</u> B) 549 C) 166 D) 183

87) پاکستان کے قومی ترانے کے خالق کون تھے۔

A) علامہ محمد اقبال B) <u>حفیظ جالندھری</u> C) الطاف حسین D) مبارک خان

88) دفعہ۔۔۔۔۔ض ف کے تحت جب کسی کمرے کی اشیاء قبضہ میں لے لی جائیں تو اس کی فہرست مرتب کی جائے گی۔

A) 102 B) <u>103 (2)</u> C) 101 D) 104

89) گرفتاری کیسے کی جائے گی ض ف کی دفعہ۔۔۔ میں درج ہے۔

A) 42 B) 43 C) <u>46</u> D) 47

90) فرائض منصبی میں غفلت وغیرہ کے لیے سزا پولیس ایکٹ کے دفعہ۔۔۔۔۔ میں درج ہے۔

A) 23 B) 24 C) 25 D) <u>29</u>

Library of Peshawar

پرچہ اے ون (A-1) سال 2017

رول نمبر ________________ نام ________________

ولدیت ________________ بیلٹ نمبر ________________

کل وقت: 75 منٹ　　　　　　　　کل نمبر: 360

1۔ اگر کسی پولیس افسر کسی مقام میں داخل ہونا ناممکن ہو تو وہ مجاز ہوگا کہ دفعہ۔۔۔ض ف کار بند ہو جائے۔

A) 47　B) 48　C) 54　D) 102

2۔ کمان و تقدم مابین پولیس افسران قاعدہ۔۔۔۔میں بیان کیا گیا ہے۔

A) باب 14 فقرہ 1　B) باب 14 فقرہ 2　C) باب 14 فقرہ 3　D) باب 14 فقرہ 4

3۔ احادیث کی کتاب "الموطہ" --------نے لکھی۔

A) امام شافعی　B) امام مالک　C) امام احمد بن حنبل　D) امام ابوحنیفہ

4۔ اگر کوئی پولیس افسر دفعہ 523ض ف کے تحت قبضہ کردہ مال مسروقہ کی اطلاع علاقہ مجسٹریٹ کو نہ دے تو PPC کی دفعہ ------- کے تحت سزا کا مستوجب ہو۔　A) 203　B) 216　C) 217　D) 218

5۔ قتل عمد کی تعریف دفعہ ----- PPC میں کی گئی ہے۔

A) 302　B) 300　C) 315　D) 324

6۔ بلحاظ رقبہ دنیا کا سب سے بڑا براعظم --------ہے۔

A) یورپ　B) ایشیاء　C) امریکا　D) آسٹریلیا

7۔ مقامی حدود سے باہر سمن کی تعمیل ض ف کی دفعہ۔۔۔کے تحت کی جائے گی۔

A) 71　B) 72　C) 73　D) 74

8۔ پولیس آرڈر کے آرٹیکل۔۔۔۔کے تحت پولیس لاوارث جائیداد کی فہرست بنائے گی۔

A) 134　B) 135　C) 136　D) 137

10۔ ------ملک نے سب پہلے تھری جی متعارف کروائی۔

A) چین　B) جرمنی　C) جاپان　D) تھائی وان

Library of Peshawar

11۔ حدیث پر پہلی کتاب۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔ A) صحیفہ صادقہ
B) صحیفہ عبداللہ بن مسعود C) صحیفہ علیؓ D) صحیفہ ابوہریرہ

12۔ دفعہ 306 ت پ میں۔۔۔۔۔۔۔۔درج ہے۔ A) ایسے قتل عمد کا ثبوت جو مستوجب قصاص وغیرہ ہو
B) اکراہ تام یا اکراہ ناقص کے تحت سرزد قتل C) قتل عمد جو مستوجب حد نہ ہو D) وہ صورتیں جنمیں قصاص نافذ نہیں

13۔ تبادلہ جات کی ترمیم کے لیے جائز عرض و معروض مناسب طریقے سے اور قاعدہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں مقررہ طریقہ میں کی جا سکتی ہیں۔ A) باب 14 فقرہ 3 B) باب 14 فقرہ 4 C) باب 14 فقرہ 5 D) باب 14 فقرہ 6

14۔ امتناع منشیات کے۔۔۔۔۔آرٹیکل میں مستوجب شراب نوشی کا ذکر کیا گیا ہے۔
A) 4 B) 6 C) 9 D) 8

15۔ ایک جائز وارنٹ کے۔۔۔۔۔۔لوازمات ہوتے ہیں۔
A) 4 B) 5 C) 6 D) 7

16۔ پولیس رولز کے۔۔۔۔باب فقرہ کے تحت جب کسی پولیس افسر کی کسی عورت کی تفتیش کرنا مقصود ہو تو لیڈیز پولیس کی موجودگی میں تلاشی لی جائے گی۔ A) باب 26 فقرہ 28
B) باب 22 فقرہ 18 C) باب 22 فقرہ 18 الف D) باب 22 فقرہ 24

17۔ ہمارے جسم میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔لیٹر خون ہوتا ہے۔ A) چار سے پانچ لیٹر
B) چار سے چھ لیٹر C) چار سے سات لیٹر D) چار سے آٹھ لیٹر

18۔ سمن کی۔۔۔۔۔کاپیاں ہوتی ہیں۔
A) 2 B) 3 C) 4 D) 5

19۔ اگر کسی پولیس افسر کسی مقام میں داخل ہونا ناممکن ہو تو وہ مجاز ہوگا کہ دفعہ۔۔ض ف کاربند ہو جائے۔
A) 47 B) 48 C) 54 D) 102

20۔ امر باعث تکلیف رفع کرنے کے لیے مشروط حکم دفعہ۔۔۔۔۔۔ض ف میں مفصل تحریر ہے۔
A) 132 B) 114 C) 145 D) 133

Library of Peshawar

21۔ جو شخص جھوٹ موٹ سے اپنے آپ کو سرکاری ملازم بنا کر کوئی فعل کرے تو ایسے شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی ایک قسم کی ۔۔۔۔۔۔ میعاد کی سزائے قید دی جا سکتی ہے۔

A) چھ ماہ (B نو ماہ (C ایک برس (D دو برس

22۔ جب ایک پولیس افسر مال مسروقہ اپنے قبضہ میں لے لے تو ض ف کے ۔۔۔ دفعہ کے تحت کاروائی عمل میں لائی جائے گی۔

A) 550 (B 525 (C 523 (D 522

23۔ جب دو یا دو سے زیادہ اشخاص کے کسی مقام عام میں لڑنے سے امن عامہ میں خلل پیدا ہو تو اس جرم کو ت پ میں دی گئی تعریف کے مطابق ۔۔۔۔۔۔ کہا جا سکتا ہے۔

A) بلوہ (B ہنگامہ (C مجمع خلاف قانون (D جھگڑا

24۔ پاکستان نے گوادر کی بندرگاہ ۔۔۔۔۔ ملک سے خریدی تھی۔

A) بحرین (B اومان (C مسقط (D ابوظہبی

25۔ بلوہ کی صحیح تعریف کی نشاندہی کریں۔

A) جب کوئی مجمع خلاف قانون یا اس کا ممبر اس مجمع کی غرض مشترک کے حصول کے لیے طاقت یا تشدد کا استعمال کرے۔

B) پانچ یا پانچ سے زیادہ اشخاص کا مجمع جو خلاف قانون فعل کا مرتکب ہو

C) تین یا تین سے زیادہ اشخاص کا مجمع جو کھلے عام طاقت یا تشدد کا استعمال کرے

D) دو یا دو سے زیادہ اشخاص کا کسی مقام عام میں لڑنا جس سے امن عامہ میں خلل پڑے

26۔ تعزیرات پاکستان کی ۔۔۔۔۔ دفعہ میں مجمع خلاف قانون کی تعریف کی گئی ہے۔

A) 146 (B 145 (C 142 (D 141

27۔ مقدمے کی تفتیش کے دوران مقدمے سے متعلق کوئی شے اگر تھانے کی حدود میں موجود نہ ہو تو پولیس افسر ض ف کے ۔۔۔ دفعہ کے تحت اس جگہ کی تلاشی لے گا۔

A) 163 (B 164 (C 165 (D 166

28۔ پولیس افسر آوارا گردوں اور عادتاً سرقہ بالجبر کرنے والوں کو ۔۔۔ دفعہ ض ف کے تحت گرفتار کر سکتا ہے۔

A) 50 (B 53 (C 54 (D 55

Library of Peshawar

29۔ بلاوارنٹ گرفتاری کے اختیارات ض ف کے دفعہ۔۔۔۔میں درج ہیں۔

A) 52 B) 53 C) 54 D) 55

30۔شعبہ تفتیش کے سربراہ کا تقرر پولیس آرڈر کے آرٹیکل۔۔۔۔۔۔میں بیان کیا گیا ہے۔

A) 21 B) 19 C) 18 D) 23

31۔اردو کے پہلے شاعر کا نام۔۔۔تھا۔ A) امیر خسرو

B) میر تقی میر C) مرزا غالب D) علامہ اقبال

32۔مقام عام میں قمار بازی کرنے کی سزا۔۔۔۔۔ہے۔ A) تین سال قید 5000 روپے جرمانہ یا دونوں

B) دو سال قید 3000 روپے جرمانہ یا دونوں C) پانچ سال قید D) پانچ سال قید اور جرمانہ

33۔الف کسی حراست سے بھاگے ہوئے مجرم کو چائے پلاتا ہے کیا چائے پلانا جرم ہے یا نہیں؟ اگر ہے تو تعزیرات پاکستان کے دفعہ۔۔۔کے تحت قابل سزا ہے۔

A) 216 B) 217 C) 216-A D) 218

34۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ملک کو نبیوں کی سرزمین کہتے ہیں۔ A) سعودی عرب

B) عراق C) شام D) فلسطین

35۔پولیس افسران کو۔۔۔رولز کے تحت سرکاری بائیسکل دی جاتی ہے۔

A) باب 5 فقرہ 4 B) باب 5 فقرہ 10 C) باب 5 فقرہ 11 D) باب 5 فقرہ 12

36۔ دوسرے شخص کی گرفتاری میں تعرض یا مزاحمت تعزیرات پاکستان کے دفعہ۔۔۔میں بیان کیا گیا ہے۔

A) 223 B) 224 C) 225 D) 226

37۔ 6 اگست 1945 کو جاپان کے۔۔۔۔۔شہر پر ایٹم بم گرایا گیا تھا۔(9 اگست کو ناگاساکی پر)

A) ناگاساکی B) ٹوکیو C) ہیروشیما D) نریٹا

38۔ دفعہ 224 ت پ میں۔۔۔۔۔درج ہے۔ A) کسی شخص کا اپنی جائز گرفتاری میں تعرض یا مزاحمت کرنا

B) اقدام قتل کی سزا C) اقدام قتل کی تعریف D) کسی دوسرے شخص کی جائز گرفتاری میں تعرض یا مزاحمت کرنا

Library of Peshawar

39۔ دفعہ۔۔۔ض ف کے تحت جب کسی گھر سے اشیاء قبضے میں لی جائیں تو اسکی ایک فہرست مرتب کی جائے گی۔

A) 102 B) 103-1 C) 103-2 D) 103-3

40۔ کسی پولیس افسر کی حفاظت زیر دفعہ 353 ت پ نہیں کی جائے گی جب اس نے منظور شدہ وردی نہ پہنی ہو۔ قواعد پولیس کے۔۔۔۔۔ باب فقرہ میں بیان ہوا ہے۔ A) باب 4 فقرہ 4

B) باب 4 فقرہ 4 جز 2 C) باب 4 فقرہ 4 جز 3 D) باب 4 فقرہ 3

41۔ ۔۔۔۔۔۔ سے وہ طریقہ تحقیق ہے جو عدالت نے کسی گواہ کے قابل العقل اعتبار ہونے کی نسبت اپنی تسلی کرنے کے لیے اختیار کیا ہو۔ A) فاتر العقل B) تزکیہ الشہود C) منشی D) حد

42۔ بلب کے موجد کا نام۔۔۔۔۔۔ ہے۔

A) گراہم بل B) نیوٹن C) ایڈیسن D) ڈالٹسن

43۔ سوالات اصلی (ابتدائی) جرح اور مکرر کا ذکر قانون شہادت کے آرٹیکل نمبر۔۔۔۔۔۔ میں بیان کیا گیا ہے۔

A) 60 B) 130 C) 134 D) 132

44۔ دفعہ 188 ت پ میں۔۔۔۔۔ درج ہے۔ A) سرکاری ملازم کی طرف سے باضابطہ حکم کی نافرمانی

B) اقدام قتل کی سزا C) اقدام قتل کی تعریف D) کسی دوسرے شخص کی جائز گرفتاری میں تعرض یا مزاحمت کرنا

45۔ دنیا کا گنجان آباد شہر۔۔۔۔۔۔ ہے۔

A) نیویارک B) شنگھائی C) سنگاپور D) ٹوکیو

46۔ گواہوں کی اہلیت اور تعداد کے متعلق احکامات قانون شہادت کے۔۔۔ آرٹیکل میں درج ہے۔

A) 3 B) 7 C) 17 D) 132

47۔ آوارہ گردوں (Vagabonds) کی گرفتاری پولیس اہلکاران دفعہ۔۔۔۔ کے تحت عمل میں لاتے ہیں۔

A) 50 B) 53 C) 54 D) 55

48۔ نگرانی رجسٹر میں جب کسی شخص کا اندراج کیا جاتا ہے تو خفیہ نوٹس کے ذریعے گاؤں کے نمبردار کو مطلع کیا جاتا ہے پولیس رولز کے باب۔۔۔۔ فقرہ۔۔۔۔۔ میں بیان ہوا ہے۔ A) باب 23 فقرہ 6

B) باب 23 فقرہ 7 C) باب 23 فقرہ 8 D) باب 23 فقرہ 2

Library of Peshawar

49۔حضرت محمد ﷺ کے اصحابؓ اور رشتہ داروں نے پہلی ہجرت۔۔۔۔۔۔۔طرف کی۔

A) مکہ B) حبشہ C) مدینہ D) بغداد

50۔تھانہ کا رجسٹر نمبر 1۔۔۔۔۔۔۔ہے۔

A) روزنامچہ B) FIR C) خط وکتابت D) فوجی بھگوڑا اگان

51۔پاکستان کا قومی کھیل۔۔۔۔۔۔۔ہے۔

A) ہاکی B) کرکٹ C) فٹ بال D) سکواش

52۔دنیا کا سب سے زیادہ آتش فشاں پہاڑوں والا ملک۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔

A) نیپال B) ملائشیا C) انڈونیشیا D) جاپان

53۔ ۔۔۔۔۔عدالت کا مقرر کردہ وہ مالی معاوضہ ہے جو مجرم کی طرف سے ضرر رسیدہ کو ایسا ضرر جو مستوجب ارش نہ پہنچانے کی پاداش میں ادا کیا جائے گا۔

A) دیت B) ارش C) ضمان D) قصاص

54۔اردلی روم کے متعلق احکامات۔۔۔۔۔۔۔میں درج ہیں۔

A) باب 14 فقرہ 3

B) باب 14 فقرہ 10 C) باب 14 فقرہ 11 D) باب 14 فقرہ 15

55۔ اسلم نے زبانی طور پر علی کو کہا کہ میں پولیس ہیڈ کنسٹیبل ہوں حتیٰ کہ اسلم پولیس میں نہیں ہے۔اسلم کا صرف زبانی اظہار تعزیرات پاکستان کے دفعہ۔۔۔۔۔۔۔کے تحت جرم بنتا ہے۔

A) 168 B) 170 C) 171 D) 172

56۔ پاکستان کے پہلے وزیراعظم کا نام۔۔۔۔۔۔تھا۔

۱) ناظم الدین ۲) ایوب خان ۳) لیاقت علی خان ۴) ان میں سے کوئی نہیں

57۔ پاکستان کے قومی جانور کا نام۔۔۔۔۔ہے۔

۱) بارہ سنگاہ ۲) مارخور ۳) ٹائیگر ۴) ان میں سے کوئی نہیں

58۔بیڈمنٹن کے کھیل کی ابتداء۔۔۔۔۔۔۔ملک سے ہوئی۔

A) انگلستان B) برلن C) ٹورنٹو D) یوکرائن

Library of Peshawar

59۔ بیان نزع کے متعلق احکامات ۔۔۔۔ باب فقرہ میں درج ہیں۔ A) باب 25 فقرہ 20

B) باب 25 فقرہ 21 C) باب 25 فقرہ 22 D) باب 25 فقرہ 23

60۔ اگر کوئی شخص معقول وجہ کے بغیر تلاشی دینے سے انکار کرے تو ت پ کے ۔۔۔ دفعہ کے تحت جرم کا مرتکب ہوگا۔

A) 184 B) 185 C) 186 D) 187

61۔ نوٹس بنام نمبرداران کا ذکر ۔۔۔ باب فقرہ میں کیا گیا ہے۔ A) باب 23 فقرہ 2

B) باب 23 فقرہ 3 C) باب 23 فقرہ 4 D) باب 23 فقرہ 6

62۔ جو شخص دفعہ 11 کے تحت جاری کردہ کسی حکم کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کوئی اسلحہ لے کر چلے یا اس کی نمائش کرے۔ تو اسے ۔۔۔۔۔۔۔ سزا دی جائے گی۔

A) 5 سال قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں B) 6 سال قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں

C) 7 سال قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں D) 8 سال قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں

63۔ سوئٹزرلینڈ ۔۔۔۔۔۔۔۔ براعظم میں واقع ہے۔

A) آسٹریلیا B) شمالی امریکہ C) یورپ D) جنوبی امریکہ

64۔ امتناع منشیات کا افسر ۔۔۔۔۔۔۔ آرٹیکل کے تحت تعینات کیا جاتا ہے۔

A) 8 B) 15 C) 17 D) 21

65۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔ سے ہر وہ شخص مراد ہے جو دفعہ 492 کے تحت مقرر ہوا ہو۔ A) پلیڈر

B) SHO C) مجسٹریٹ D) پبلک پراسیکیوٹر

66۔ اقوام متحدہ میں پاکستان کی رکنیت کے خلاف ۔۔۔ ملک نے ووٹ دیا تھا۔

A) امریکہ B) بھارت C) ایران D) افغانستان

67۔ پاکستان کا قومی پھول ۔۔۔۔۔۔ ہے۔

A) یاسمین B) گلاب C) نرگس D) ان میں سے کوئی نہیں

68۔ جو سوال گواہ پیش کرنے والا جرح کے بعد اپنے گواہ سے کرے وہ سوال ۔۔۔ کہلاتا ہے۔

A) اصلی B) جرح C) مکرر D) ان میں سے کوئی نہیں

Library of Peshawar

69۔ عوام کے ساتھ پولیس کا طرز عمل اور ذمہ داریاں پولیس آرڈر کے۔۔۔آرٹیکل میں بیان کی گئی ہیں۔

A) 1 B) 2 C) 3 D) 4

70۔ وزیراعظم میاں محمد نواز شریف نے لاہور، اسلام آباد موٹروے کا سنگ بنیاد۔۔۔۔۔۔کو رکھا۔

A) 11 جنوری 1992 B) 11 فروری 1992 C) 11 مارچ 1992 D) 11 اپریل 1992

71۔ دفعہ 73 ض ف میں۔۔۔۔۔۔درج ہے۔ A) مقامی حدود سے باہر سمن کی تعمیل

B) سمن کا نمونہ C) سمن کی تعمیل D) ان میں سے کوئی نہیں

72۔ ض ف کی دفعہ۔۔۔۔میں عورت کی تلاشی کا طریقہ کار بتایا گیا ہے۔

A) 50 B) 51 C) 52 D) 53

73۔ دنیا کا سب سے بڑا کرومائیٹ کا ذخیرہ۔۔۔۔۔۔۔۔ملک میں ہے۔

A) امریکہ B) بھارت C) سوڈان D) پاکستان

74۔ مال مسروقہ کی تعریف ت پ کے دفعہ۔۔۔۔۔میں کی گئی ہے۔

A) 409 B) 410 C) 411 D) 412

75۔ ہر وہ شخص جس کے پاس آلہ نقب زنی پایا جائے کو دفعہ۔۔۔۔کے تحت گرفتار کی جائے گا۔

A) 50 B) 51 C) 54 D) 53

76۔ افواج پاکستان کا کوئی بھی افسر جو کسی پولیس اہلکار سے رینک میں بڑا ہو تو اس پولیس اہلکار پر لازم ہوگا کہ وہ فوجی افسر کو سلوٹ کرے پولیس رولز۔۔۔۔۔۔۔۔میں بیان ہے۔ A) باب 14 فقرہ 1

B) باب 14 فقرہ 2 C) باب 14 فقرہ 3 D) باب 14 فقرہ 4

77۔ وہ اشخاص جو بند مقام کے مہتمم ہوں دفعہ۔۔۔۔۔کے تحت پابند ہوں گے کہ پولیس افسر کو تلاشی لینے دیں۔

A) 100 B) 101 C) 102 D) 103

78۔ صلاۃ الخسوف ۔۔۔۔۔ وقت پڑھی جاتی ہے۔

A) چاند گرہن B) سورج گرہن C) زلزلہ D) تیز بارش

79۔ جو شخص زیر دفعہ 103 ض ف میں حاضر ہونے اور گواہ بننے سے معقول وجہ کے بغیر انکار یا غفلت کرے تو وہ ت پ کی

Library of Peshawar

دفعہ ۔۔۔۔۔ کے تحت جرم کا مرتکب سمجھا جائے گا۔

A) 186 B) 187 C) 188 D) 189

80۔ (CNSA)3 میں ۔۔۔۔۔ بیان ہوا ہے۔

A) مائع کی تیاری میں فیصد کا شمار B) تعریفات C) نشہ آور ادویات کی برآمدات D) ان میں سے کوئی نہیں

81۔ فرائض منصبی میں غفلت وغیرہ کے لیے سزا پولیس ایکٹ کے ۔۔۔۔ دفعہ میں مقرر ہے۔

A) 23 B) 24 C) 28 D) 29

82۔ اسلحہ آرڈیننس کے دفعہ 7 میں ۔۔۔۔۔ درج ہے۔

A) مشتبہ حالات میں اسلحہ رکھنے والے کی گرفتاری B) مشتبہ حالات میں اسلحہ لے جانے والے کی گرفتاری

C) بلا لائسنس اسلحہ فروخت کرنیوالے کی گرفتاری D) اسلحہ کی نمائش کرنے والے کی گرفتاری

83۔ صلح حدیبیہ کے کاتب ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تھے۔

A) حضرت علیؓ B) حضرت عثمانؓ C) حضرت عمرؓ D) حضرت ابوبکرؓ

84۔ نشہ آور اشیاء وغیرہ بنانے کی ممانعت امتناع منشیات کے ۔۔۔۔۔ آرٹیکل میں ہے۔

A) 3 B) 4 C) 5 D) 6

85۔ کار سرکار میں مداخلت ۔۔۔۔۔ دفعہ ت پ ہے۔

A) 185 B) 186 C) 187 D) 188

86۔ ت پ کے دفعہ قتل شبہ عمد کی سزا ۔۔۔۔۔۔۔ مقرر ہے۔

A) 25 سال قید بطور تعزیر B) 20 سال قید بطور تعزیر C) عمر قید D) 25 سال قید بطور تعزیر اور دیت کا مستوجب ہوگا

88۔ سرکاری ملازم کی تعریف ۔۔۔۔۔ ت پ میں کی گئی ہے۔

A) 21 B) 34 C) 19 D) 2

89۔ بلوچستان کا دار الخلافہ ۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔

A) پشاور B) لاہور C) سندھ D) ان میں سے کوئی نہیں

90۔ مجمع خلاف قانون کم از کم ۔۔۔۔ اشخاص پر مشتمل ہوتا ہے۔

A) پانچ B) چار C) تین D) دو

Library of Peshawar

پرچہ اے ون (A-1) سال 2018

رول نمبر________________نام________________

ولدیت________________پیلٹ نمبر________________

کل وقت: 75 منٹ　　　　　　　　　　　　　　کل نمبر: 180

---

1) نشان حیدر پانے والے لانس نائیک "لال جان شہید" کا تعلق ۔۔۔۔شہر سے تھا۔

ا۔صوابی　۲۔ کوہاٹ　۳۔چترال　۴۔ گلگت بلتستان

2) LFO لیگل فریم ورک آرڈر کو۔۔۔۔۔نے جاری کیا تھا۔

ا۔جنرل راحیل شریف　۲۔ جنرل ایوب خان　۳۔پرویز مشرف　۴۔ جنرل یحییٰ خان

3) تعزیرات پاکستان کے۔۔۔۔۔دفعہ میں مجمع خلاف قانون کی تعریف کی گئی ہے۔

ا۔ **141**　۲۔ 142　۳۔ 143　۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

4) مقدمے کی تفتیش کے دوران اگر کوئی شے مقدمے کے متعلق تھانہ کی حدود میں موجود ہو تو افسر انچارج تھانہ ۔۔۔۔۔۔دفعہ کے تحت تلاشی لے سکتا ہے۔

ا۔ **165**　۲۔ 166　۳۔ 102　۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

5) پانچ وقت نماز۔۔۔۔۔۔میں فرض ہوئی۔

ا۔ مکہ　۲۔ مدینہ　۳۔ شام　۴۔ تبوک

6) ہتھکڑیوں کے استعمال کے متعلق قواعد باب ۔۔۔۔میں درج کیے گئے ہیں۔

ا۔ **18**　۲۔ 20　۳۔ 22　۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

7) محفوظ حراست کے حوالے سے۔۔۔۔ہدایات کتاب میں مذکور ہیں۔

ا۔ **6**　۲۔ 7　۳۔ 8　۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

Library of Peshawar

8) شعبہ تفتیش کے سربراہ کا تقرر پولیس آرڈر 2002 کے ۔۔۔ آرٹیکل کے تحت کیا جاتا ہے۔

ا۔ 21 ۲۔ 19 ۳۔ **18** ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

9) تعزیرات پاکستان کے ۔۔۔۔ دفعہ میں بلوہ کی تعریف کی گئی ہے۔

ا۔ **146** ۲۔ 142 ۳۔ 143 ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

10) روزہ کے لغوی معنی ۔۔۔۔ کے ہیں۔

ا۔ رکنا ۲۔ بھوک ۳۔ سیاحت ۴۔ زیارت

11) سمن کا نمونہ دفعہ ۔۔۔۔۔ میں دیا گیا ہے۔

ا۔ 21 ۲۔ 19 ۳۔ **68** ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

12) جائیداد کے متعلق قرقی کا حکم ۔۔۔۔ طریقوں سے عمل میں آئے گا۔

ا۔ **3** ۲۔ 4 ۳۔ 5 ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

13) ہنگامہ کی سزا تعزیرات پاکستان کے ۔۔۔ دفعہ میں مقرر کی گئی ہے۔

ا۔ 158 ۲۔ 159 ۳۔ **160** ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

14) وہ اشخاص جو بند مقام کے مہتمم ہوں ۔۔۔ دفعہ کے تحت پابند ہوں گے کہ پولیس افسر کو تلاشی لینے دیں۔

ا۔ **102** ۲۔ 103 ۳۔ 47 ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

15) ماؤنٹ ایورسٹ سر کرنے والی پہلی پاکستانی خاتون کا نام ۔۔۔۔۔ ہے۔

ا۔ عطیہ بیگ ۲۔ ثمینہ بیگ ۳۔ شمائلہ بیگ ۴۔ عظمیٰ بیگ

16) ضابطہ فوجداری کی دفعہ 68 میں ۔۔۔۔ کا نمونہ بیان ہوا ہے۔

ا۔ سمن ۲۔ وارنٹ ۳۔ اشتہار ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

17) امت کو قرآن کی ایک قرآت پر ۔۔۔۔۔۔۔ نے جمع کیا۔

ا۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ ۲۔ حضرت عمر فاروقؓ ۳۔ حضرت زیدؓ ۴۔ حضرت عثمان غنیؓ

Library of Peshawar

18) ۔۔۔۔۔۔۔صورتوں میں افسر انچارج تھانہ کسی دوسرے تھانہ کے افسر انچارج کو تلاشی لینے کے لیے درخواست کرسکتا ہے۔

ا۔ 3 ۲۔ 4 ۳۔ **5** ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

19) ض ف کے۔۔۔دفعہ کے تحت تلاشی گواہان کے روبرو لینی چاہیئے۔

ا۔ **103** ۲۔ 102 ۳۔ 47 ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

20) تفتیش کے سربراہ کی تعیناتی آرٹیکل۔۔۔۔میں بیان ہوئی ہے۔

ا۔ 21 ۲۔ 19 ۳۔ **18** ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

21) خودکار ہلکے و بھاری ہتھیار رکھنے کی سزائے قید۔۔۔۔۔۔سال کم نہ ہوگی۔

ا۔ 1 ۲۔ 2 ۳۔ **3** ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

22) سورۃ انفال کے۔۔۔۔۔معنی ہیں۔

ا۔نفل ۲۔ زائد چیز ۳۔انعام ۴۔اضافہ

23) پولیس رولز کے باب 23 فقرہ 7 میں۔۔۔۔کے بارے میں احکامات درج ہیں۔

ا۔ محرر تھانہ ۲۔فرائض محرر تھانہ ۳۔طریق نگرانی ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

24) ایران کی کرنسی کا نام۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔

ا۔دینار ۲۔ ریال ۳۔درہم ۴۔ ٹکہ

25) نشہ آور اشیاء درآمد، برآمد کرنے کی سزا قید ہوگی۔جسکی میعاد۔۔۔۔۔۔۔سال ہوگی۔

ا۔ 3 ۲۔ 4 ۳۔ **5** ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

26) جو سزا حد کے درجہ تک نہ پہنچے اس کو۔۔۔۔۔۔کہتے ہیں۔

ا۔ ارش ۲۔قصاص ۳۔تعزیر ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

27) انبیاء کے بعد امت کا افضل شخص۔۔۔۔۔۔ہے۔

ا۔حضرت ابوبکر صدیقؓ ۲۔حضرت عمر فاروقؓ ۳۔حضرت زیدؓ ۴۔حضرت عثمان غنیؓ

Library of Peshawar

28) اردلی روم کے بارے میں احکامات باب ۔۔۔۔فقرہ ۔۔۔۔میں درج ہیں۔

ا۔ 3-14 ۲۔ 6-14 ۳۔ **10-14** ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

29) کتاب کی رو سے ۔۔۔۔مقامات،مقامات عام قرار پائے۔

ا۔ 2 ۲۔ 3 ۳۔ **4** ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

30) حملہ اور ہنگامہ کے درمیان ۔۔۔۔۔طریقوں سے فرق کیا گیا ہے۔

ا۔ **2** ۲۔ 3 ۳۔ 4 ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

31) گندھارا ثقافت کا صدر دفتر ۔۔۔۔۔۔میں واقع ہے۔

ا۔ لاہور ۲۔ ٹیکسلا ۳۔ ہڑپہ ۴۔ موہنجوداڑو

32) غیر مسلم غیر پاکستانی اگر کسی جائے عامہ پر شراب نوشی کا مرتکب ہوتو اسے ۔۔۔۔آرٹیکل کے تحت سزا ہوگی۔

ا۔ 4 ۲۔ 8 ۳۔ **11** ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

33) کارسرکار میں سرکاری ملازم کی مزاحمت کرنے کے بارے میں تعزیرات پاکستان کے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ دفعہ میں احکامات درج ہیں۔

ا۔ **186** ۲۔ 187 ۳۔ 188 ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

34) باب 8 فقرہ 6 میں ۔۔۔۔کے بارے میں احکامات درج ہیں۔

ا۔ اردلی روم ۲۔ منظوری رخصت اتفاقیہ ۳۔ **اتفاقیہ رخصت سے متعلق قیود** ۴۔لانگ رول

35) تحریک ریشمی رومال کے قائد ۔۔۔۔۔۔۔تھے۔

ا۔ علامہ محمد اقبال ۲۔ شبیر احمد عثمانی ۳۔ مولانا اشرف علی تھانوی ۴۔ **مولانا محمود الحسن**

36) جو کوئی شخص دفعہ 11 ب کے تحت جاری کردہ کسی حکم کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کوئی اسلحہ رکھے، لے کر چلے یا اس کی نمائش کرے تو اسے ۔۔۔۔۔۔سال قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

ا۔ 3 ۲۔ 4 ۳۔ **7** ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

Library of Peshawar

37) تبادلہ جات میں ترمیم اور جائز عرض معروض مناسب طریقے سے اور قاعدہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں مقررہ طریقے میں کی جاسکتی ہیں۔

ا۔ 3-14 ۲۔ 4-14 ۳۔ **6-14** ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

38) باب 26 فقرہ 28 میں۔۔۔۔کے بارے میں احکامات درج ہیں۔

ا۔ اردلی روم ۲۔ منظوری رخصت اتفاقیہ ۳۔ **قیدیوں کے ساتھ ملاقات** ۴۔ لانگ رول

39) جب کسی شخص کے پاس جائز عذر کے بغیر آلہ نقب زنی موجود ہو تو پولیس افسر ضابطہ فوجداری کے ۔۔۔۔۔۔دفعہ کے تحت اسے بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے۔

ا۔ 51 ۲۔ 53 ۳۔ **54** ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

40) سرکاری ملازم کی تعریف تعزیرات پاکستان کے۔۔۔۔دفعہ میں کی گئی ہے۔

ا۔ 34 ۲۔ 19 ۳۔ **21** ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

41) پاکستان نے بنگلہ دیش کو۔۔۔۔۔میں تسلیم کیا۔

ا۔ مارچ 1975 ۲۔ دسمبر 1971 ۳۔ دسمبر 1972 ۴۔ **فروری 1974**

42) ماتحتان ادنی کی اردو پرسنل فائل۔۔۔۔۔رولز کے تحت صدر مقام میں رکھی جاتی ہے۔

ا۔ 3-14 ۲۔ 4-14 ۳۔ **39-12** ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

43) ض ف کی دفعہ 88 میں۔۔۔۔کے بارے میں احکامات درج ہیں۔

ا۔ سمن ۲۔ وارنٹ ۳۔ **مفرور شخص کی جائیداد کی قرقی** ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

44) حجرہ اسود کو نصب کرتے وقت حضور ﷺ کی عمر۔۔۔۔۔برس تھی۔

ا۔ 30 ۲۔ **35** ۳۔ 40 ۴۔ 41

45) آتشزدگی کے موقع پر کانسٹیبل کے۔۔۔۔۔۔فرائض ہوتے ہیں۔

ا۔ 3 ۲۔ 4 ۳۔ **6** ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

Library of Peshawar

46) رائفلوں، سنگینوں اور بندوقوں کو صاف کرنے کی مفصل ہدایات ۔۔۔۔۔ میں دی گئی ہیں۔

ا۔ 3-14 ۲۔ 4-14 ۳۔ **10-6** ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

47) اگر کوئی شخص سرکاری ملازم کے خاص طبقے سے تعلق نہ رکھتے ہوئے کوئی ایسے کپڑے پہنے یا نشان لگائے تا کہ وہ لوگوں کو دھوکہ دے سکے تو وہ شخص تعزیرات پاکستان کے ۔۔۔ دفعہ کا مرتکب ہوگا۔

ا۔ 160 ۲۔ 170 ۳۔ **171** ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

48) اگر کوئی شخص اپنا لائسنس دار اسلحہ کسی دوسرے شخص کو دے تو اسے اسلحہ آرڈیننس کے ۔۔۔۔۔۔۔۔ دفعہ کے تحت سزا دی جائے گی۔

ا۔ 13 ۲۔ 14 ۳۔ **16** ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

49) 23 مارچ 1956 کو پاکستان کا ۔۔۔۔ آئین نافذ کر دیا گیا۔

ا۔ تیسرا ۲۔ دوسرا ۳۔ **پہلا** ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

50) مدد محرر تھانہ میں ۔۔۔۔ باب فقرہ کے تحت تعینات کیا جاتا ہے۔

ا۔ 3-14 ۲۔ 4-14 ۳۔ **9-22** ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

51) ض ف کی دفعہ 55 ۔۔۔۔۔ کے بارے میں ہے۔

ا۔ سمن ۲۔ وارنٹ ۳۔ آوارہ گردوں اور مشتبہ افراد کی گرفتاری ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

52) ۔۔۔۔ صحابیؓ کا نام قرآن مجید میں آیا ہے۔

ا۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ ۲۔ حضرت عمر فاروقؓ ۳۔ حضرت زیدؓ ۴۔ حضرت عثمان غنیؓ

53) ہر سرکاری بائیسکل کے لیے فارم ۔۔۔۔ میں ہسٹری شیٹ کھولی جائے گی۔

ا۔ 3-14 ۲۔ 10-6 ۳۔ **10-5** ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

54) وائر گاز کو ۔۔۔۔ طریقوں سے پل تھرو کے ساتھ لگایا جائے گا۔

ا۔ 3 ۲۔ 1 ۳۔ 2 ۴۔ 5

Library of Peshawar

55) گاردات خزانہ کے بارے میں پولیس رولز کے باب ---فقرہ--- میں بیان ہے۔

ا۔ 3-14 ۲۔ 10-6 ۳۔ **6-18** ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

56) ---پہاڑی درہ پاکستان اور چین کو آپس میں ملاتا ہے۔

ا۔ درہ خیبر ۲۔ درہ بولان ۳۔ **درہ خنجراب** ۴۔ درہ ریشم

57) باب 18 فقرہ 38 میں ---کے بارے میں احکامات درج ہیں۔

ا۔ اردلی روم ۲۔ منظوری رخصت اتفاقیہ ۳۔ **محفوظ حراست کے متعلق احتیاط** ۴۔لانگ رول

58) روزہ-----ہجری میں فرض ہوا۔

ا۔ 3 ۲۔ 1 ۳۔ **2** ۴۔ 5

59) قیدیوں کے ساتھ ملاقات کے---قوانین کتاب میں بیان ہوئے ہیں۔

ا۔ 3 ۲۔ 1 ۳۔ **2** ۴۔ 5

60) پولیس----صورتوں میں بلا وارنٹ گرفتاری کرسکتی ہے۔

ا۔ 3 ۲۔ 1 ۳۔ **9** ۴۔ 5

61) تعزیرات پاکستان کی دفعہ 159 میں---کی تعریف کی گئی ہے۔

ا۔ سمن ۲۔ بلوہ ۳۔ **ہنگامہ** ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

62) پولیس افسران کو----رولز کے تحت بائیسکل دی جاتی ہے۔

ا۔ 3-14 ۲۔ 10-6 ۳۔ **10-5** ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

63) جو کوئی شخص سرکاری ملازم کو اس نیت سے جھوٹی اطلاع دے تا کہ وہ اپنے جائز اختیارات کسی دوسرے شخص کے نقصان کے لیے استعمال کرے گا۔ تو اسے تعزیرات پاکستان---دفعہ کے تحت سزا دی جائے گی۔

ا۔ 160 ۲۔ 170 ۳۔ **182** ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

64) باب 18 فقرہ 8 میں----کے بارے میں احکامات درج ہیں۔

ا۔ اردلی روم ۲۔منظوری رخصت اتفاقیہ ۳۔ **اوقات کار کے بعد داخل ہونے کی اجازت** ۴۔لانگ رول

Library of Peshawar

65) پولیس آرڈر 2002 کے آرٹیکل 3 میں ۔۔۔۔کے بارے میں احکامات درج ہیں۔

ا۔ پولیس کا نظم وضبط ۲۔ پولیس کا طریقہ کار ۳۔ **پولیس کا عوام کے ساتھ طرز عمل** ۴۔ فرائض

66) بیان وقت نزع کا ذکر۔۔۔۔۔۔باب فقرہ میں ہے۔

ا۔ 3-14 ۲۔ 10-6 ۳۔ **21-25** ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

67) حد اور تعزیر کے درمیان۔۔۔۔صورتوں میں فرق ہے۔

ا۔ 3 ۲۔ 1 ۳۔ **4** ۴۔ 5

68) کفارے کے لیے غیر مقرر سزا کا نام۔۔۔۔۔۔ہے۔

ا۔ ارش ۲۔ قصاص ۳۔ **عقوبت** ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

69) ض ف کا۔۔۔۔۔۔دفعہ مہتمم تھانہ کب کسی دیگر پولیس افسر کو وارنٹ تلاشی جاری کرنے کی درخواست کر سکتا ہے کے بارے میں ہے۔

ا۔ 160 ۲۔ 165 ۳۔ **166** ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

70) جب پولیس افسر کو کوئی مال مسروقہ یا مشتبہ السرقہ چیز مل جائے تو ض ف کے۔۔۔۔۔۔۔دفعہ کے تحت وہ اسے اپنے قبضہ میں لے گا۔

ا۔ 51 ۲۔ 523 ۳۔ **550** ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

71) مجموعہ تعزیرات پاکستان کا مسودہ پہلے انڈین لاء کمیشن نے۔۔۔۔۔میں تیار کی تھا۔

ا۔ 1826 ۲۔ 1926 ۳۔ **1837** ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

72) سرکاری ملازم کی۔۔۔۔قسمیں کتاب میں بیان ہوئی ہیں۔

ا۔ 3 ۲۔ 1 ۳۔ **11** ۴۔ 5

73) دفعہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ضابطہ فوجداری کے تحت جب کسی گھر سے اشیاء قبضہ میں لی جائیں تو ایک فہرست مرتب کی جائے گی۔

ا۔ 51 ۲۔ 102 ۳۔ **2-103** ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

Library of Peshawar

74) جب کوئی شخص ایک جگہ سے دوسری جگہ اسلحہ لے جانے کا مرتکب ہوتو اسے اسلحہ آرڈیننس کے ---------دفعہ کے تحت سزادی جائے گی۔

ا۔ **13** ۲۔ 14 ۳۔ 16 ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

75) دفعہ 46 ض ف میں --------بارے میں احکامات درج ہیں۔

ا۔ سمن ۲۔ وارنٹ ۳۔ **گرفتاری کیسے کی جائے گی** ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

76) پاکستان جنوبی ایشاء کے---------حصے میں واقع ہے۔

ا۔ مشرق ۲۔ شمال ۳۔ **جنوب مغربی** ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

77) جو کوئی شخص اپنے آپ کو جھوٹ موٹ کا سرکاری ملازم بنا کر کوئی فعل کرے تو اسے دفعہ 170 ت پ کے تحت دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی سزائے قید------میعاد تک دی جائے گی۔

ا۔ چھ ماہ ۲۔ نو ماہ ۳۔ ایک برس ۴۔ **دو برس**

78) جب کوئی پولیس افسر کوئی مال مسروقہ اپنے قبضہ میں لے تو ضابطہ فوجداری کے---------دفعہ کے تحت ضابطہ کاروائی عمل میں لائی جائے گی۔

ا۔ 51 ۲۔ 550 ۳۔ **523** ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

79) حضورﷺ کی مکی زندگی--------سال پر مشتمل تھی۔

ا۔ 11 ۲۔ 12 ۳۔ **13** ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

80) DFC کی ڈیوٹی کے حوالے سے---------چیدہ چیدہ نکات ہوتے ہیں۔

ا۔ 11 ۲۔ 12 ۳۔ **14** ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

81) حادثہ کی صورت میں بیٹ کانسٹیبل کے----فرائض ہوتے ہیں۔

ا۔ **11** ۲۔ 12 ۳۔ 14 ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

Library of Peshawar

82) کیپیٹل سٹی پولیس افسر سے پولیس کا کوئی ایسا سربراہ مراد ہے جو ایڈیشنل آئی جی پی سے کم تر درجے کا نہ ہو اور آرٹیکل۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کے تحت تعینات کیا گیا ہو۔

ا۔ **11** ۲۔ 12 ۳۔ 14 ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

83) محرر تھانہ باب۔۔۔۔فقرہ۔۔۔۔۔۔ کے تحت تعینات کیا جاتا ہے۔

ا۔ 3-14 ۲۔ 10-6 ۳۔ **3-22** ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

84) نگرانی رجسٹر میں جب کسی شخص کا نام درج کیا جاتا ہے تو گاؤں کے نمبرداران کو خفیہ نوٹس کے ذریعے مطلع کیا جاتا ہے۔ پولیس رولز کے باب۔۔۔۔فقرہ۔۔۔۔۔ میں ہے۔

ا۔ 3-14 ۲۔ 7-23 ۳۔ **6-23** ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

85) امتناع منشیات کے۔۔۔۔۔ آرٹیکل میں مستوجب حد شراب نوشی کا ذکر ہے۔

ا۔ **8** ۲۔ 11 ۳۔ 14 ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

86) ۔۔۔۔ سے عدالت کا مقرر کردہ وہ مالی معاوضہ مراد ہے جو ضرر رسیدہ کو ایسے ضرر پہنچانے کی پاداش میں ادا کی جاتا ہے۔ جو ارش کی حد تک نہ پہنچے۔

ا۔ قصاص ۲۔ دیت ۳۔ **ضمان** ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

87) ۔۔۔۔۔ کاتب وحی تھے۔

ا۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ ۲۔ حضرت عمر فاروقؓ ۳۔ **حضرت زید بن ثابتؓ** ۴۔ حضرت عثمان غنیؓ

88) آرٹیکل 3 پولیس کا عوام کے ساتھ طرز عمل۔۔۔۔ مشقوں میں بیان ہوا ہے۔

ا۔ **4** ۲۔ 6 ۳۔ 5 ۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

89) آرٹیکل 4 پولیس میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ فرائض بیان ہوئے ہیں۔

ا۔ 2 ۲۔ 3 ۳۔ 5 ۴۔ 16

90) پولیس رولز باب 26 فقرہ 18 الف میں۔۔۔۔۔۔۔ کے بارے میں احکامات درج ہیں۔

ا۔ اردلی روم ۲۔ منظوری رخصت اتفاقیہ ۳۔ **گرفتاری مستورات** ۴۔ لانگ رول

Library of Peshawar

جنرل نالج

1۔ پاکستان کا سب سے بلند ڈیم۔۔۔۔۔۔ہے۔

a تربیلا b منگلا c ورسک d ان میں سے کوئی نہیں

2۔ پاکستان کا سب سے بڑا قلعہ رانی کوٹ۔۔۔۔شہر میں واقع ہے۔

a حیدرآباد b پشاور c اسلام آباد d ان میں سے کوئی نہیں

3۔ پاکستان کا سب سے پرانا قلعہ ۔۔۔۔۔ہے۔

a دراوڑ b رانی کوٹ c بالا حصار d ان میں سے کوئی نہیں

4۔ پاکستان کی سب سے سرد جگہ۔۔۔۔۔۔۔ہے۔

a مری b اسکردو c ایوبیہ d ان میں سے کوئی نہیں

5۔ پاکستان کا سب سے بلند گلیشیئر۔۔۔۔۔۔۔ہے۔

a سیاچن b بتورہ c حسپار d ان میں سے کوئی نہیں

6۔ پاکستان کا سب سے لمبا گلیشیئر۔۔۔۔۔۔۔ہے۔

a سیاچن b بتورہ c حسپار d ان میں سے کوئی نہیں

7۔ پاکستان کا سب سے پرانا بیراج۔۔۔۔۔۔۔ہے۔

a سکھر بیراج b گڈو بیراج c چشمہ بیراج d ان میں سے کوئی نہیں

8۔ پاکستان کی سب سے بلند چوٹی کی لمبائی۔۔۔۔۔۔۔فٹ ہے۔

a 28200 b 28250 c **28251** d ان میں سے کوئی نہیں

9۔ پاکستان کا سب سے بڑا کرکٹ کا میدان۔۔۔۔۔۔میں واقع ہے۔

a کراچی b لاہور c اسلام آباد d ان میں سے کوئی نہیں

10۔ پاکستان کی سب سے بڑی یونیورسٹی۔۔۔۔۔۔۔صوبے میں واقع ہے۔

a بلوچستان b سندھ c پنجاب d ان میں سے کوئی نہیں

Library of Peshawar

11۔ پاکستان کی سب سے بڑی لائبریری۔۔۔۔۔صوبے میں واقع ہے۔

a بلوچستان b سندھ c پنجاب d ان میں سے کوئی نہیں

12۔ پاکستان کا سب سے بڑا شہر۔۔۔۔۔۔ہے۔

a کراچی b لاہور c اسلام آباد d ان میں سے کوئی نہیں

13۔ پاکستان کا سب سے بڑا صحرا۔۔۔۔۔۔۔ہے۔

a صحرائے اعظم b تھل c تھر d ان میں سے کوئی نہیں

14۔ پاکستان کے سب سے لمبے دریا دریائے سندھ کی لمبائی۔۔۔۔کلومیٹر ہے۔

a 2800 b 2856 c **2896** d ان میں سے کوئی نہیں

15۔ پاکستان کی سب سے بڑی مصنوعی جھیل۔۔۔۔۔۔ہے۔

a خنجار b منچھر c سیف الملوک d ان میں سے کوئی نہیں

16۔ پاکستان کی سب سے بڑی قدرتی جھیل۔۔۔۔۔۔ہے۔

a خنجار b منچھر c سیف الملوک d ان میں سے کوئی نہیں

17۔ پاکستان کا سب سے اونچا درہ۔۔۔۔۔۔۔ہے۔

a مستاغ b خیبر c آدم خیل d ان میں سے کوئی نہیں

18۔ پاکستان کا سب سے بڑا ریڈیو اسٹیشن۔۔۔۔۔شہر میں واقع ہے۔

a اسلام آباد b کراچی c پشاور d ان میں سے کوئی نہیں

19۔ دنیا کا سب سے بڑا براعظم۔۔۔۔۔۔۔ہے۔

a ایشیاء b افریقہ c یورپ d ان میں سے کوئی نہیں

20۔ دنیا کی سب سے بلند چوٹی۔۔۔۔۔۔۔ہے۔

a کے ٹو b ماؤنٹ ایورسٹ c نانگا پربت d ان میں سے کوئی نہیں

21۔ دنیا کا سب سے بڑا سمندر۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔

a بحراوقیانوس b بحر ہند c بحرالکاہل d ان میں سے کوئی نہیں

Library of Peshawar

22۔ دنیا کا سب سے پست مقام۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔

a اسرائیل b ارجنٹینا c گرین لینڈ d ان میں سے کوئی نہیں

23۔ دنیا کی سب سے بلند چوٹی کی اونچائی۔۔۔۔فٹ ہے۔

a 29051 b **29029** c 2950 d ان میں سے کوئی نہیں

24۔ دنیا کی بلند ترین چوٹی ماؤنٹ ایورسٹ۔۔۔۔۔ملک میں واقع ہے۔

a پاکستان b مالٹا c نیپال d ان میں سے کوئی نہیں

25۔ دنیا کا سب سے لمبا دریا۔۔۔۔۔۔ہے۔

a نیل b سندھ c گنگا d ان میں سے کوئی نہیں

26۔ افغانستان کا دارالحکومت۔۔۔۔۔ہے۔

a کابل b دہلی c ڈھاکہ d ان میں سے کوئی نہیں

27۔ انڈیا کا دارالحکومت۔۔۔۔۔ہے۔

a کابل b دہلی c ڈھاکہ d ان میں سے کوئی نہیں

28۔ بنگلہ دیش کا دارالحکومت۔۔۔۔۔ہے۔

a کابل b دہلی c ڈھاکہ d ان میں سے کوئی نہیں

29۔ چین کا دارالحکومت۔۔۔۔۔ہے۔

a بیجنگ b بغداد c انکرہ d ان میں سے کوئی نہیں

30۔ عراق کا دارالحکومت۔۔۔۔۔ہے۔

a بیجنگ b بغداد c انکرہ d ان میں سے کوئی نہیں

31۔ ترکی کا دارالحکومت۔۔۔۔۔ہے۔

a بیجنگ b بغداد c انکرہ d ان میں سے کوئی نہیں

32۔ دنیا کا سب سے چھوٹا ملک۔۔۔۔۔ہے

a ویٹکن سٹی b مالدیپ c مالٹا d ان میں سے کوئی نہیں

Library of Peshawar

33۔ رقبے کے لحاظ سے دنیا کا سب سے بڑا ملک ۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔

a روس b انڈیا c چین d ان میں سے کوئی نہیں

34۔ آبادی کے لحاظ سے دنیا کا سب سے بڑا ملک ۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔

a روس b انڈیا c چین d ان میں سے کوئی نہیں

35۔ دنیا کا سب سے پرانا مذھب ۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔

a اسلام b بدھ مت c عیسائیت d ان میں سے کوئی نہیں

36۔ دنیا کا سب سے گہرا ترین مقام ۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔

a بحر اوقیانوس b بحر الکاہل c بحر ہند d ان میں سے کوئی نہیں

37۔ دنیا کا طاقت ور ترین ملک ۔۔۔۔۔۔ ہے۔

a چائنہ b روس c امریکہ d ان میں سے کوئی نہیں

38۔ دنیا کا سب سے گنجان آباد شہر ۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔

a نیویارک b ٹوکیو c سڈنی d ان میں سے کوئی نہیں

39۔ ۔۔۔۔۔۔۔ مذہب کے سب سے زیادہ ماننے والے ہیں۔

a اسلام b بدھ مت c عیسائیت d ان میں سے کوئی نہیں

40۔ دنیا کی سب سے بڑی جھیل ۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔

a بحیرہ قسپین b بحیرہ عرب c سیف الملوک d ان میں سے کوئی نہیں

41۔ دنیا کا سب سے بڑا جزیرہ ۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔

a سماٹرا b گرین لینڈ c برطانیہ d ان میں سے کوئی نہیں

42۔ دنیا کی بلند ترین آبشار کا نام ۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔

a اکاکا b مونگے c اینجل d ان میں سے کوئی نہیں

43۔ کشمیر ڈے کس تاریخ کو منایا جاتا ہے۔

a 5 فروری b **6 فروری** c 7 فروری d ان میں سے کوئی نہیں

Library of Peshawar

44۔ دنیا میں سب سے بڑا شمسی توانائی کا پلانٹ ۔۔۔۔۔۔ میں واقع ہے۔

a امریکہ b چین c انڈیا d ان میں سے کوئی نہیں

45۔ دنیا کا سب سے چھوٹا براعظم ۔۔۔۔۔۔ ہے۔

a اشیاء b شمالی امریکہ c آسٹریلیا d ان میں سے کوئی نہیں

46۔ دنیا کا سب سے چھوٹا سمندر ۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔

a بحرالکاحل b بحراوقیانوس c بحر ہند d ان میں سے کوئی نہیں

47۔ دنیا کا سب سے زیادہ آبادی والا ملک ۔۔۔۔۔۔ ہے۔

a چین b بھارت c روس d ان میں سے کوئی نہیں

48۔ دنیا کا سب سے زیادہ آبادی والا براعظم ۔۔۔۔۔۔ ہے۔

a اشیاء b شمالی امریکہ c آسٹریلیا d ان میں سے کوئی نہیں

49۔ دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت ۔۔۔۔۔ ہے۔

a چین b بھارت c روس d ان میں سے کوئی نہیں

50۔ رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا اسلامی ملک ۔۔۔۔۔۔ ہے۔

a مالدیپ b قازقستان c انڈونیشیا d ان میں سے کوئی نہیں

51۔ آبادی کے لحاظ سے سب سے بڑا اسلامی ملک ۔۔۔۔۔۔ ہے۔

a مالدیپ b قازقستان c انڈونیشیا d ان میں سے کوئی نہیں

52۔ رقبے اور آبادی کے لحاظ سے سب سے چھوٹا اسلامی ملک ۔۔۔۔۔۔ ہے۔

a مالدیپ b قازقستان c انڈونیشیا d ان میں سے کوئی نہیں

53۔ دنیا کا سب سے بڑا جزیرہ نما ملک ۔۔۔۔۔۔ ہے۔

a پاکستان b سعودی عرب c مالدیپ d ان میں سے کوئی نہیں

54۔ نمکین پانی کی سب سے بڑی جھیل ۔۔۔۔۔۔ ہے۔

a بحیرہ قسپین b بحیرہ عرب c سیف الملوک d ان میں سے کوئی نہیں

Library of Peshawar

55۔ دنیا کی سب سے بڑی مصنوعی جھیل ۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔

a بحیرہ قسپین b بحیرہ عرب c وولٹا d ان میں سے کوئی نہیں

56۔ کرسمس ڈے کس تاریخ کو منایا جاتا ہے۔

a **25 دسمبر** b 25 اکتوبر c 25 اگست d ان میں سے کوئی نہیں

57۔ دنیا کا سب سے زیادہ ایٹمی بجلی پیدا کرنے والا ملک ۔۔۔۔۔۔ ہے۔

a اشیاء b امریکہ c آسٹریلیا d ان میں سے کوئی نہیں

58۔ دنیا کا سب سے بڑا نیشنل پارک ۔۔۔۔۔۔۔ ملک میں واقع ہے۔

a اشیاء b امریکہ c آسٹریلیا d ان میں سے کوئی نہیں

59۔ دنیا کی سب سے بڑی یونیورسٹی ۔۔۔۔۔۔۔ ملک میں واقع ہے

a اشیاء b امریکہ c آسٹریلیا d ان میں سے کوئی نہیں

60۔ دنیا کی سب سے بڑی بندرگاہ ۔۔۔۔۔۔۔ میں واقع ہے۔

a اشیاء b امریکہ c آسٹریلیا d ان میں سے کوئی نہیں

پاکستان کے حوالے سے سب سے بڑا / چھوٹا / پہلا

1۔ سب سے پہلی خاتون اور کم عمر وزیر اعظم ۔۔۔۔۔۔ ہیں۔ (2 دسمبر 1988 تا 6 اگست 1990)

a۔ بیگم رعنا لیاقت b بے نظیر بھٹو c حنا ربانی d ان میں سے کوئی نہیں

2۔ پاکستان کی سب سے پہلی میجر جنرل خاتون ۔۔۔۔۔۔ ہیں۔

a۔ بیگم رعنا لیاقت b بے نظیر بھٹو c حنا ربانی d مسز شاہدہ ملک

3۔ سب سے طویل دور حکومت ۔۔۔۔۔ کا تھا۔

a۔ بیگم رعنا لیاقت b بے نظیر بھٹو c حنا ربانی d جنرل محمد ضیاء الحق

4۔ سب سے زیادہ عرصہ تک ۔۔۔۔ گورنر جنرل رہے۔

a۔ رعنا لیاقت b ملک غلام محمد c جنرل محمد ضیاء الحق d ان میں سے کوئی نہیں

Library of Peshawar

5۔سٹیٹ بینک کا پہلا گورنر۔۔۔۔تھا۔

a قائداعظم محمد علی جناح b ملک غلام محمد c زاہد حسین d ذوالفقار علی بھٹو

6۔سٹیٹ بینک کی پہلی خاتون گورنر۔۔۔۔تھیں۔

a۔ بیگم رعنا لیاقت b بے نظیر بھٹو c حنا ربانی d شمشاد اختر

7۔سب سے پہلا بجٹ۔۔۔۔میں پیش ہوا۔

a۔ مارچ 1948 b اپریل 1948 c مئی 1948 d جون 1948

8۔سب سے پہلی خاتون گورنر۔۔۔۔تھیں۔

a۔ بیگم رعنا لیاقت b بے نظیر بھٹو c حنا ربانی d شمشاد اختر

9۔سب سے پہلی خاتون خلاباز۔۔۔۔تھیں۔

a۔ بیگم رعنا لیاقت b بے نظیر بھٹو c شکریہ خانم d شمشاد اختر

10۔سب سے پہلی خاتون سائنسدان۔۔۔۔تھیں۔

a۔ بیگم رعنا لیاقت b ثمینہ ترمذی c شکریہ خانم d شمشاد اختر

11۔سب سے پہلے چیف جسٹس۔۔۔۔تھے۔

a۔ سر عبدالرشید b ملک غلام محمد c سردار محمد اقبال d ان میں سے کوئی نہیں

12۔سب سے پہلا صدر پاکستان۔۔۔۔۔۔۔۔۔تھا۔

a خان لیاقت علی خان b محمد ایوب خان c جنرل سکندر مرزا d ان میں سے کوئی نہیں

13۔سب سے پہلا وزیراعظم پاکستان۔۔۔۔تھا۔

a خان لیاقت علی خان b محمد ایوب خان c جنرل سکندر مرزا d ان میں سے کوئی نہیں

14۔سب سے پہلا گورنر جنرل پاکستان۔۔۔۔تھا۔

a قائداعظم b محمد ایوب خان c جنرل سکندر مرزا d ان میں سے کوئی نہیں

Library of Peshawar

15۔سب سے پہلی خاتون وزیراعظم پاکستان ۔۔۔۔تھیں۔

a بیگم رعنالیاقت b بےنظیر بھٹو c شکریہ خانم d شمشاداختر

16۔سب سے بڑافوجی اعزاز۔۔۔۔۔۔۔ہے۔

a نشان پاکستان b نشان حیدر c دونوں d ان میں سےکوئی نہیں

17۔سب سے بڑاسول اعزاز۔۔۔۔۔۔۔ہے۔

a نشان پاکستان b نشان حیدر c دونوں d ان میں سےکوئی نہیں

18۔پاکستان کاسب سے بڑاڈیم۔۔۔۔۔ہے۔

a منگلا b تربیلا c تانڈا d ورسک

19۔سب سے بڑاپن بجلی گھر۔۔۔۔۔ہے۔

a منگلا b تربیلا c تانڈا d ورسک

20۔مٹی کابناہواسب سے بڑاڈیم۔۔۔۔۔ہے۔

a منگلا b تربیلا c تانڈا d ورسک

21۔سب سےلمبااور بڑادریا۔۔۔۔۔ہے۔

a کابل b جہلم c سندھ d چناب

22۔سب سےچھوٹادریا۔۔۔۔۔ہے۔

a کابل b راوی c سندھ d چناب

23۔سب سے بڑی نہر۔۔۔۔۔ہے۔

a نہرلائیڈبیراج b پشہ c چشمہ d ان میں سےکوئی نہیں

24۔سب سے بڑابیراج۔۔۔۔۔ہے۔

a چشمہ بیراج b سکھر c جناح بیراج d ان میں سےکوئی نہیں

25۔سب سے بڑی جھیل۔۔۔۔۔ہے۔

a سلیمان b سیف الملوک c منچھر d ان میں سےکوئی نہیں

Library of Peshawar

26۔سب سے خوبصورت جھیل۔۔۔۔۔ہے۔

a سلیمان b سیف الملوک c منچھر d ان میں سے کوئی نہیں

27۔سب سے گرم مقام۔۔۔۔۔ہے۔

a سبی b جیکب آباد c کلام d ان میں سے کوئی نہیں

28۔سب سے زیادہ برف باری والا مقام۔۔۔۔۔۔ہے۔

a سبی b سکردو گلگت c کلام d ان میں سے کوئی نہیں

29۔سب سے زیادہ بارش والا مقام۔۔۔۔۔۔ہے۔

a مری b سکردو گلگت c کلام d ان میں سے کوئی نہیں

30۔سب سے زیادہ بارش والا ضلع۔۔۔۔۔۔ہے۔

a مری b سکردو گلگت c سیالکوٹ d ان میں سے کوئی نہیں

31۔سب سے بلند چھوٹی۔۔۔۔۔ہے۔

a کے۔ٹو b ترچ میر c نانگا پربت d ان میں سے کوئی نہیں

32۔پاکستان کا سب سے بڑا پارک۔۔۔۔۔۔ہے۔

a باغ ناران b ایوب نیشنل پارک c جناح d ان میں سے کوئی نہیں

33۔پاکستان کی سب سے بڑی بندرگاہ۔۔۔۔۔۔ہے۔

a گوادر b بن قاسم c دونوں d ان میں سے کوئی نہیں

34۔سب سے بڑی لائبریری۔۔۔۔میں واقع ہے۔

a کراچی b لاہور c اسلام آباد d ان میں سے کوئی نہیں

35۔سب سے بڑا عجائب گھر۔۔۔۔میں واقع ہے۔

a کراچی b لاہور c اسلام آباد d ان میں سے کوئی نہیں

36۔سب سے بڑی یونیورسٹی۔۔۔۔میں واقع ہے۔

a کراچی b لاہور c اسلام آباد d ان میں سے کوئی نہیں

Library of Peshawar

37۔سب سے بڑی شاہ فیصل مسجد۔۔۔۔میں واقع ہے۔

a کراچی b لاہور c اسلام آباد d ان میں سے کوئی نہیں

38۔سب سے بڑا ریڈیو اسٹیشن۔۔۔۔میں واقع ہے۔

a کراچی b لاہور c اسلام آباد d ان میں سے کوئی نہیں

39۔سب سے بلند مقام پر واقع ریڈیو اسٹیشن۔۔۔۔ہے۔

a کراچی b لاہور c گلگت ریڈیو اسٹیشن d ان میں سے کوئی نہیں

40۔سب سے زیادہ اشاعت والا اردو اخبار۔۔۔۔۔ہے۔

a جنگ b ایکسپریس c آج d مشرق

41۔سب سے بلند عمارت حبیب بینک پلازہ۔۔۔۔میں واقع ہے۔

a کراچی b لاہور c اسلام آباد d ان میں سے کوئی نہیں

42۔سب سے بلند درہ۔۔۔۔۔ہے۔

a مزتاغ b خیبر c آدم خیل d ان میں سے کوئی نہیں

43۔سب سے بڑا ریلوے اسٹیشن۔۔۔۔میں واقع ہے۔

a کراچی b لاہور c اسلام آباد d ان میں سے کوئی نہیں

44۔سب سے لمبا پلیٹ فارم۔۔۔۔کا ہے۔

a کراچی b لاہور c روہڑی d ان میں سے کوئی نہیں

45۔سب سے بلند مقام پر واقع ریلوے سٹیشن۔۔۔۔۔ہے۔

a کراچی b خان مہترزئی c روہڑی d ان میں سے کوئی نہیں

46۔سب سے لمبی ریلوے لائن۔۔۔۔۔۔ہے۔

a کراچی تا پشاور b لاہور تا پشاور c روہڑی تا پشاور d ان میں سے کوئی نہیں

47۔سب سے لمبی سڑک۔۔۔۔۔۔ہے۔

a کراچی تا پشاور b لاہور تا پشاور c روہڑی تا پشاور d ان میں سے کوئی نہیں

Library of Peshawar

48۔سب سے بڑی ریلوے ورکشاپ مغل پورہ۔۔۔۔۔میں واقع ہے۔

a کراچی b لاہور c روہڑی d ان میں سے کوئی نہیں

49۔سب سے لمبی سرنگ لمبائی 5 کلومیٹر۔۔۔۔۔کو شمالی علاقہ جات سے ملاتی ہے۔

a کراچی b چترال c روہڑی d ان میں سے کوئی نہیں

50۔سب سے بڑا کارخانہ پاکستان سٹیل مل۔۔۔۔میں واقع ہے۔

a کراچی b لاہور c فیصل آباد d ان میں سے کوئی نہیں

51۔سب سے بڑا صنعتی وتجارتی مرکز۔۔۔۔۔ہے۔

a کراچی b لاہور c فیصل آباد d ان میں سے کوئی نہیں

52۔سب سے بڑی جہاز ساز کمپنی پاکستان نیشنل شپنگ کارپوریشن۔۔۔۔میں واقع ہے۔

a کراچی b لاہور c فیصل آباد d ان میں سے کوئی نہیں

53۔سب سے بڑا صحرا تھر۔۔۔۔میں واقع ہے۔

a کے پی کے b بلوچستان c سندھ d ان میں سے کوئی نہیں

54۔سب سے بڑا مینار یادگار مینار پاکستان۔۔۔۔میں واقع ہے۔

a کراچی b لاہور c فیصل آباد d ان میں سے کوئی نہیں

55۔سب سے بڑا صوبہ بلحاظ رقبہ۔۔۔۔۔۔ہے۔

a کے پی کے b بلوچستان c سندھ d ان میں سے کوئی نہیں

56۔سب سے چھوٹا صوبہ بلحاظ رقبہ۔۔۔۔۔۔ہے۔

a کے پی کے b بلوچستان c سندھ d ان میں سے کوئی نہیں

57۔سب سے بڑا صوبہ بلحاظ آبادی۔۔۔۔۔۔ہے۔

a کے پی کے b بلوچستان c سندھ d ان میں سے کوئی نہیں

58۔سب سے کم آبادی والا صوبہ۔۔۔۔۔۔ہے۔

a کے پی کے b بلوچستان c سندھ d ان میں سے کوئی نہیں

Library of Peshawar

59۔سب سے کم آبادی والا شہر۔۔۔۔۔۔ہے۔

a کراچی b چاغی c فیصل آباد d ان میں سے کوئی نہیں

60۔سب سے زیادہ آبادی والا شہر۔۔۔۔۔۔ہے۔

a کراچی b لاہور c فیصل آباد d ان میں سے کوئی نہیں

61۔جدید ترین شہر۔۔۔۔۔۔ہے۔

a کراچی b اسلام آباد c فیصل آباد d ان میں سے کوئی نہیں

62۔پاکستان کا سب سے بڑا ڈویژن۔۔۔۔۔۔ہے۔

a کراچی b اسلام آباد c قلات d ان میں سے کوئی نہیں

63۔پاکستان کا سب سے چھوٹا ڈویژن۔۔۔۔۔۔ہے۔

a کراچی b اسلام آباد c قلات d ان میں سے کوئی نہیں

64۔پاکستان کا سب سے بڑا ضلع۔۔۔۔۔۔ہے۔

a کراچی b خضدار c قلات d ان میں سے کوئی نہیں

65۔صوبہ کے پی کے کا سب سے بڑا ضلع۔۔۔۔۔۔ہے۔

a چترال b پشاور c کوہستان d ان میں سے کوئی نہیں

66۔صوبہ پنجاب کا سب سے بڑا ضلع۔۔۔۔۔۔ہے۔

a سیالکوٹ b بہاولپور c ملتان d ان میں سے کوئی نہیں

67۔صوبہ سندھ کا سب سے بڑا ضلع۔۔۔۔۔۔ہے۔

a تھرپارکر b کراچی c حیدرآباد d ان میں سے کوئی نہیں

68۔پاکستان میں پہلی سٹیل مل کا افتتاح 30 دسمبر 1973 کو۔۔۔۔۔نے کیا۔

a عبدالستار پیرزادہ b فضل الرحمٰن c خواجہ غلام محمد d ذوالفقار علی بھٹو

69۔پاکستان میں پہلی مردم شماری۔۔۔۔۔۔میں ہوئی۔

a 1948 b 1950 c **1951** d ان میں سے کوئی نہیں

Library of Peshawar

70۔ ۔۔۔۔۔۔پاکستان کے پہلے شہید ہیں جن کو نشان حیدر سے نوازہ گیا۔

a عبدالستار پیرزادہ b عزیز بھٹی c **محمد سرور** d ذوالفقار علی بھٹو

71۔ پاکستان میں پہلا غیر ملکی سفارت خانہ۔۔۔۔۔۔۔ملک نے قائم کیا۔

a انڈیا b چین c **امریکہ** d ان میں سے کوئی نہیں

72۔۔۔۔۔۔پاکستان کرکٹ ٹیم کے پہلے کپتان ہیں۔

a عمران خان b **عبدالحافیظ کاردار** c محمد سرور d ان میں سے کوئی نہیں

73۔ پاکستان واپڈا کے پہلے چیرمین کا نام۔۔۔۔۔ہے۔

a **غلام احمد** b عبدالحافیظ کاردار c محمد سرور d ان میں سے کوئی نہیں

74۔ پاکستان میں شامل ہونے والی پہلی ریاست کا نام۔۔۔۔۔۔ہے۔

a سیالکوٹ b **بہاولپور** c ملتان d ان میں سے کوئی نہیں

75۔ واحد پھانسی چڑھنے والے وزیر اعظم کا نام۔۔۔۔۔ہے۔

a عبدالستار پیرزادہ b عزیز بھٹی c محمد سرور d **ذوالفقار علی بھٹو**

معلومات پاکستان۔

1۔ پاک چین سرحد۔۔۔۔۔کلومیٹر لمبی ہے۔

a 492 b **592** c 692 d 392

2۔ ریڈکلف لائن۔۔۔۔۔۔ کلومیٹر لمبی ہے۔

a 1200 b 1500 c **1600** d 1800

3۔ ڈیوڈرنڈ لائن کی لمبائی۔۔۔۔۔کلومیٹر ہے۔

a 1600 b 1500 c **2252** d 2652

4۔ واخان پٹی ۔۔۔۔۔میل چوڑی ہے۔

a 15 b **20** c 25 d 30

Library of Peshawar

5۔ پاک ایران سرحد۔۔۔۔کلومیٹر طویل ہے۔

a 705 b **805** c 905 d 800

6۔ رقبہ کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے چھوٹا صوبہ۔۔۔۔۔۔ہے۔

a کے پی کے b پنجاب c سندھ d بلوچستان

7۔ رقبہ کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ۔۔۔۔۔۔ہے۔

a سرحد b پنجاب c سندھ d بلوچستان

8۔ صوبہ پنجاب میں۔۔۔۔اضلاع ہیں۔

a 34 b 35 c **36** d 25

9۔ صوبہ خیبر پختونخواہ کے۔۔۔۔۔اضلاع ہیں۔

a 24 b **26** c 25 d 23

10۔ پاکستان میں قبائلی علاقوں کی کل تعداد۔۔۔۔۔ہے۔

a نو b دس c گیارہ d بارہ

صوبہ خیبر پختونخوا

1۔ خیبر پختونخوا کا پرانا نام۔۔۔۔۔۔ہے۔

a شمالی مغربی صوبہ b شمالی مشرقی صوبہ c شمال مغربی سرحدی صوبہ d مغربی صوبہ

2۔ خیبر پختونخوا کے مشہور شہر۔۔۔۔۔۔کو پھولوں کا شہر کہا جاتا ہے۔

a مردان b پشاور c چترال d ان میں سے کوئی نہیں

3۔ خیبر پختونخوا کے مغرب میں۔۔۔۔۔واقع ہے۔

a افغانستان b بلوچستان c گلگت d پنجاب

4۔ خیبر پختونخوا کے جنوب میں۔۔۔۔۔واقع ہے۔

a افغانستان b بلوچستان c گلگت d پنجاب

Library of Peshawar

5۔خیبر پختونخوا کے شمال میں ۔۔۔۔۔واقع ہے۔

a افغانستان b بلوچستان c **گلگت** d پنجاب

6۔خیبر پختونخوا کے مشرق میں ۔۔۔۔۔واقع ہے۔

a افغانستان b بلوچستان c گلگت d **پنجاب**

7۔خیبر پختونخوا کا کل رقبہ ۔۔۔۔۔مربع کلومیٹر ہے۔

a **74,521** b 18800 c 26556 d ان میں سے کوئی نہیں

8۔خیبر پختونخوا کا دارالخلافہ۔۔۔۔۔۔۔کو کہا جاتا ہے۔

a مردان b **پشاور** c چترال d ان میں سے کوئی نہیں

9۔پشاور ڈویژن کے اضلاع پشاور، چارسدہ اور۔۔۔۔۔ ہیں۔

a مردان b پشاور c **نوشہرہ** d ان میں سے کوئی نہیں

10۔ڈی آئی خان ڈویژن کے اضلاع ڈیرہ اسماعیل خان اور۔۔۔۔۔ ہیں۔

a مردان b **ٹانک** c نوشہرہ d ان میں سے کوئی نہیں

اسلامیات

1۔قرآن کریم تقریباً۔۔۔۔۔۔۔سال میں نازل ہوا۔

a بائیس b **تیئیس** c چوبیس d ان میں سے کوئی نہیں

2۔۔۔۔۔۔نے قرآن کریم کی نقول تیار کرا کے تمام دارالحکومتوں میں ایک ایک نسخہ کے طور پر بھجوایا۔

a حضرت ابوبکر صدیقؓ b حضرت عمرؓ c **حضرت عثمانؓ** d ان میں سے کوئی نہیں

3۔قرآن کریم کے ایک ایک لفظ کی تلاوت پر ۔۔۔۔۔نیکیاں ملتی ہیں۔

a **دس** b بیس c چالیس d ان میں سے کوئی نہیں

4۔جنت کی پھلواریاں ۔۔۔۔۔۔۔ ہیں۔

a چشمے b نہریں c **علم کی مجلسیں** d ان میں سے کوئی نہیں

Library of Peshawar

5۔علم کا سکھانا۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔

a فائدہ b صدقہ c خیرات d ان میں سے کوئی نہیں

6۔۔۔۔۔۔کے لفظی معانی پاک ہونا،نشوونما پانا اور بڑھنا۔

a نماز b زکوۃ c وضو d ان میں سے کوئی نہیں

7۔زکوۃ ادا نہ کرنے والوں کو سخت عذاب کی وعید۔۔۔۔سورۃ میں بیان کی گئی ہے۔

a توبہ b النمل c احزاب d ان میں سے کوئی نہیں

8۔۔۔۔۔سماجی فلاح و بہبود کا بہترین ذریعہ ہے۔

a نماز b زکوۃ c وضو d ان میں سے کوئی نہیں

9۔قرآن کریم میں۔۔۔۔۔مصارف زکوۃ بیان ہوئے ہیں۔

a چھ b سات c آٹھ d ان میں سے کوئی نہیں

10۔قرآن کریم کی۔۔۔۔سورۃ میں مصارف زکواۃ کے بارے میں بیان کیا گیا ہے۔

a توبہ b النمل c احزاب d ان میں سے کوئی نہیں

11۔۔۔۔۔کے معنی ہیں۔جاننا اور آگاہ ہونا۔

a علم b شعور c دونوں d ان میں سے کوئی نہیں

12۔انسان زمین پر اللہ تعالی کا۔۔۔۔۔اور نائب ہے۔

a رہبر b دوست c خلیفہ d ان میں سے کوئی نہیں

13۔انسان کو۔۔۔۔کی وجہ سے باقی مخلوقات پر فضیلت حاصل ہے۔

a علم b شعور c دونوں d ان میں سے کوئی نہیں

14 جنگ۔۔۔۔۔۔کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا کہ کافر قیدی کو آزاد ہونے کے لیے دس مسلمانوں کو لکھنا پڑھنا سکھائیں گے۔

a احد b بدر c خندق d ان میں سے کوئی نہیں

15۔جنگ بدر کے بعد۔۔۔۔مسلمان بچے علم سے مستفید ہوئے۔

a سو b دوسو c تین سو d ان میں سے کوئی نہیں

Library of Peshawar

16۔۔۔۔۔ایک مکمل ضابطہ حیات اور دین فطرت ہے۔

a ہندومت b بدھ مت c اسلام d ان میں سے کوئی نہیں

17۔۔۔۔۔لغوی معنی پاک ہونے کے ہیں۔

a غسل b وضو c طہارت d ان میں سے کوئی نہیں

18۔طہارت میں۔۔۔۔چیزیں شامل ہیں۔

a دو b تین c چار d ان میں سے کوئی نہیں

19۔وضو کے۔۔۔۔۔فرائض ہیں۔

a دو b تین c چار d ان میں سے کوئی نہیں

20۔غسل کے معانی اردو زبان میں۔۔۔۔۔کے ہیں۔

a نہانے b وضو کرنے c پاکیزگی d ان میں سے کوئی نہیں

21۔جسم پاک نہ ہو تو وضو سے پہلے غسل کرنا۔۔۔۔۔ہے۔

a واجب b فرض c سنت d ان میں سے کوئی نہیں

22۔نبی ﷺ نے جمعہ کے دن غسل کرنے کو ہر مسلمان کے لیے۔۔۔۔قرار دیا۔

a واجب b فرض c سنت d ان میں سے کوئی نہیں

23۔عیدین، عمرہ اور حج پر احرام باندھنے سے پہلے نہانے کو بھی۔۔۔۔۔قرار دیا۔

a واجب b فرض c مسنون d ان میں سے کوئی نہیں

24۔دوران غسل پانی۔۔۔۔۔سے استعمال کرنا چاہیے۔

a اعتدال b میانہ روی c زیادہ d ان میں سے کوئی نہیں

25۔نماز سے پہلے وضو کرنا۔۔۔۔۔ہے۔

a واجب b فرض c سنت d ان میں سے کوئی نہیں

26۔۔۔۔۔مسلمان کے ایسے اوصاف ہیں۔ جو ایمان کے کامل ہونے کی دلیل ہیں۔

a صبر و شکر b صبر و تحمل c دونوں d ان میں سے کوئی نہیں

Library of Peshawar

27۔۔۔۔۔لغوی معانی روکنا اور برداشت کرنا کے ہیں۔

a شکر b صبر c دونوں d ان میں سے کوئی نہیں

28۔۔۔۔۔کے لغوی معانی ہیں۔کسی احسان اور عنایت پر اس کی تعریف کرنا۔

a شکر b صبر c دونوں d ان میں سے کوئی نہیں

29۔شکر کے۔۔۔طریقے ہو سکتے ہیں۔

a دو b تین c چار d ان میں سے کوئی نہیں

30۔قرآن کریم میں اللہ تعالی نے۔۔۔کو صبر کرنے کا حکم دیا ہے۔

a حضرت ابوبکر صدیقؓ b حضرت عمرؓ c حضرت ایوبؑ d ان میں سے کوئی نہیں

31۔۔۔۔کے معنی محنت اور کوشش کے ہیں۔

a جہاد b دوڑ c لڑنا d ان میں سے کوئی نہیں

32۔جہاد کی سب سے اعلی قسم۔۔۔ہے۔جسے جہاد اکبر کہتے ہیں۔

a جہاد بالمال b جہاد باالنفس c جہاد باالقلم d ان میں سے کوئی نہیں

33۔۔۔۔۔کا قصاص لیا جائے گا۔

a قتل خطاء b قتل عمد c قتل شبہ العمد d ان میں سے کوئی نہیں

34۔دیت کی مالیت۔۔۔۔سو اونٹ مقرر ہے۔

a ایک b دو c تین d ان میں سے کوئی نہیں

Library of Peshawar

بروز اتوار مورخہ 2019-01-11 تک انشاء اللہ تمام

ملنے کے پتے

والی دکانوں پر کتاب دستیاب ہوگی۔

مرحبہ سٹیشنرز قصہ خوانی بازار نمبر	091-2213118
رجمنٹل شاپ پولیس لائن پشاور	0333-9322443
رجمنٹل شاپ پولیس ٹریننگ کالج ہنگو	0310-9299801
رجمنٹل شاپ پولیس ٹریننگ سکول کوہاٹ	0340-9909782
رجمنٹل شاپ پولیس ٹریننگ سکول صوابی	0332-9863262
رجمنٹل شاپ پولیس ٹریننگ سکول مانسہرہ	0312-5917256
پولیس لائن کینٹین ڈی آئی خان	0316-0936896
رجمنٹل شاپ پولیس لائن بنوں	0300-9845617
رجمنٹل شاپ پولیس لائن ایبٹ آباد	0313-5963399
رجمنٹل شاپ پولیس لائن بونیر	0344-9898211
سلیم فوٹوسٹیٹ بالمقابل پولیس لائن مردان	0336-9544441
پولیس لائن کرک	0346-9252821
عامر فوٹوسٹوڈیو تیرہ بازار کوہاٹ	0333-7915050
مکتبہ حقانیہ تلاش بازار دیر لوئیر	03418581660
عمر بک سنٹر مینگورہ سوات	0344-9664247

قیمت صرف:150

Library of Peshawar

نوٹ

نقالوں سے ہوشیار۔۔۔۔۔۔

کتاب کیڈٹ وقار بلوچ کا نام لے کر طلب کریں۔

کتاب کی قیمت 150 روپے ہے

ذیل نمبر سے خریدنے پر قیمت 100 روپے ہوگی

0331-7391822